”کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے“

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

القدس کا دفاع مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داری
P10

زخمی شکھر دھون ون ڈے ٹیم سے باہر
P12

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

نئی دہلی • جلد:1 • شمارہ:323 • قیمت: 3.00 ₹ جمعرات، 12 نومبر 2019 ،مطابق 14 ربیع الثانی 1441ھ • بے باک صحافت کا علمبردار •

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 323 (City) THURSDAY 12 DECEMBER 2019

ہنگامے کے دوران شہریت ترمیمی بل راجیہ سبھا سے پاس

حمایت میں پڑے 125 ووٹ ○ قانون بننا طے ○ شیوسینا کا واک آؤٹ ○ جے ڈی یو سرکار کے ساتھ

نئی دہلی، (پی این این)

ملک بھر میں زبردست مخالفت اور احتجاج کے دوران مذہب کی بنیاد پر شہریت دینے والا متنازعہ شہریت ترمیمی بل 7 گھنٹے کی طویل بحث کے بعد راجیہ سبھا میں پاس ہوگیا۔ بل کی حمایت میں 125 ووٹ پڑے جبکہ مخالفت میں 105 ووٹ ملے۔ اس سے پہلے سلیکٹ کمیٹی میں بھیجنے کی تجویز بھی کافی فرق سے مسترد ہوگئی۔ شیو سینا نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا، جبکہ جنتا دل نے انتشار کے باوجود بل کی حمایت میں ووٹ دیا۔ کانگریس سمیت کئی اپوزیشن پارٹیوں نے اس بل کی مخالفت کی۔ اس سے پہلے بحث کا جواب دیتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ یہ بل شہریت دینے کیلئے نہ کہ شہریت لینے کیلئے، لہٰذا مسلمانوں کو خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کپل سبل نے امت شاہ کے اس بیان پر اعتراض کیا اور کہا کہ مسلمان آپ سے ڈرتا نہیں ہے۔ واضح ہو کہ اس سے پہلے بل لوک سبھا میں پاس ہو چکا ہے۔

بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ اس بل کی وجہ سے متعدد مذاہب کے مظلوم لوگوں کو ہندوستان کی شہریت ملے گی، لیکن حزب اختلاف کی توجہ صرف اس طرف ہے کہ اس میں مسلمانوں کو شامل کیوں نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل شہریت دینے کے لئے ہے کسی کی شہریت لینے کے لئے نہیں ہے، لہٰذا مسلمانوں کو خوف زدہ ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔

دوران بحث کانگریس کے غلام نبی آزاد نے وزیر داخلہ سے سوال کیا کہ ہر کوئی بل کی حمایت میں ہے تو پھر آسام جل کیوں رہا ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما غلام نبی آزاد نے وزیر داخلہ امت شاہ سے متعدد سوالات پوچھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اس بل میں کچھ ممالک اور کچھ مذاہب کو ہی کیوں شامل کیا گیا اور ہندوستانی نژاد مسلمانوں کو اس بل سے کیوں استثنیٰ رکھا گیا؟ انہوں نے پوچھا کہ بھوٹان کو اس بل میں شامل کیوں نہیں کیا گیا۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ اس وقت حکومت کے پاس اعداد و شمار ہی موجود نہیں ہیں۔

انہوں نے سوال کیا کہ اگر سب اس بل کے حق میں ہیں تو پھر آسام میں احتجاج کیوں ہو رہے ہیں اور بسوں کو نذر آتش کیوں کیا جا رہا ہے! انہوں نے کہا کہ آسام کے ڈبروگڑھ اور گوہاٹی میں ابھی مظاہرے ہو رہے ہیں اور آگ زنی بھی کی جا رہی ہے، اس کے علاوہ ناگالینڈ اور تریپورہ بھی جل رہے ہیں اور آپ کہہ رہے ہیں کہ پورا ملک اس بل سے خوش ہے؟

کپل سبل نے مرکزی وزیر داخلہ کے اس بیان پر اعتراض کیا جس میں انھوں نے کہا تھا کہ اس بل سے ہندوستان کے مسلمانوں کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کپل سبل نے کہا کہ ”آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان آپ سے ڈرتا ہے۔ مسلمان آپ سے نہیں ڈرتا، ہم آپ سے نہیں ڈرتے، ہم سب ہندوستان کی آئین سے ڈرتے ہیں۔“

کانگریس لیڈر کپل سبل نے راجیہ سبھا میں شہریت ترمیمی بل 2019 پر بحث کے دوران مرکزی حکومت کی پرزور تنقید کرتے ہوئے مذکورہ بل میں موجود خامیوں اور اس کے منفی اثرات کو سب کے سامنے کھول کر رکھ دیا۔ انھوں نے اپنی بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ ”ہندوستان کا بھروسہ دوملکی نظریہ میں نہیں ہے۔ حکومت آج دوملکی نظریہ کو صحیح ثابت کرنے جا رہی ہے۔ کانگریس یک قومی نظریہ میں بھروسہ کرتی ہے۔“ انھوں نے مزید کہا کہ ”آپ آئین کی بنیاد کو بدلنے جا رہے ہیں۔ آپ ہماری تاریخ بدلنے جا رہے ہیں۔ یہ سیاہ رات کبھی ختم نہیں ہوگی۔ آپ کہتے ہیں کہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، لیکن آپ نے سب کا اعتماد کھو دیا ہے۔“

آپ رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے بل کی مخالفت کی اور اسے بابا صاحب امبیڈکر کی تیار کردہ آئین کے خلاف بتایا۔ انھوں نے کہا کہ اس ہندوستان کے بھی برعکس ہے جس کا خواب مہاتما گاندھی اور بھگت سنگھ نے دیکھا تھا۔

جنتا دل یو راجیہ سبھا رکن رام چندر پرساد سنگھ نے ایوان بالا میں بل کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ”اس بل کو لے کر غلط افواہ پھیلائی جا رہی ہے۔ اس بل میں آئین کی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔“

شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ اس بارے میں مختلف آراء ہیں۔ کسی ملک میں اگر مختلف آراء ہوں تو ہم اسے جمہوریت کہتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی کے بیان پر سنجے راوت نے جواب دیتے ہوئے کہا، ”کہا گیا ہے کہ جو اس بل کی حمایت نہیں کرتا وہ غدار ہے اور جو اس کی حمایت کرتا ہے وہ محب وطن ہے! یہ بھی کہا گیا کہ جو اس کی حمایت نہیں کر رہا ہے وہ پاکستان کی زبان بول رہا ہے! اگر ہمیں پاکستان کی زبان پسند نہیں ہے تو ہمارے پاس اتنی مضبوط حکومت ہے، پاکستان کو ختم کر دے! ہم حمایت کریں گے۔“

سنجے راؤت نے مزید کہا، ”آپ نے دفع 370 کو ہٹا دیا ہم نے آپ کی حمایت کی۔ آج ملک کے بیشتر حصوں میں اس بل کی مخالفت کی جا رہی ہے، تشدد ہو رہا ہے۔ وہ بھی ملک کے شہری ہیں، ملک دشمن نہیں۔ ہم بھی ہندو ہیں، ہمیں آپ سے سرٹیفکیٹ نہیں چاہئے۔“

ڈی ایم کے، ٹی آر ایس اور سی پی آئی ایم نے شہریت ترمیمی بل 2019 کی مخالفت کی ہے۔ ان پارٹیوں نے بل کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے کہا کہ یہ آئین اور ہندوستانی جمہوریت کے مخالف ہے اس لیے اسے واپس لیا جانا چاہیے۔ سی پی آئی ایم لیڈر رنگ راجن نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ سری لنکا سے جو تمل مہاجر آئے ہیں وہ 35 سال سے شہریت کے لیے بھٹک رہے ہیں، لیکن کسی نے ان کے بارے میں نہیں سوچا۔ انھوں نے اس بات پر بھی حیرانی ظاہر کی کہ اے آئی اے ڈی ایم کے نے اس بل کی حمایت کی ہے جب کہ انھیں اس بل پر غور کرنا چاہیے تھا۔

ٹی آر ایس کے ڈاکٹر کے کیشوراؤ نے اس بل کی سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ بل ہندوستان کی سوچ کو چیلنج کرتا ہے اور مثالی انصاف کے بھی منافی ہے۔“ انھوں نے کہا کہ اس بل کو واپس لیا جانا چاہیے۔

(باقی صفحہ 3 پر)

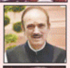
ہر کوئی اس بل کے حق میں ہے تو آسام میں احتجاج کیوں: آزاد

شہریت بل مہاتما گاندھی اور بھگت سنگھ کے خوابوں کے برعکس: سنجے سنگھ

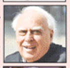
مسلمان آپ سے ڈرتا نہیں ہے، ہم ملک کے آئین سے ڈرتے ہیں: سبل

بی جے پی کی بنیاد صرف تین ’ج‘ پر کھڑی ہے جھوٹ، جھانسہ اور جملہ: او برائن

ہمیں محب وطن ہونے کیلئے آپ سے سرٹیفکٹ لینے کی ضرورت نہیں: سنجے راؤت

خلاء سے سرحدوں کی نگرانی، تعینات ہوئی خفیہ آنکھ

حیدرآباد، (پی این این)

ہندوستان نے خلا کے میدان میں آج ایک اور اہم پیشرفت کی ہے کیونکہ ہندوستانی خلائی جانچ ایجنسی (اسرو) کے پولار سٹلائیٹ لانچ وہیکل (پی ایس ایل وی) کے 50 واں مشن آر آئی ایس اے ٹی۔2 بی آر 1، 11 دسمبر کو اے پی کے ضلع نیلور کے سری ہری کوٹہ کے ستیش دھون خلائی مرکز سے بدھ کو 3.25 بجے سہ پہر چھوڑا گیا جس کے لئے الٹی گنتی گزشتہ روز سری ہری کوٹہ میں شروع ہوئی تھی۔ آر آئی ایس اے ٹی۔2 بی آر 1 کے مشن کی زندگی پانچ برس ہوگی۔ اس کا مقصد فوجی مقاصد ہیں اور اس کے ذریعہ ملک کی سرحدوں کی سیکورٹی میں اضافہ کیا جائے گا اور آسمان کے ذریعہ سرحدوں پر نظر رکھی جائے گی۔ اس سٹلائیٹ کو دیگر بیرونی سٹلائیٹ کے ساتھ پہلے لانچ پیڈ کے ذریعہ چھوڑا گیا۔ اس کو چھوڑے جانے کے چند منٹ کے بعد تمام چار مرحلوں سے علیحدگی کے بعد سٹلائیٹ آر آئی ایس اے ٹی۔2 بی آر 1 لانچ وہیکل سے علیحدہ ہوگیا۔ اگلے پانچ منٹ کے بعد بیرونی صارفین کے سٹلائیٹ علحدہ ہوکر مدار میں داخل ہوگئے۔

تلنگانہ انکاونٹر: سابق جج کریں گے جانچ

نئی دہلی، (پی این این)

تلنگانہ میں ویٹرنری ڈاکٹر کی اجتماعی آبروریزی اور قتل کے سبھی ملزمین کے انکاؤنٹر میں مارے جانے کی جانچ اب سپریم کورٹ کے سابق جج کر سکتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے بدھ کو اس معاملہ پر سماعت کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ انکاؤنٹر کی جانچ کیلئے ابھی تک جج کا نام فائنل نہیں کیا گیا ہے۔ عدالت اس معاملہ پر جمعرات کو سماعت کرے گی۔ بتادیں کہ گزشتہ جمعہ کی صبح اجتماعی آبروریزی اور قتل کے سبھی چار ملزمین پولیس انکاؤنٹر میں مارے گئے تھے، جس کے بعد سے تلنگانہ پولیس سوالات کی زد میں ہے۔ سائبرآباد پولیس کے خلاف ایک شکایت درج کراتے ہوئے چاروں ملزمین کے انکاؤنٹر کو فرضی بتایا گیا ہے، جس کے بعد وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راو نے ایس آئی ٹی کی تشکیل کو منظوری دی تھی۔ رچکونڈا کے پولیس کمشنر مہیش ایم بھاگوت کی سربراہی میں یہ ٹیم انکاؤنٹر سے وابستہ سبھی پہلوؤں کی جانچ کر رہی ہے۔ خیال رہے کہ اس انکاؤنٹر کو لے کر قومی انسانی حقوق کمیشن بھی سرگرم ہے۔ این ایچ آر سی نے مبینہ انکاؤنٹر میں چاروں ملزمین کے مارے جانے پر از خود نوٹس لیتے ہوئے جانچ کا حکم دیا تھا۔

گجرات 2002 فسادات:

جسٹس ناناوتی کمیشن رپورٹ میں مودی کو کلین چٹ

گاندھی نگر، (پی این این)

گجرات میں 2002 کے گودھرا واقعہ اور اس کے بعد بڑے پیمانے پر ہوئے فسادات جس میں 1000 سے زیادہ لوگوں کی موت ہوگئی تھی، کی جانچ کرنے والے جسٹس جی ٹی ناناوتی اور جسٹس اکشے ایچ مہتہ کی رپورٹ کا دوسرا اور آخری حصہ آج اسمبلی میں پیش کیا گیا جس میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ اور موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے اس وقت کے وزیر مملکت برائے داخلہ آنجہانی ہرین پانڈیا اور دو دیگر وزرا کو کلین چٹ دے دی گئی ہے۔

فسادات کے سلسلے میں حکومت پر الزام لگانے والے اس وقت کے تین آئی پی ایس افسران آر بی شری کمار، سنجیو بھٹ (فی الحال جیل میں) اور راہل شرما کے الزامات کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں یہ کہا گیا ہے کہ پولس کا کام کاج کچھ مقامات پر حالانکہ امید کے مطابق نہیں تھے پر فسادات کوئی منصوبہ بند اور منظم طریقے سے نہیں ہوئے تھے۔

رپورٹ میں دو اور اس وقت کے وزرا بھرت باروٹ اور اشوک بھٹ کو بھی کلین چٹ دے دی گئی ہے۔ مخالفوں نے ان پر دنگے کرانے اور فسادیوں کی مدد کرنے کا الزام لگایا تھا۔

وزیر داخلہ پردیپ سنگھ جڈیجہ نے یہ رپورٹ ایوان میں پیش کیا، اسے 18 نومبر 2014 کو ہی اس وقت کی آنندی بین حکومت کے حوالے کر دیا گیا تھا پر حکومت نے اسے تب عام نہیں کیا تھا۔ سابق آئی پی ایس افسر شری کمار نے گجرات ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی دائر کر کے اسے عام کرنے کا مطالبہ کیا تھا جس کے بعد حکومت نے آج اسے ایوان میں پیش کیا۔

اس سے پہلے رپورٹ کا پہلا حصہ 28 ستمبر 2009 کو ریاستی حکومت کو سونپا گیا تھا۔ مودی نے اس وقت کے وزیر اعلیٰ کے طور پر سال 2002 میں ہی اس کمیشن کو تشکیل دیا گیا تھا۔

جڈیجہ نے کہا کہ اس میں مذکورہ تین سابق آئی پی ایس افسران کے منفی کردار کا ذکر کیا گیا ہے۔

رپورٹ میں اس بات کو بھی مسترد کر دیا گیا ہے کہ مودی نے گودھرا میں 27 فروری 2002 کو سابرمتی ٹرین کے جلائے گئے کوچ ایس۔6 کا دورہ ثبوت مٹانے کی نیت سے کیا تھا۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سابق آئی پی ایس افسر بھٹ نے الزام لگانے کے لئے کچھ غلط دستاویزات بھی پیش کئے تھے۔

رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اعلیٰ پولس افسران کی ایسی کوئی میٹنگ اس وقت کے وزیر اعلیٰ مودی کی قیادت میں نہیں ہوئی تھی جس میں انہیں فسادات کے دوران غیر فعال رہنے کا حکم دیا گیا ہو۔

واضح رہے کہ بھٹ نے یہ الزام لگایا تھا کہ مودی نے ایک میٹنگ میں ایسا حکم دیا تھا کہ پولس اکثریتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے فسادیوں کے تئیں نرمی برتے۔ حالانکہ سپریم کورٹ کی جانب سے تشکیل خصوصی جانچ ٹیم یعنی ایس آئی ٹی نے اس معاملے میں مودی کو پہلے ہی کلین چٹ دے دی تھی۔

CAB پر جل اٹھا شمال مشرق

مظاہرین نے بس کو کیا آگ کے حوالے، 10 اضلاع میں انٹرنیٹ خدمات معطل، رات کا کرفیو نافذ

آسام مظاہروں کے پیش نظر فوج نے کیا فلیگ مارچ، مظاہرین نے دس پور میں بس کو لگائی آگ

گوہاٹی / اگرتلا، (پی این این)

شہریت ترمیمی بل پر آسام اور تریپورہ میں احتجاجی مظاہرے پر تشدد ہوتا جا رہا ہے۔ تریپورہ میں غیر معینہ مدت کے احتجاج کا آج تیسرا دن ہے۔ بدھ کو مظاہرین نے راجدھانی دس پور میں جنتا بھون کے نزدیک ایک بس میں آگ کے حوالے کر دیا۔ پر تشدد ہوتے مظاہرے کے پیش نظر انتظامیہ بھی چوکنا ہو گیا ہے اور ریاست کے 10 اضلاع میں بدھ کے روز شام سے 7 بجے سے انٹرنیٹ خدمات معطل کر دی گئی ہے۔ وہیں گوہاٹی میں امن و قانون بنائے رکھنے کیلئے رات کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ آسام کے ڈی جی پی بھاسکر جیوتی مہنتا نے اس کی جانکاری دی۔

واضح ہو کہ ریاست کے لکھیم پور، تنسکیا، ڈھیماجی، ڈبروگڑھ، چرائے دیو، شیو ساگر، جورہاٹ، گولاگھاٹ، کامروپ میٹرو اور کامروپ ضلع میں آج شام 7 بجے سے انٹرنیٹ خدمات معطل کر دی گئیں۔ ترمیمی بل پر مظاہروں کے دوران مظاہرین کی پولیس سے جھڑپ کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ ڈبروگڑھ میں پولیس نے مظاہرہ کرنے والوں پر ربڑ کی گولیاں چلائیں اور لاٹھی چارج بھی کیا۔ وہیں گوہاٹی میں طلبا نے مین جی ایس مارگ بند کر دیا جس کے بعد سکریٹریٹ کے نزدیک پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھڑپ کی خبر ہے۔ پولیس نے طلبا کو تتر بتر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے بھی چھوڑے۔

اس دوران کئی ٹرینوں کو یا تو رد کر دیا گیا ہے یا پھر ان کے راستے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ ڈبروگڑھ شہر میں ایک پالیٹکنک ادارہ کے نزدیک مظاہرہ کرنے والوں کو تتر بتر کرنے کے لئے پولیس نے آنسو گیس کے گولے چھوڑے۔ مظاہرہ کرنے والوں کے ذریعہ کی جا رہی پتھر بازی میں ایک نامہ نگار بھی زخمی ہو گیا۔ حالانکہ کسی بھی تنظیم نے بند کا اعلان نہیں کیا ہے۔ جورہاٹ، گولاگھاٹ، ڈبروگڑھ، تنسوکیا، شیوساگر، بونگائیگاؤن، ننگاؤں، سونیتپور اور کئی دوسرے اضلاع میں صبح لوگ بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکلے۔

افسروں نے بتایا کہ سڑکوں پر ٹائر جلائے گئے ہیں۔ گاڑیوں اور ٹرینوں کی آمد و رفت روکنے کے لئے سڑکوں اور پٹریوں پر لکڑیوں کے کندے رکھ دیئے گئے ہیں۔ ڈبروگڑھ میں چولکھووا میں ریلوے پٹریوں اور سڑکوں سے مظاہرہ کرنے والوں کو ہٹانے کے لئے لاٹھی چارج بھی کیا۔ ضلع کے موران میں مظاہرہ کرنے والوں پر لاٹھی چارج کیا گیا اور ربڑ کی گولیاں چلائی گئیں۔

آسام کے لوگ شروعات سے ہی اس بل کی زبردست مخالفت کر رہے ہیں۔ اسی کو دیکھتے ہوئے کئی ٹرینوں کو یا تو روک دیا گیا ہے یا پھر ان کے راستے بدل دیئے گئے ہیں۔ کئی ٹرینوں کے ٹائم ٹیبل میں بھی بدلاؤ کیا گیا ہے۔

تریپورہ میں سبھی قبائلیوں پر مبنی علاقائی پارٹیوں، غیر سرکاری تنظیموں اور اسٹوڈنٹ یونینوں کے فیڈریشن جوائنٹ موومنٹ اگینسٹ سٹیزینشپ امینڈمنٹ بل (جے ایم اے سی اے بی) کے اعلان پر غیر معینہ مدت کے احتجاجی مظاہرے کے تیسرے دن بھی معمولات زندگی بری طرح متاثر رہا۔

مظاہرے کی وجہ سے پچھلے تین دن سے دارالحکومت اگرتلا پہنچنے اور یہاں روانہ ہونے والی ٹرینوں کی آمدورفت کے ساتھ ہی قومی شاہراہوں سمیت سبھی اہم راستوں پر آمدورفت بند ہے۔ اسکول، کالج اور یونیورسٹیوں کے سبھی امتحانات ملتوی کردیے گئے ہیں جبکہ مختلف سرکاری دفاتر اور بازار بھی بند ہیں۔

انتظامیہ نے منگل سے 48 گھنٹوں کے لئے موبائل اور ایس ایم ایس خدمات بند کرا دی ہیں اور دھلائی اور شمالی تریپورہ میں مختلف مقامات پر حکم امتناعی نافذ کر دیا ہے لیکن اس کے باوجود علاقے میں حالات متنازعہ ہیں۔

ریاست کے مختلف مقامات سے کافی تعداد میں مسافر ہوائی اڈے نہیں پہنچ سکے جس سے انہیں اپنا سفر منسوخ کرنا پڑا۔ اگرتلا سمیت ریاست کے سبھی ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی زبردست بھیڑ ہے۔ آس پاس کے مقامات سے دارالحکومت کے بازاروں میں سبزیوں کی سپلائی ٹھپ ہوجانے سے لوگوں کو دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

سی آر پی ایف کی 30 کمپنیاں آسام روانہ

نئی دہلی، (پی این این)

مرکزی حکومت نے جموں۔ کشمیر میں تعینات کئے گئے پیرا ملٹری جوانوں کو واپس بلانا شروع کر دیا ہے۔ ان جوانوں کو آسام بھیجا جا رہا ہے۔ جموں۔ کشمیر میں تعینات سی آر پی ایف کی 10 کمپنیوں کو آسام بھیجا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق جموں۔ کشمیر سے 20 کمپنیوں وک بلا کر آسام بھیجا جا سکتا ہے۔ حفاظتی دستوں کو آسانی سے آسام پہنچانے کے لئے اسپیشل ٹرین بھی چلائی گئی ہے۔ دیما پور میں اسپیشل ٹرین کے آنے پر ایک افسر نے بتایا مرکزی وزارت داخلہ نے منی پور میں آپریشن کے لئے بھیجی جا رہی سی آر پی ایف کی سات کمپنیوں کو انڈکشن آرڈر کو ملتوی کر دیا ہے۔ انہیں مرکزی حکومت آسام بھیجنے والی ہے۔

ٹیررفنڈنگ معاملے میں حافظ سعید قصوروار قرار

اسلام آباد، (پی این این)

پاکستان میں لاہور کی ایک انسداد دہشت گردی عدالت نے ممبئی دہشت گردانہ حملے کے ماسٹر مائنڈ اور جماعت الدعویٰ کے سربراہ حافظ سعید کو دہشت گردوں کو فنڈ مہیا کرانے کے معاملے میں بدھ کو قصوروار ٹھہرایا۔

ڈان نیوز کے مطابق جسٹس ملک ارشد بھٹا نے سعید اور جماعت سے منسلک چار دیگر لوگوں کو اس معاملے میں قصوروار قرار دیا ہے۔ جج نے اس اعلان کے بعد عدالت کی کارروائی کل تک کے لئے ملتوی کردی۔

پنجاب پولیس کے انسداد دہشت گردی محکمے نے 17 جولائی کو سعید اور اس کے ساتھیوں کے خلاف پنجاب صوبے کے کئی شہروں میں دہشت گردوں کو فنڈ مہیا کرانے کے الزام میں 23 معاملے درج کئے تھے۔ اس کے بعد سعید کو گرفتار کیا گیا تھا۔

عدالت نے ہفتے کو اس معاملے کے ایک ملزم کے حاضر نہ ہونے کی وجہ سے اپنا فیصلہ نہیں سنایا تھا۔

بابری مسجد فیصلے کیخلاف ریویو پٹیشن پر سماعت آج

نئی دہلی، (پی این این)

جمعیۃ علماء ہند کی ریویو پٹیشن اور دیگر 16 فریقین کی جانب سے بابری مسجد پر گزشتہ 9 نومبر کو آئے فیصلہ کے خلاف داخل کی گئی نظرثانی کی اپیلوں پر کل سماعت ہوسکتی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ اعجاز مقبول کے اطلاع کے مطابق سماعت سہ پہر 1.40 منٹ پر چیمبر میں ہوگی، چیف جسٹس ایس اے بوبڑے کی سربراہی میں پانچ ججوں پر مشتمل ایک بینچ یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا نظرثانی کی ان اپیلوں پر آئندہ سماعت کی جائے یا پھر انہیں مسترد کر دیا جائے۔ چیف جسٹس اے ایس بوبڑے، جسٹس اشوک بھوشن، جسٹس چندر چور، جسٹس عبدالنظیر اور جسٹس سنجیو کھنہ پر مشتمل بینچ اس کی سماعت کرے گی۔

گیان واپی مسجد کیس کی سنوائی شروع

وارانسی، (پی این این)

ایودھیا میں رام للا وراجمان کی حمایت میں سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد اب وارانسی کی گیان واپی مسجد کو لے کر مقدمہ سرخیوں میں آنے والا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کا دو دہائی پرانا اسٹے ختم ہونے سے خود ساختہ جیوترلنگ بھگوان وشویشور کے مقدمہ کی سماعت پھر سے وارانسی کی سول جج (سینئر دویژن۔ فاسٹ ٹریک کورٹ) سدھا یادو کی کورٹ میں شروع ہو گیا ہے۔ بھگوان وشویشور کی جانب سے گیان واپی احاطہ کا آثار قدیمہ سروے کرائے جانے کی عرضی پر کورٹ 9 جنوری کو سماعت کرے گی۔

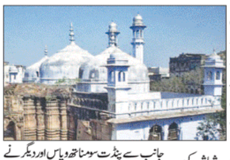

خود ساختہ جیوترلنگ بھگوان وشویشور کی جانب سے پنڈت سومناتھ ویاس اور دیگر نے گیان واپی میں نئے مندر کی تعمیر اور ہندوؤں کو پوجا۔ پاٹھ کا حق دینے وغیرہ کو لے کر سال 1991 میں مقامی عدالت میں مقدمہ داخل کیا تھا۔ بھگوان وشویشور کے فریقوں کی جانب سے کہا گیا تھا کہ گیان واپی مسجد جیوترلنگ وشویشور مندر کا حصہ ہے۔ وہاں ہندو عقیدت مندوں کو پوجا پاٹھ، راگ بھوگ، درشن وغیرہ کے ساتھ تعمیر، مرمت اور تزئین کاری کا حق حاصل ہے۔ اس مقدمہ میں سال 1998 میں ہائی کورٹ کے حکم التوا سے سماعت ملتوی ہوگئی تھی، جو اب سپریم کورٹ کے فیصلہ کی نظیر میں پھر سے شروع ہوئی ہے۔

نرموہی اکھاڑے نے بھی داخل کی ریویو پٹیشن

نئی دہلی، (پی این این)

بابری مسجد کیس میں مسلم فریق کے بعد اب نرموہی اکھاڑے نے بھی سپریم کورٹ میں اپیل داخل کی ہے۔ نرموہی اکھاڑے نے ریویو پٹیشن زمین کے فیصلہ کو لے کر نہیں ڈالی ہے بلکہ شیعیت رائٹس، قبضے اور میٹیشن کے بارے میں فیصلہ پر سوال اٹھائے ہیں۔ نرموہی اکھاڑے کے ترجمان کارتک چوپڑا نے یہ خبر دی ہے۔

ذرائع کے مطابق نرموہی اکھاڑے نے اپنی اپیل میں سپریم کورٹ سے رام مندر کے ٹرسٹ میں رول طے کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ سپریم کورٹ نے 9 نومبر کو دیئے اپنے تاریخی فیصلہ میں نرموہی اکھاڑے کو شوبیت منانے سے انکار کر دیا تھا۔ حالانکہ کورٹ نے کہا تھا کہ نرموہی اکھاڑے کو رام مندر کے ٹرسٹ میں جگہ دی جائے گی۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

ٹرین کی عدم دستیابی کے باعث 'وزیر اعلیٰ تیرتھ یاترا' ملتوی

نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کا مودی حکومت پر تنقید، اسکیم کو روکنے کا لگایا الزام

نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

نئی دہلی (پی این این)
دہلی حکومت نے ٹرینوں کی عدم دستیابی کے سبب ابھی کچھ وقت کے لئے وزیر اعلیٰ تیرتھ یاترا اسکیم ملتوی کردیا ہے۔ ریلوے نے دہلی حکومت سے کہا ہے کہ فی الحال ٹرین دستیاب نہیں ہے۔ جیسے ہی ٹرین کا انتظام ہوگا، سفر شروع کردیا جائے گا۔
بدھ کے روز دہلی سیکرٹریٹ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے مودی حکومت پر تنقید کی ہے اور وزیر اعلیٰ تیرتھ یاترا اسکیم کو روکنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے نے منگل کے روز دہلی حکومت کو ایک خط لکھا ہے کہ وہ ابھی زیارت اسکیم کے لئے ٹرینیں مہیا نہیں کرسکیں گے۔ جس کے باعث یہ سفر کچھ وقت کیلئے ملتوی رہے گا۔ جب تک ریلوے ٹرین مہیا نہیں کراتی یا دہلی حکومت کوئی دوسرا متبادل انتظام نہیں کرتی اس وقت تک یہ سفر ملتوی کردیا گیا ہے۔ ریلوے کے حکام سے بات چیت جاری ہے۔
منیش سسودیا نے کہا کہ دہلی حکومت نے 12 جگھوں کا یاترا شروع کیا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ مقبول 10 راستے ہیں۔ اب تک، 32828 مسافر سفر کر چکے ہیں۔ 30877 مسافر زیر التواء فہرست میں ہیں، جو رجسٹرڈ ہیں۔ اس اسکیم کے تحت پہلی ٹرین 12 جولائی کو مسافروں کو لے گئی۔ اس کے بعد سے، 34 ٹرینیں مسافروں کے ساتھ زیارت پر گئیں اور اگلے دو ماہ میں 30 ٹرینیں روانہ ہونے والی ہیں۔ رواں ماہ 18 ٹرینیں روانہ ہونی تھیں۔ ان میں سے کچھ ٹرینیں بھی چلی گئیں ہیں اور باقی ٹرینوں کو منسوخ کرنا پڑا ہے۔ جنوری میں بھی 18 ٹرینیں جانے والی تھیں۔
منیش سسودیا نے کہا کہ ریلوے کی فنی خرابی کی وجہ سے وزیر اعلیٰ کی یاتری اسکیم فی الحال کچھ دن کے لئے ملتوی کی جارہی ہے۔ ہم ریلوے کے عہدیداروں سے بات کریں گے اور امید کرتے ہیں کہ جلد ہی اس کا حل ڈھونڈا جائے گا۔ رامیشورم میں جانے والے زیادہ تر مسافر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر رامیشورم یاتری گئے ہیں۔ سب سے زیادہ مطالبہ رامیشورم کی ہے۔ ابھی تک، 8000 کے قریب مسافر دہلی سے رامیشورم کے سفر پر جاچکے ہیں اور 12963 مسافروں کی فہرست ابھی باقی ہے۔ زیادہ سے زیادہ 12 ٹرینیں رامیشورم سے ہیں، جن میں ایک ہزار سے زیادہ مسافر جانے والے ہیں۔ دوسرا مقبول مقام دوارکا دھیش ہے۔ اس کے بعد جگن ناتھپوری، شرڈی، اجمیر اور وشنودیوی کے راستوں پر بہت مطالبہ ہے۔ جن مسافروں نے اندراج کیا ہے، انہیں دہلی حکومت کے ذریعہ باضابطہ طور پر آگاہ کیا جائے گا۔ ریلوے نے ٹرین کی فراہمی نہ کرنے کی وجہ نہیں بتائی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریلوے نے ٹرین کی فراہمی نہ کرنے کی کوئی واضح وجہ نہیں بتائی ہے۔

چوتھا مرحلہ: میٹرو کے 3 گلیاروں کی مالی انتظام میں ہوگی تبدیلی

نئی دہلی (پی این این)
مرکزی کابینہ نے بدھ کے روز دہلی میٹرو کے چوتھے مرحلے کی تین اہم گلیاروں کے لیے مالی فراہمی کے انتظام میں ترمیم کو منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم مودی کی صدارت میں کابینہ کے اجلاس میں اس تجویز کو منظور کیا گیا۔ دہلی میٹرو کے تین ترجیحی گلیاروں ایروسٹی سے تغلق آباد، آر کے آشرم سے جنک پوری (مغرب) اور مکند پور۔ موج پور ہیں۔ اس تعلق سے زمین کی حقیقت میں شراکت داری مرکزی حکومت اور قومی دارالحکومت نئی دہلی کے علاقے حکومت کے درمیان 50:50 کے مقابلے میں ہوگی۔ یہ شراکت داری میٹرو ریل پالیسی 2017 کے ترامیم کے بنیاد پر ہے جو 6 ستمبر کے سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق محض دہلی میں نافذ ہے۔ منصوبوں کی مجموعی لاگت 4,984.65 کروڑ روپے میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ مرکزی حکومت کی حصہ داری موجودہ 4,154.20 کروڑ روپے سے بڑھ کر 4,643.638 کروڑ روپے ہوگیا ہے جس کے نتیجے میں 498.438 کروڑ روپے کا واضح اضافہ ہوا ہے۔

شہریت ترمیمی بل کیخلاف جمعیۃ علماء دہلی کا جمعہ کو احتجاج

مولانا محمد عابد قاسمی نے کیا تشویش کا اظہار، بل کو آئین کے خلاف قرار دیا

نئی دہلی (پی این این)
جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے صدر مولانا محمد عابد قاسمی نے شہریت ترمیمی بل کو آئین ہند کے خلاف بتاتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی آئین مذہب ذات اور نسل کی بنیاد پر تفریق کی اجازت نہیں دیتا۔
انہوں نے لوک سبھا میں شہریت ترمیمی بل 2019 کے پاس ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہریت ایکٹ 1955 میں یہ ترمیم دستور ہند کی بنیادی دفعات 14 اور 15 کے منافی ہیں جو بالترتیب قانون کی نگاہ میں مذہب ذات اور نسل کی بنیاد پر تفریق کی اجازت نہیں دیتا۔
انہوں نے ملک کی تعمیر وترقی میں اس کو مضر بتاتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے ہر شہری کو برابر کے حقوق حاصل ہیں اور ہر طبقہ نے اس کی تعمیر وترقی و آزادی ہند میں جان اور مال کی قربانیاں پیش کی ہیں۔ مذہب ذات اور نسل کی بنیاد پر وطن عزیز میں رہنے والوں کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنے والی تمام سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے جمعیۃ علماء صوبہ دہلی ملک کے سیکولر باشعور باشندوں اور محب وطن لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ اس بل کی پرزور طریقے سے مذمت کی جائے۔
جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے اس بل پر اپنی تشویش کا اظہار کرنے کیلئے بروز جمعہ بعد نماز تمام علاقوں کے علماء ائمہ اور عوام سے کالی پٹی باندھ کر پرامن اور خاموش احتجاج کرنے کی اپیل کی ہے۔
جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے ہر ضلع کے صدر اور یونٹ سے اپیل کی ہے کہ احتجاج کے میمورنڈم کی ایک کاپی اپنے علاقے کے افسران کو اور ایک کاپی صوبائی دفتر کو ارسال کریں۔

این آر سی کیخلاف دہلی کانگریس کا احتجاجی مظاہرہ

شہریت ترمیمی بل ہندوستان کی جمہوریت پر حملہ: سبھاش چوپڑا

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
شہریت ترمیمی بل 2019 (این آر سی) پر پورے ملک میں مچے ہنگامہ کے درمیان آج دہلی کانگریس کے صدر سبھاش چوپڑا کی قیادت میں اس بل کے خلاف بی جے پی کے صدر دفتر پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ جس میں ریاستی صدر کے ساتھ کانگریس کے سینئر لیڈران دہلی کے انچارج پی سی چاکو، سابق ایم پی جے پرکاش اگروال، سابق دہلی صدر اروند سنگھ لولی، سابق ایم پی مہابل مشرا، رمیش کمار، پرویز ہاشمی، کرشنا تیرتھ، دہلی کے سابق وزیر ہارون یوسف، ترجمان مکیش شرما پیش پیش رہے۔ لیڈران کے ساتھ سیکڑوں کانگریس عہدیداران اور کارکنان شہریت ترمیمی بل کی مخالفت میں نعرے بازی کرتے ہوئے بی جے پی کے صدر دفتر کی جانب کی طرف بڑھے جہاں ان کو بیچ میں ہی پولیس نے روک لیا۔
مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے سبھاش چوپڑا نے کہا کہ شہریت ترمیمی بل ہندوستانی آئین پر حملہ ہے۔ اقتدار کے نشہ میں چور بی جے پی ملک کے آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کے اس قدم سے پوری دنیا میں ہندوستان کی شبیہ خراب ہورہی ہے۔ جو لوگ اس بل کی حمایت کررہے ہیں وہ ملک کی بنیادی جڑوں کو کمزور کررہے ہیں۔
پی سی چاکو، جے پرکاش اگروال اور اروند سنگھ لولی نے کہا کہ نارتھ ایسٹ، آسام سے شروع ہوئی یہ تحریک پورے ملک میں پھیل رہی ہے، جس کیلئے مودی حکومت ذمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اپنی ناکامیوں اور اصل ایشو سے دھیان ہٹانے کے لئے متنازع بل پارلیمنٹ میں لا رہی ہے۔ پی سی چاکو نے ورکرس سے اپیل کی کہ وہ اس بل کے خلاف آر پار کی لڑائی کے لئے تیار ہیں اور عوام کے درمیان جاکر اس بل کے منفی اثرات سے انہیں آگاہ کریں۔ مہابل مشرا اور رمیش کمار نے کہا کہ مرکز کی مودی سرکار جان بوجھ کر ملک کو فرقہ وارانہ آگ میں جھونکنا چاہتی ہے۔
مکیش شرما نے مظاہرین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس بل سے ایک طرف ملک کے تانے بانے کو نقصان پہنچا ہے وہیں دوسری طرف ملک کے کئی حصوں میں شناخت اور وسائل کو لے کر بھی لوگ فکر مند ہیں۔ انہوں پوچھا آخر کجریوال اس متنازع بل پر خاموش کیوں ہیں؟۔
مظاہرہ میں سابق وزیر ڈاکٹر نریندر ناتھ، ڈاکٹر کرن والیہ، سابق ارکان اسمبلی چودھری متین احمد، حسن احمد، جے کشن، آصف محمد خان، الکا لامبا، ویر سنگھ، کنور کرن سنگھ، بلرام تنور، اشوک آہوجا، شیش پال، مالارام گنگوال، سریندر کمار، نیرج بسویا، رمیش لامبا، ایم سی ڈی میں کانگریس لیڈر مکیش گوئل، ابھیشیک دت، رنکو، جتیندر کوچر، ستبیر سنگھ، کھوندر سنگھ کیپٹن، ہرچرن سنگھ جوش، اندو، ضلع صدور محمد عثمان، وریندر کسانا، دنیش کمار، پردیپ شرما، کیلاش جین، اے آر جوشی، راجیش چوہان، ہری کشن جندل، وشنو اگروال، جگجیون شرما، جے کشن شرما، چندر پرکاش، نوشاد، عبد الواحد قریشی، انل وششٹ موجود تھے۔

جامعہ میں منعقد موبائل جرنلزم پر 5 روزہ ورکشاپ اختتام پذیر

نئی دہلی (پی این این)
جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انور جمال قدوائی ماس کمیونی کیشن ریسرچ سنٹر (اے جے کے-ایم سی آر سی) میں موبائل جرنلزم (ایم او جے) پر 5 روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مرکز کے فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا عنوان 'موبائل رپورٹنگ: دی سوئس آرمی نائف فار جرنلسٹس' تھا۔
ورکشاپ کا انعقاد گوانڈولین ہلسی کی زیر نگرانی عمل میں آیا جو ڈی ڈبلیو سے تعلق رکھنے والی صحافی اور ڈی ڈبلیو اکیڈمی میں انسٹرکٹر ہیں۔ وہ خاص طور پر بون (جرمنی) سے مرکز میں فیکلٹی ممبروں کی تربیت کے لئے آئی تھیں۔ ورکشاپ اے جے کے ایم سی آر سی اور ڈی ڈبلیو کے مابین اپنے نمائندے ٹوبیاس گروٹ بیوربرگ کے ذریعہ کئی مہینوں کی منصوبہ بندی کا نتیجہ تھی۔ اس ورکشاپ کا اہتمام صحافت اور فلم سازی کے لئے اسمارٹ فونز کے بڑھتے ہوئے استعمال پر غور وخوض کرنے کے لیے کیا گیا تھا جو عصری میڈیا کے لئے ایک جزو لاینفک بن چکا ہے۔
ورکشاپ کے دوران شرکاء نے انفرادی اسائنمنٹس پر کام کیا ساتھ ہی آڈیو ریکارڈنگ، شوٹنگ اور ایڈیٹنگ کے لئے پیشہ ورانہ موبائل ایپس کے طریقہ استعمال سیکھا۔ آخری دن، شرکاء کے ذریعہ بنی فلموں اور کہانیوں کی نمائش عمل میں آئی اوران پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔
اس موبائل جرنلزم ورکشاپ میں ماس ماس کمیونی کیشن، کنورجنٹ جرنلزم، وزول افیکٹس اینڈ اینی میشن، ڈیولپمنٹ کمیونی کیشن اور پی جی ڈپلومہ ان براڈکاسٹ ٹکنالوجی میں ماسٹرز کورسز کے اساتذہ اور دیگر ارکان فیکلٹی شامل تھے۔ ورکشاپ کو عمران عالم اور مریم زہرہ نے کوآرڈینیٹ جو ایم سی آر سی میں فیکلٹی ممبر ہیں۔ ورکشاپ کا اختتام ڈی وی ڈبلیو کی جانب سے گوینڈولین ہلسی کے ساتھ ہوا، اس موقع پر فیکلٹی کے شرکا کو اسناد بھی دیے گئے۔

اسلحہ کے ساتھ 2 چور گرفتار

نئی دہلی (پی این این)
دوارکا پولیس نے قومی سطح کے باڈی بلڈر اور اس کے ساتھی کو گرفتار کیا ہے۔ دونوں پر ایک تاجر کو لوٹنے کا الزام ہے۔ پولیس نے دونوں کے پاس سے 3.65 لاکھ روپے اور اسلحہ برآمد کیا۔ واضح ہو کہ 9 دسمبر کو ایک تاجر سے لوٹ مار ہوئی تھی۔

شعبہ اقلیت کے لیڈران کی سبھاش چوپڑا سے ملاقات

نئی دہلی (پی این این)
دہلی کانگریس شعبہ اقلیت کے ذمہ داران کے وفد نے دہلی کانگریس کے صدر سبھاش چوپڑا سے ملاقات کر کے موجودہ حالات پر تبادلۂ خیال کیا۔ اس ملاقات میں سبھاش چوپڑا نے شعبہ اقلیت کے ذمہ داران کو یقین دلایا کہ کانگریس سڑک سے پارلیمنٹ تک کجریوال اور مودی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کی بھرپور مخالفت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اقلیتوں کے حقوق کی ہمیشہ حفاظت کرتی رہی اور کرتی رہے گی اور نہرو گاندھی کے آئیڈیا آف انڈیا پر ہی اس ملک کو آگے لے جائے گی۔ سبھاش چوپڑا نے تمام رہنماؤں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ سڑک سے پارلیمنٹ تک پوری طاقت کے ساتھ دونوں حکومتوں کی عوام دشمن پالیسیوں کی مخالفت کریں۔ اقلیتی انچارج حنظلہ عثمانی نے بتایا کہ اس موقع پر دہلی اقلیتی شعبہ کے چیئرمین علی مہدی اور بدرپور ضلع کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے چیئرمین بلال احمد سمیت مختلف رہنما موجود تھے۔ علی مہدی نے کہا کہ مودی سرکار نے بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کا نعرہ دیا تھا، لیکن اس کا اصل مطلب اب معلوم ہوتا ہے کہ جب بی جے پی کے لیڈران سے بچے گی تبھی تو بیٹی پڑھے اور بڑھے گی۔ ہماری کوشش ہے کہ عوام کے مسائل کو مخلص ہوکر حل کریں، کیونکہ عوام آج توقعات اور امنگوں سے کانگریس پارٹی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ بلال احمد نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ عوام کی خدمت کی ہے اور اب لوگوں کو سمجھ آرہا ہے کہ کانگریس نے ستر سال میں کیا کیا جو کہتے تھے کہ کانگریس نے ملک کو دیا کیا؟ پانچ سال کے اندر ہی لوگوں کو یہ سمجھ میں آگیا کہ بی جے پی نے ان سے کیا چھین لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے صدر کو بتایا ہے کی کس طرح سے ہم اپنے علاقے میں ہیلتھ، تعلیم اور صفائی پر فوکس کررہے ہیں۔

جے این یو کیس: سماعت پھر ملتوی

نئی دہلی (پی این این)
دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے بدھ کو جے این یو میں ملک مخالف نعرے لگانے کے معاملے میں سماعت پھر ملتوی کردی ہے۔
دراصل، آج تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ اس معاملے میں استغاثہ کے لئے منظوری دینے کی فائل دہلی سرکار کے پاس زیر التواء ہے۔ اس کے بعد کورٹ نے 19 فروری کو سماعت کرنے کا حکم دیا۔ گزشتہ 25 اکتوبر کو دہلی حکومت کے وکیل نے عدالت کو بتایا تھا کہ یہ معاملہ ابھی زیر التواء ہے۔

گورنمنٹ گرلز لمبی گلی سیکنڈری اسکول میں سالانہ جلسہ کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)
گورنمنٹ گرلز سیکنڈری اسکول، حوض قاضی لمبی گلی میں آج اسکول کے سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ اس موقع پر اسکول میں تعلیمی، ثقافتی اور رنگارنگ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں اسکول کی طالبات نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ طالبات نے نظم، ہریانوی سانگ، پنجابی سانگ، گیت، قوالی اور ناٹک پیش کئے۔
تقریب کا آغاز دعا سے کیا گیا بعد ازاں اسکول کی پرنسپل مہیما گلاٹھی نے معزز مہمانان کا گلدستہ سے استقبال کیا گیا۔ امتحانات اور مقابلوں میں پوزیشن لانے والی طالبات کو ان کی حوصلہ افزائی کیلئے انعامات تقسیم کئے گئے۔ تقریب میں بطور معزز مہمان تھانہ حوض قاضی کے ایس ایچ او سنیل کمار، کنارہ بینک حوض قاضی برانچ کے چیف منیجر نیرج سنگھ روہیلا، ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن زون 27 سوریہ کانت پرساد، ایس پی ای ای زون 27 سدھا بھاسکر، امیر احمد راجہ اور ایم نفیس نے شرکت کی۔
اس موقع پر مقررین نے طالبات کو خطاب کرتے ہوئے انہیں دل لگا کر پڑھائی کرنے، حوصلہ مندی، مضبوط اور خود اعتماد بننے کی نصیحت کرتے ہوئے پابندی سے اسکول آنے کی ہدایت کی۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے سے ہوا۔
اس تقریب کو کامیاب بنانے میں اسکول کی ٹیچرس تبسم فاطمہ، بھارتی کھنڈوجا، پوجا گپتا، ارچنا کلشریتھا، روبی سنگھ لودھی، ثمر بیگم، صبا اگوانی، ثانیہ خان، ریکھا سمیت تمام ٹیچرس نے نمایاں کردار ادا کیا۔ تقریب میں اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے ممبران اور عہدیداران سمیت والدین نے بھی شرکت کی۔

جشن ریختہ کا سہ روز تقریبات 13 دسمبر سے

نئی دہلی (پی این این)
چھٹے جشن ریختہ کی سہ روزہ تقریبات 13،14 اور 15 دسمبر کو میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم دہلی میں منعقد ہوں گی۔ تقریب کا افتتاح 13 دسمبر کو کرن سنگھ کریں گے۔ افتتاح کے بعد تقریبات کا آغاز صوفی موسیقی کار ہرشدیپ کور کی پیشکش سے ہوگا۔ 14 اور 15 دسمبر کو ادبی مذاکرے، داستان گوئی، چہار بیت، ڈراما، قوالی، غزل سرائی، نوجوان شاعروں کی محفل، خواتین کا مشاعرہ، خطاطی، فلم اسکریننگ اور بہت سی دلچسپ تقریبات کے ذریعے اردو زبان اور اس کے تہذیبی رنگوں کو پیش کی جائے گی۔ جشن میں ہر بار کی طرح اس بار بھی ادب، فلم، تھیٹر اور آرٹ کی دنیا سے اہم ترین شخصیات شامل ہورہی ہیں۔

درگاہ شاہ مرداں، کربلا کی اراضی پر ڈی ڈی اے کی شازش ناکام

15 دن میں وقف خوروں کے خلاف کارروائی نہیں ہوئی تو کریں گے مظاہرہ: مولانا کلب جواد نقوی

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا کلب جواد ودیگر

نئی دہلی (پی این این)
دہلی میں واقع متعدد وقف املاک پر قابض ڈی ڈی اے کی عقابی نظریں جور باغ میں واقع دہلی کی تاریخی درگاہ شاہ مرداں کی وقف اراضی پر گڑی ہوئی ہیں۔ ڈی ڈی اے نے کربلا جور باغ پر ہی ڈی ڈی اے لینڈ ہونے کا دعوی کر دیا ہے۔ کربلا اور درگاہ شاہ مرداں پر ڈی ڈی اے کی عقابی نظروں کے چلتے کی گئی کاروائی کی خبر ملتے ہی مولانا سید کلب جواد نقوی نے کربلا کی ٹرسٹی انجمن حیدری کے ذمہ داران کے ساتھ مرکزی وزیر راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور فوری طور پر انہدامی کارروائی رکوانے کی گزارش کی۔ راجناتھ سنگھ نے ایل جی دفتر ہدایات جاری کیں جہاں سے مکمل کارروائی کو روکنا ممکن ہو پایا۔ قابل ذکر ہے کہ ڈی ڈی اے نے یہ دعوی کربلا کا نام لے کر نہیں بلکہ زمین کے خسرہ نمبروں کے حوالے دیکر کیا ہے اور اس درگاہ پر انہدامی کاروائی کیلئے دہلی پولیس سمیت حکومت کے تقریبا 14 اداروں سے عملہ مہیا کرانے کیلئے مکتوب بھی ارسال کردیا ہے۔
اس سلسلے میں کربلا جور باغ میں مولانا سید کلب جواد نقوی کی قیادت میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ قبل ازیں ایک میٹنگ دہلی کے علماء کرام کی بھی منعقد کی گئی جس میں شامل تمام علماء کرام کو تفصیلات فراہم کی گئیں۔ مولانا کلب جواد نقوی نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جور باغ درگاہ ہو یا کربلا و دیگر وقف اراضی ہوں، ان سبھی پر وقف خوروں کی جانب سے قبضہ کرنے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں اور اسی کے تحت ایک نیا شگوفہ کھڑا کیا گیا ہے، جس میں کربلا اراضی کو ڈی ڈی اے نے اپنا بتانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جس افسر نے اس بابت حکم نامہ جاری کیا ہے وہ پہلے آئی پی ایس تھا اور اس کو یو پی اے حکومت کے زمانے میں ایک سنئیر کانگریس لیڈر نے ہی ڈی ڈی اے میں لگوایا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دہلی وقف بورڈ کی جانب سے ایک فرضی کمیٹی درگاہ شاہ مرداں کی بنائی گئی تھی، ان لوگوں کو آج تک یہاں قبضہ کرنے کا موقع نہیں ملا اسی لئے اب یہ ترکیب نکالی ہے کہ یہاں انہدامی کارروائی کرائی جائے اور جب ہم سب لوگ گرفتار ہوجائیں تو یہ لوگ پیچھے سے آکر یہاں قبضہ کرلیں۔ مولانا سید کلب جواد نقوی نے کہا کہ ہم نے اس سنئیر کانگریسی لیڈر، دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین اور ڈی ڈی اے افسر کے علاوہ دیگر وقف خوروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کی کارروائی کو انجام دے رہے ہیں اور اگر اس کے بعد بھی ان لوگوں کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی تو پھر 15 دن کے بعد ہم ہر کربلا مخالفین کے خلاف مظاہرہ کریں گے۔ شیعہ جامع مسجد کشمیری گیٹ کے امام مولانا سید محسن تقوی نے کہا کہ کتنی ہی رکاوٹیں کیوں نہ آئیں مگر ہمیں پورا یقین ہے کہ انجمن ان سبھی سے لڑنے کا حوصلہ رکھتی ہے۔ انجمن حیدری کے جنرل سکریٹری سید بہادر عباس نقوی نے کہا کہ رام نواس شرما نامی افسر یو پی اے حکومت کے زمانے میں دہلی کے ایل جی دفتر میں تھا اور پھر ایک سنئیر کانگریسی لیڈر نے اسے ڈی ڈی اے میں بھجوادیا تھا۔
دہلی وقف بورڈ کی جانب سے تشکیل دی جانے والی کمیٹی میں سرپرست بنائے گئے عالم دین مولانا علی حیدر غازی نے کہا کہ وہ کسی کمیٹی کے سرپرست نہیں ہیں بلکہ مولانا کلب جواد نقوی کی سرپرستی میں یقین رکھتے ہوئے کربلا کے لئے انجمن حیدری کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقع پر معروف عالم دین مولانا سید شمشاد احمد رضوی گوپالپوری، مولانا مظہر غازی نے کہا کہ ڈی ڈی اے نے جو من گھڑنت کہانی تیار کی ہے وہ اس کے وجود اور اس کی نیت دونوں کی عکاسی کرتی ہے۔ اس موقع پر غلام علی، مولانا نعمت علی، مولانا حسن راجانی، مولانا مہدی حسن، مولانا سرکاری مہدی، مولانا اشرف زیدی سمیت کثیر تعداد میں علماء کرام اور انجمن حیدری کے عہدیداران موجود تھے۔

عاشق جوڑا میٹرو میں کررہا تھا عشق، ویڈیو وائرل

نئی دہلی (پی این این)
دہلی میٹرو جو لوگوں کی سہولت کیلئے سب سے بہترین سمجھا جاتا ہے، وہیں یہ جگہ عاشق اور معشوقہ کے لیے بھی سب سے بہترین جگہوں میں سے ایک ہے۔ میٹرو اسٹیشنوں سے لیکر میٹرو کے اندر کئی عاشق اور معشوقہ ایک دوسرے سے عشق فرماتے نظر آتے ہیں۔ اب یہ واقعہ ہمیشہ سامنے آنے لگا ہے۔ نئی ویڈیو کسی نے اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ سے وائرل کردیا ہے جس میں ایک عاشق جوڑا میٹرو کے اندر عشق کررہا ہے۔ ایک دوسرے کو بوسہ اور چومتے نظر آرہا ہے۔ یہ ویڈیو ریڈ لائن میٹرو کا ہے۔ اس ویڈیو پر سوشل میڈیا صارفین ناراضگی کا اظہار کررہے ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند نے روہنگیائی پناہ گزینوں میں تقسیم کئے کمبل

نئی دہلی (پی این این)
جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے اتم نگر میں روہنگیائی پناہ گزینوں میں کمبل تقسیم کئے گئے۔ اس سے پہلے اوکھلا کے کنچن کنج اور شرم وہار میں بھی روہنگیائی پناہ گزینوں میں کمبل تقسیم کئے گئے ہیں۔
اس موقع جمعیۃ علماء ہند صوبہ دہلی کے ناظم اعلیٰ مفتی عبدالرازق نے پناہ گزینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملی، مذہبی وانسانی ہمدردی کے پیش نظر جمعیۃ علماء ہند ہمیشہ آپ کی پریشانیوں اور ضرورتوں سے باخبر رہتی ہے اور حتی الامکان ان کو دور کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن اسی کے ساتھ ساتھ آپ بھی دین پر عمل پیرا رہیں اور اپنے اعمال واخلاق کے ذریعہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور عوام الناس کے دلوں میں جگہ بنانے کی کوشش کریں۔
کمبل تقسیم پروگرام میں قاری محمد ساجد فیضی سکریٹری جمعیۃ علماء دہلی، مولانا جمیل احمد قاسمی صدر ضلع اتم نگر، مولانا یحیی ارسلانی خازن ضلع اتم نگر، مولانا محمد تنظیم نائب صدر ضلع اتم نگر وغیرہ حضرات موجود رہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
میرا دیس
www.sachkiawaz.com

سڑک پر بھی اتریں گے، عدالت بھی جائیں گے

شہریت بل کے خلاف ترنمول کانگریس کا پارلیمنٹ میں دوٹوک اعلان

نئی دہلی (ایجنسیاں)

ترنمول کانگریس نے شہریت بل کو ہندوستان اور بنگال مخالف اور غیر آئینی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سلسلے میں ملک بھر میں احتجاج اور عوامی مظاہرے کیے جائیں گے اور اسے ملک کی عدالت عظمی میں چیلنج کیا جائے گا۔

راجیہ سبھا میں ترنمول کانگریس کے لیڈر ڈیرک اوبرائن نے آج شہریت ترمیمی بل پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کھدی رام بوس اور باگھا جتن جیسے مجاہد آزادی کی دسمبر میں سالگرہ کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ مہینہ بنگالیوں کیلئے بہت مقدس ہوتا ہے۔ اس مقدس مہینے میں حکومت ہندوستان اور بنگالیوں کے خلاف بل لے کر آئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ انڈمان کی جیل میں بند رہے مظاہرین میں سے 70 فیصدی بنگالی تھے اس لئے حکومت بنگال کے لوگوں کو حب الوطنی نہ سکھائیں۔ اس بل کے خلاف احتجاج اور عوامی مظاہرے ہوں گے اور اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا شہریت ترمیمی بل کی 1933 میں جرمنی میں نازی حکومت کے دوران لائے گئے دو بلوں سے موازنہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک تاناشاہی کی سمت بڑھ رہا ہے۔ اس وقت جرمنی میں 'کنسنٹریشن کیمپ' تھے اب یہاں حراستی کیمپ بنے ہوئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حکومت جھوٹ پر جھوٹ بول کر اور کہہ کر 'ہندوستان خطرے میں ہیں' لوگوں کو شبہ میں ڈال رہی ہے۔ برائن نے کہا کہ 'جھوٹ، دھوکہ اور جملے بازی' پر مبنی حکومت کہہ رہی ہے کہ وہ درانداز لوگوں کا حق چھین رہی ہے لیکن وہ اس بات کا جواب نہیں دیتی کہ اس کی ان پالیسیوں کی وجہ سے ملک میں دو کروڑ لوگوں کی نوکری چلی گئی۔

انہوں نے کہا کہ یہ کہا جا رہا ہے کہ اس بل سے لاکھوں لوگوں کو شہریت دی جائے گی لیکن حکومت یہ نہیں بتاتی کہ پارلیمنٹ کی ایک مستقل کمیٹی کے سامنے خفیہ بیورو کے ڈائریکٹر جنرل نے ہی بتایا تھا کہ تقریباً 31 ہزار لوگوں کو اس کا فائدہ ملے گا۔ مودی حکومت کو وعدے کرنے میں ماہر بتاتے ہوئے کہا کہ یہ انہیں توڑنے میں اور بھی زیادہ ماہر ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ بل پاس ہونے سے محمد علی جناح کا ادھورا کام پورا ہوجائے گا۔ اوبرائن نے کہا کہ نوٹ بندی، جی ایس ٹی، دفعہ 370 کو ہٹانے جیسے مسئلوں سے تو ملک سامنا کر ہی رہا تھا اب لوگ شہریت بل پاس ہونے کے بعد اس کے نتائج بھی بھگتیں گے۔ ترنمول لیڈر نے اپوزیشن پارٹیوں خصوصاً جنتا دل یونائیٹیڈ اور بیجو جنتا دل سے بل کے خلاف متحد ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آج تو آپ یہ بل پاس کرادیں گے لیکن آنے والی نسلوں کو کیا جواب دیں گے۔

صدیوں کے اتحاد کو توڑنے کی سازش

جمعیۃ علماء ہند اس آئین مخالف بل کو عدالت میں چیلنج کرے گی: مولانا سید ارشد مدنی

نئی دہلی (پی این این)

لوک سبھا کے بعد راجیہ سبھا سے شہریت ترمیمی بل کی منظوری کو ایک افسوس ناک سانحہ قرار دیتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی نے کہا کہ یہ بل آئین کے بنیادی ڈھانچہ کے خلاف ہے اس لئے جمعیۃ علماء ہند اس کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرے گی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ اس بل کا مکمل مسودہ مذہبی امتیاز اور تعصب کی بنیاد پر تیار ہوا ہے۔

وہیں اس بل کی وجہ سے ملک کی سلامتی اور سیکورٹی کو بھی سخت خطرہ لاحق ہوسکتا ہے کیونکہ اس کے ذریعہ دستاویزات کے بغیر جن لوگوں کو شہریت دینے کا راستہ ہموار کیا جارہا ہے ہوسکتا ہے ان میں سے کچھ لوگ ملک دشمن عناصر کے ایجنٹ بن کر ملک کی تباہی و بربادی کا ذریعہ بن جائیں۔

> یہ ایک انتہائی خطرناک بل ہے جس کے پیچھے خالص سیاسی مقاصد کارفرما ہیں۔

یہ ایک انتہائی خطرناک بل ہے جس کے پیچھے خالص سیاسی مقاصد کارفرما ہیں۔ اس سے اکثریت کی فرقہ وارانہ صف بندی کی راہ ہموار کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔ ملک میں موجود فرقہ پرست طاقتیں طویل عرصہ سے یہی چاہتی ہیں کہ کسی بھی طرح ملک میں صدیوں سے موجود ہماری اتحاد کو توڑ کر بکھیر دیا جائے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند اس لئے اس بل کو عدالت میں چیلنج کرے گی کیوں کہ قانون سازیہ نے ایمانداری سے اپنا کام نہیں کیا ہے۔ اس لئے اب عدلیہ ہی اس پر کوئی بہتر فیصلہ کرسکتی ہے۔ اس سلسلے میں وکلاء سے مشورہ کیا جاچکا ہے اور پٹیشن کا مسودہ تیار ہورہا ہے۔

ملک کی تقسیم کے لئے کانگریس ذمہ دار نہیں

نئی دہلی (ایجنسیاں)

راجیہ سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر آنند شرما نے شہریت (ترمیمی) بل کا مکمل شدومد کے ساتھ مخالفت کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اس الزام کو بے بنیاد قرار دیا کہ ملک کی تقسیم کے لیے کانگریس ذمہ دار ہے بلکہ دوقومی نظریہ سب سے پہلے ہندو مہاسبھا اور مسلم لیگ نے پیش کیا تھا اور اس میں برطانوی حکومت کا کردار تھا۔

انہوں نے ایوان بالا (راجیہ سبھا) میں وزیرداخلہ امت شاہ کی جانب سے پیش کیے گئے اس بل پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس بل کا محض سیاسی طور پر نہیں بلکہ اس لیے اس کے خلاف ہیں کیونکہ یہ آئین کی بنیادی ڈھانچے کے خلاف ہے بلکہ یہ اس کی روح کو ٹھیس پہنچانے والا ہے اور یہ ہندوستانی جمہوریہ پر حملہ ہے۔

شرما کہا کہ 1937 میں احمد آباد میں ہندومہاسبھا کے اجلاس میں دوقومی نظریہ پہلی بار پیش کیا گیا تھا جس کی صدارت ساورکر نے کی تھی۔ بعد ازاں 1938 میں مسلم لیگ کے اجلاس میں تقسیمِ ہند کی تجویز پاس کی گئی تھی۔ تقسیم کے پیچھے انگریزوں کا ہاتھ تھا۔ شاہ ان باتوں کا ذکر کیوں نہیں کرتے؟ وہ تقسیم کا ٹھیکرا کانگریس پر کیوں پھوڑ رہے ہیں؟ یہ غلط ہے۔

انہوں نے کہا کہ تاریخ کو بدلا نہیں جا سکتا۔ کانگریس کے رہنما نے کہا کہ آئین کے معماروں نے شہریت کے مسئلے کو بے حد سنجیدگی سے لیا تھا اور اس پر وسیع تر بحث کی گئی تھی۔ اس کے بعد آئین میں اس سے متعلق التزامات کیے گئے تھے۔

انہوں نے شہریت کے معاملے میں مذہب کو بنیاد نہیں بنایا تھا اور کیا وہ سمجھ بوجھ والے نہیں تھے؟ شرما نے کہا کہ 1955 میں بننے والے شہریت قانون میں اب تک نو مرتبہ ترمیم ہوچکی ہے لیکن آئین کے بنیادی ڈھانچے میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی اور کبھی بھی مذہب کی بنیاد پر اس میں کوئی التزام نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپئی کی مدت کار میں بھی اس پر بحث ہوئی لیکن جب بھی ترمیم ہوئی تو حکومت ہند نے مذہب کو بنیاد نہیں بنایا۔

شہریت ترمیمی بل ہندوستان کی ثقافت کے خلاف

اندور (ایجنسیاں)

کانگریس کے سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر جیوتی رادتیہ سندھیا نے 'شہریت ترمیمی بل 2019' کی مخالفت کرتے ہوئے آج کہا کہ یہ ہندوستان کی ثقافت کے خلاف ہے۔ سندھیا یہاں صحافیوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے لوک سبھا میں پاس ہونے والے بل پر ردعمل کا اظہار کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ثقافت ہمیشہ تمام مذاہب، طبقوں کے عوام کو اپنے میں سمونے کی رہی ہے لیکن یہ بل اس کے مخالف ہے، جس کے سبب شمال۔ مشرق کی ریاستوں میں اس کی مخالفت ہورہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ محض کانگریس ہی نہیں دیگر کئی سیاسی پارٹیاں بھی اس کی مخالفت میں کھل کر سامنے آرہے ہیں۔ کانگریس کے سینئر رہنما نے مرکزی حکومت پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کی جانب سے ریاستوں کے حصے کے بطور دی جانے والی رقم اور مختلف مدوں میں دی جانے والی رقم باضابطہ طور پر ریاستوں کو نہیں مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش ہی نہیں پنجاب اور مہاراشٹر کی ریاستی حکومتیں طویل عرصے سے آواز بلند کررہی ہیں کہ مرکز ان کے تئیں مایوس کن رویہ اختیار کررہا ہے۔

آرٹیکل 370 ہٹائے جانے پر آج بھی ہوگی سماعت

نئی دہلی (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ دینے والے آئین کے آرٹیکل 370 کو منسوخ کیے جانے کو چیلنج کرنے والی عرضی پر جمعرات کو مسلسل سماعت کرے گا۔ جسٹس این وی رمنا کی سربراہی والی پانچ ججوں کی آئینی بنچ نے بدھ کو بھی معاملے کی سماعت کی۔

کووند، مودی، ممتا اور کمل ناتھ کی پرنب مکھرجی کو سالگرہ کی مبارک باد

نئی دہلی (ایجنسیاں)

صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند، وزیراعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور کانگریس سمیت مختلف سیاسی پارٹیوں اور لیڈروں نے سابق صدر جمہوریہ پرنب مکھرجی کو سالگرہ کی مبارک باد دی ہے۔ مکھرجی آج 84 سال کے ہوگئے۔ کووند نے بدھ کو ٹویٹ کرکے سابق صدر جمہوریہ کو سالگرہ کی مبارک باد دی۔

انھوں نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ ملک کے سب سے باعزت رہنماؤں میں شامل پرنب مکھرجی کو سالگرہ کی مبارک باد۔ میں آپکی طویل عمر اور اچھی صحت کی تمنا کرتا ہوں۔

مودی نے سابق صدر جمہوریہ کو سالگرہ کی مبارک باد دیتے ہوئے ٹویٹ کیا" ہمارے سابق صدر جمہوریہ اور سیاست داں کو سالگرہ کی مبارک باد۔ انھوں نے لگن اور پورے عزم کے ساتھ ہندستان کی خدمت کی ہے۔

مغربی بنگال کی وزیراعلی ممتا بنرجی نے سابق صدر جمہوریہ کو مبارک باد دیتے ہوئے ٹویٹ کیا، پرنب دا کو سالگرہ کی مبارک باد۔ آپکی صحت مند زندگی کی تمنا کرتی ہوں۔

مدھیہ پردیش کے وزیراعلی کمل ناتھ نے سابق صدر پرنب مکھرجی کو ان کی سال گرہ پر مبارکباد دی ہے۔

'سوشل سیکیورٹی کوڈ بل 2019' لوک سبھا میں پیش

نئی دہلی (ایجنسیاں)

حکومت نے اپوزیشن کی شدید مخالفت کے درمیان 'سوشل سیکیورٹی کوڈ بل 2019' لوک سبھا میں پیش کیا۔ مزدور اور روزگار کے وزیر سنتوش کمار گنگوار نے بل لانے میں جلد بازی کرنے کے اپوزیشن کے الزام کو غلط قرار دیا اور کہا کہ اس میں مزدوروں کے فلاح و بہبود کے لیے تمام ضروری انتظام کیے گئے ہیں۔ بل کو لانے کی تیاری 2014 سے چل رہی تھی اور اس میں تمام ضروری باتوں کو شامل کیا گیا ہے۔

گنگوار نے کہا کہ اس میں مزدوروں کے فلاح و بہبود سے متعلق مشکلات کو ختم کیا گیا ہے۔ مزدوروں کے فلاح و بہبود کے لیے پہلے 44 قوانین تھے جنھیں ایک کر کے محض چار قوانین میں بدلا جا رہا ہے۔ مزدوروں کے مفادات سے متعلق تمام مشکلوں کو دور کرنے کے مقصد سے یہ بل لایا گیا ہے۔ بل میں کیریئر خدمات کا قیام اور رکھ رکھاؤ جیسے کئی مسائل کو شامل کیا گیا ہے۔ بل میں 183 شق ہیں اور پہلے تمام قوانین کے بجائے ایک قانون میں تمام کو شامل کیا گیا ہے۔

قبل ازیں بل کی مخالفت کرتے ہوئے آر ایس پی کے این کے پریم چندرن نے کہا کہ ہندوستان عالمی مزدور تنظیم (آئی ایل او) کا رکن ہے اور اس کے مطابق اہلکار کے فلاح و بہبود کا انتظام ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بل میں اہلکاروں کے کئی انتظامات کو ہٹادیا گیا ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ بل 83 شقوں میں ہے لیکن اس کو پڑھنے کے لیے وقت نہیں دیا گیا۔ بل کی کاپی دو روز قبل دی جاتی ہے لیکن آج صبح ہی تقسیم کی گئی ہے۔ ترنمول کانگریس کے سوگت رائے نے کہا کہ اس بل کو لانے میں قوانین کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ اہلکاروں کا پراویڈنٹ فنڈ اور ای ایس آئی جیسے انتظامات کو ایک ہی بل میں لاکر اسے مشکل بنایا گیا ہے۔ اہلکار تنظیموں سے اس کے بارے میں نہیں پوچھا گیا ہے لہٰذا بل کو کمیٹی کے پاس بھیجا جانا چاہیے۔

جی ایس ٹی بقایہ جات کے مطالبے پر ایوان میں ہنگامہ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) سے حاصل ہونے والے ٹیکس کا حصہ ریاستوں کو نہ دیئے جانے کا الزام لگاتے ہوئے اپوزیشن پارٹیوں نے لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران ہنگامہ کیا۔ وقفہ سوالات شروع ہوتے ہیں ممبران کا نام لیا گیا تو تلنگانہ راشٹریہ سمیتی (ٹی ایس آر) اور شیوسینا کے ممبران ہاتھوں میں تختیاں لیکر کھڑے ہوگئے۔ جی ایس ٹی میں ریاستوں کے حصے کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے نعرے بازی شروع کردی۔ ان کی حمایت میں ترنمول کانگریس کے ارکان بھی اپنی جگہ پر کھڑے رہے۔

برے دور سے گزر رہے ہیں کسان

لکھنؤ (ایجنسیاں)

کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے اترپردیش میں گنا اور دھان کسانوں کی قیمتوں کی ادائیگی کے سلسلے میں یوگی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ محترمہ واڈرا نے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک خط لکھ کر کہا کہ حکومت کے ذریعہ اعلان کردہ گنے کی قیمت میں گذشتہ سیشن کے مقابلے میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے جبکہ اس دوران کھاد کی قیمتیں دوگنا ہوچکی ہیں۔ بجلی کے بل میں بھی اضافہ ہوا ہے اور زراعت کے دیگر اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ ان سب کی وجہ سے مجموعی طور سے فصل اخراجات میں کافی اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم وبیش یہی حال دھان کی فصل کا بھی ہے۔ حکومت نے دھان کی سہارا قیمت 1850 روپئے فی کوئنٹل کیا ہے۔ جبکہ دھان کی فصل کے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ کسان کافی برے دور سے گذر رہا ہے۔ گنا کسانوں کا ہزاروں کروڑوں روپئے کا بقایا ہے۔ اناج مہیا کرانے والے کسانوں کے درد اور ان کے جدوجہد کو سمجھتے ہوئے حکومت کا فرضی ہے کہ انہیں ان کی فصل کی مناسب رقم فراہم کی جائے۔

ٹرین ٹکٹ سے لے کر کالج کی ڈگری تک، سب غریبوں کی پہنچ سے دور

بیگو سرائے (ایجنسیاں)

شہریت ترمیمی بل کے بعد طویل عرصے سے سوشل میڈیا سے غائب جے این یو طلباء یونین کے سابق صدر ڈاکٹر کنہیا کمار ایک بار پھر سرگرم نظر آرہے ہیں۔ کنہیا کمار نے سوشل میڈیا کے ذریعے حکومت پر تابڑ توڑ حملے کئے۔ کنہیا نے ٹویٹ کرکہا کہ گزشتہ پانچ سال آدھار کارڈ کو پین کارڈ سے لنک کروانے میں نکال دیے۔ یہ پانچ سال دادا کے دادا کا برتھ سرٹیفکیٹ بنوانے میں نکال دیا جائے گا۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس دوران قوم پرست حکومت عوامی شعبہ کو چونی۔ اٹھنی میں فروخت کر ٹرین ٹکٹ سے لے کر کالج کی ڈگری تک سب کچھ غریبوں کی پہنچ سے باہر کردے گی۔ ملک کے تمام لوگوں کو کاغذات کے لئے سرکاری دفتروں کے چکر لگانے ہوں گے۔ اس تماشے کے دوران او این جی سی، بی ایس این ایل، ایئر انڈیا، ریلوے تمام کو فروخت کیا جائے گا۔ پھر پرائیویٹ ٹرین تیجس ایکسپریس میں چار سو کی جگہ چار ہزار کا ٹکٹ خریدیئے گا اور دس لاکھ میں ڈگری لے کر دس ہزار مہینے میں ملازمت کریئے گا۔

کنہیا نے ٹویٹ کر حکومت پر حملہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ جو آزادی کی تحریک میں غداری کررہے تھے، وہ اب شہریت کے بہانے گاندھی، امبیڈکر، بھگت سنگھ کے خواب کے بھارت کی جگہ جناح اور ساورکر کے ارمانوں والا ملک بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ ہم رام پرساد بسمل اور اشفاق اللہ کی دوستی والے ملک کو قائم رکھنے کے لئے پرزور جدوجہد کریں گے۔

ہندوستان کی جی ڈی پی 5.1 فیصد

نئی دہلی (ایجنسیاں)

معیشت کی رفتار کے لحاظ سے ملک کیلئے بری خبر ہے۔ کریسل، گولڈمین سیکس اور بھارتیہ ریزروبینک کے بعد بدھ کے روز ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے ہندوستان کی رواں مالی برس کی مجموعی گھریلو مصنوعات (جی ڈی پی) کا تخمینہ کم کرکے 5.1 فیصد کردیا ہے۔

چنمیانند کو بلیک میل معاملہ میں طالبہ کی رہائی

نئی دہلی (پی این این)

چنمیانند کیس میں رنگداری کے الزام میں جیل میں بند طلبا جیل سے رہا کردی گئی ہے۔ اس کے بعد وہ شہر کے نائب صدر بھارتیہ جنتا دل یووا مورچہ کی کار میں لواحقین کے ساتھ مندر گئی۔ کورٹ نے اس کی رہائی کے کاغذات جیل بھیج دئے تھے۔ سبھی رسمی کارروائیوں کے بعد صبح 6.18 بجے لڑکی کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کردیا گیا۔

چنمیانند کیس میں طالبہ کی گرفتاری 25 ستمبر کو اس کے گھر سے کی گئی تھی۔ اس کے بعد ابھی ایک ہفتہ قبل ہائی کورٹ سے طالبہ کی ضمانت منظور ہوئی، اس کے بعد ضمانت لینے والوں کی تصدیق باقاعدہ کرنے کی رسمی کاروائی کی گئی۔ رسمی کارروائی بدھ کو تب پوری ہوئی جب ضمانت داروں کی تعداد تھانوں سے لے کر کورٹ پہنچی۔

اس کے بعد کورٹ نے جیل کو پروانہ بھیجا۔ جس میں اسے رہا کئے جانے سے متعلق ہدایت تھی۔ جیل سے طالبہ کے رہا ہونے کے بعد میڈیا نے سوال کئے لیکن طالبہ نے اس کے جواب نہیں دیئے۔ طالبہ کے والد نے کہا جب تک طاقت ہے تب تک لڑتے رہیں گے، باقی کورٹ پر بھروسہ ہے۔

بتادیں کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے 4 دسمبر کو سابق مرکزی وزیر سوامی چنمیانند کو بلیک میل کرنے کے الزام میں متاثرہ طالبہ کی ضمانت کی درخواست منظور کرلی تھی۔ یہ حکم جسٹس ایس ڈی سنگھ نے طالبہ کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ روی کرن جین، ریاستی سرکار کی حکومت کے وکیل ایس کے پال و چنمیانند کی طرف سے سینئر ایڈوکیٹ دلیپ کمار نے سماعت کی۔

بقیہ: شہریت ترمیمی بل قانون بننا طے

سماجوادی پارٹی کے راجیہ سبھا رکن جاوید علی خان نے ایوان میں مرکزی حکومت کے شہریت ترمیمی بل 2019 کی پرزور مخالفت کی۔ انھوں نے کہا کہ چونکہ اس بل کو مذہب کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے اس لیے یہ پوری طرح ہندوستانی آئین کے خلاف ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہماری حکومت شہریت ترمیمی بل 2019 اور این آر سی کے ذریعہ محمد علی جناح کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی جاوید علی خان نے یہ بھی کہا کہ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ 1949 میں سردار پٹیل نے واضح لفظوں میں کہا تھا کہ "ہم ہندوستان میں ایک حقیقی سیکولر جمہوریت کی بنیاد ڈال رہے ہیں۔"

ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈیریک او برائن نے شہریت ترمیمی بل 2019 کی مخالفت کرتے ہوئے اسے نہ صرف ہندوستان مخالف بتایا بلکہ اسے پوری طرح سے مغربی بنگال مخالف بھی بتایا۔ اس سلسلے میں انھوں نے کئی دلیلیں بھی پیش کیں۔ راجیہ سبھا میں اپنی بات رکھتے ہوئے انھوں نے کہا کہ بی جے پی کی بنیاد صرف تین 'ج' پر کھڑی ہے اور وہ تین چیزیں ہیں جھوٹ، جھانسہ اور جملہ۔ ڈیرک نے بی جے پی لیڈروں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ "آپ دراندازوں پر حقوق چھیننے کا الزام لگاتے ہیں لیکن آپ کی حکومت نے 2 کروڑ لوگوں کا روزگار چھین لیا۔ جو ملک میں ہیں، ان کا آپ خیال نہیں رکھ سکتے اور باہری لوگوں کی بات کررہے ہیں۔ ایجنسیاں کے جو اعداد و شمار موجود ہیں ان کے مطابق صرف 31 ہزار مہاجر ہیں۔" ڈیرک او برائن نے مزید کہا کہ حکومت نے نوٹ بندی، معیشت، کشمیر کی بات کی لیکن ہر بار حکومت نے وعدہ توڑا ہے۔ حکومت کو وعدہ توڑنے میں مہارت حاصل ہے۔

کانگریس لیڈر آنند شرما نے بل پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے امت شاہ کو کئی ایسی تاریخی باتیں بتائیں جو شہریت ترمیمی بل 2019 پر سوالیہ نشان کھڑے کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر نئی تاریخ لکھنے کے لیے بی جے پی نے قدم آگے بڑھائے ہیں تو یہ خطرناک ہے اور اس پر غور کیا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ گاندھی جی کا چشمہ صرف اشتہار میں لگانے کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اس چشمے سے ہندوستان کو دیکھیے۔ گاندھی جی کی نظر میں یہ بل غلط ہے اور ان کے نظریات کے منافی ہے۔

آنند شرما نے کیا اور انھوں نے شروع میں ہی یہ واضح کردیا کہ یہ بل جمہوریت کے خلاف، آئین کے خلاف اور دستور میں موجود پیش لفظ کے بھی خلاف ہے۔ آنند شرما نے واضح لفظوں میں کہا کہ اگر بی جے پی یہ سمجھتی ہے کہ شہریت سے متعلق ہندوستانی آئین بنانے والی کمیٹی نے نہیں سوچا، ڈاکٹر امبیڈکر، راجندر پرساد اور جواہر لال نہرو نے نہیں سوچا تو وہ غلط ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ بی جے پی کہتی ہے کہ کانگریس نے مذہب کی بنیاد پر ملک کو تقسیم کیا، انھیں جاننا چاہیے کہ ہندو مہاسبھا کے ساورکر نے قرارداد پاس کر کے دو ملکی نظریہ پیش کیا تھا۔ آر جے ڈی راجیہ سبھا رکن منوج جھا نے شہریت ترمیمی بل پر بحث کے دوران مرکز کی مودی حکومت کو اس بل کے لیے زوردار طریقے سے نشانہ بنایا۔ انھوں نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ "یہ بل آئینی، تاریخی، تجرباتی ہر محاذ پر غلط ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "ہم نے وسودیو کٹمبکم کے بارے میں پڑھا تھا، یہ ہم کہاں سے کہاں آگئے ہیں۔ یہ حکومت مذہبی بنیاد پر جو کچھ کرنے جارہی ہے اور غیر آئینی اور غیر جمہوری ہے۔"

'سرکار کو کسی طبقہ سے تفریق نہیں کرنی چاہیے۔ جرمنی میں جب یہودیوں کو نکالا گیا تو جرمن والے بھی نکالے گئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ آج لالو یادو ہوتے تو وہ بھی اس کی سخت مخالفت کرتے۔ میں ان کی کمی تو پورا نہیں کرسکتا لیکن اپنی بات پوری طرح سے ایوان میں رکھوں گا۔" منوج سنہا نے کہا کہ "این آر سی میں 1600 کروڑ خرچ ہو گئے، اگر پورے ملک میں یہ نافذ ہوا تو لاکھوں کروڑ روپے خرچ ہوجائیں گے۔"

قائم شدہ 1835
لا علاج مریض ملیں
ساتھی کے ساتھ ہم بستری کے دوران شرمندگی، جلد انزال، دھات، اسپرم کی کمی، بے اولاد، سورائسس، دماغی کمزوری، بلڈ پریشر، جگر کی تمام بیماریاں، جوڑوں کا درد، لقوہ، بالوں کا جھڑنا، گنجاپن، روسی، لیکوریا، ہکلانا، دمہ، پتھری، نشہ چھڑائیں، بانجھ پن، مرگی، جلدی امراض، سفید داغ، پیٹ کی تمام بیماریاں وغیرہ۔ پانچ نسلوں کے آزمائے ہوئے نسخوں کے ذریعہ علاج کے لئے ملیں یا فون پر مشورہ لیں۔
التاج دواخانہ، دہلی-53
09999468035-09899509822

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پارہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network C-125,Sector-2,Noida,U.P. 201301

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
R.N.I. No. DELURD/2019/77009

مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او، ایڈیٹران چیف: سید فیصل علی
*خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار
تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔

Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.

OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida – 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

فلم 'پانی پت' کی لڑائی پہنچ گئی پارلیمنٹ

جھجر میں فلم پر لگی روک، پوسٹر جلا کر پابندی لگانے کا مطالبہ، روہتک میں 4 ڈیوٹی مجسٹریٹ تعینات

جھجر (پی این این) پانی پت فلم کی مخالفت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ روہتک، بہادرگڑھ، جیند، ہانسی، آسندھ، کیتھل میں متعدد تنظیموں نے مظاہرہ کیا۔ بہادرگڑھ میں فلم کو روکنا پڑا۔ روہتک کے تھیٹرز میں 4 ڈیوٹی مجسٹریٹ تعینات کردیئے گئے ہیں۔

جھجر میں آل انڈیا جاٹ ریزرویشن جدوجہد کمیٹی کا اجلاس طلب کیا گیا ہے۔

اسی اثناء میں راجستھان کے ناگور سے رکن پارلیمان ہنومان بینیوال نے دہلی کے پارلیمنٹ کمپلیکس میں پوسٹر جلا کر فلم پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا۔ دوسری طرف مدھیہ پردیش کے باندہ کے نواب اور باجیراؤ مستانی کے اولاد، شاداب بہادر نے کہا، 'ہمارے آباواجداد شمشیر بہادر کو ایک شاعر کے لباس میں دکھایا گیا ہے جبکہ انہوں نے جنگ میں بہادری سے مقابلہ کیا۔ جنگ کے بعد ہریانہ میں رہنے والے مراٹھوں کا ذکر نہیں کیا۔ ڈائریکٹر آشوتوش گوواریکر کے خلاف عدالت میں ہتک عزت کا دعوی کریں گے۔ باجیراؤ کی چھٹی، ساتویں اور آٹھویں نسل کی اولاد اور مستانی کے بیٹے شمشیر بہادر بھوپال میں رہتے ہیں۔

فلم پانی پت کے بارے میں وزیراعلی نے کہا، 'اس سلسلے میں بہت سارے خیالات آرہے ہیں۔ متعلقہ لوگوں سے بات کرنے کے بعد بہت جلد فیصلہ لیا جائے گا، تاکہ کسی کے جذبات مجروح نہ ہوں۔ فلم میں مہاراجہ سورج مل کے کردار کو غلط انداز میں پیش کیا گیا ہے۔'

فلم میں مکالمہ ہے: 'جب پیشوا جنگ سے واپس آتے ہیں تو ایک مستانی کو ساتھ لے کر آتے ہیں۔' شاداب بہادر نے کہا 'مستانی صاحبہ کا انتقال 1761 کی جنگ سے 21 سال قبل ہوگیا تھا۔ اس کے باوجود مستانی کا نام سداشیوراؤ کے نام کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ مستانی سداشیو کی چاچی تھیں۔'

حصار میں الرٹ جاری، جاٹ ریزرویشن کمیٹی نے کہا، ہم نہیں چلنے دیں گے فلم، پی سی آر تعینات

حصار (پی این این) حصار میں فلم پانی پت پر احتجاج کی شدت کے بعد الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ پی سی آر کو سینما گھروں کے باہر تعینات کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ انٹیلیجنس نظام کو بھی مستعد کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر مشتبہ شخص پر نظر رکھی جارہی ہے۔ آل انڈیا جاٹ ریزرویشن جدوجہد کمیٹی کے ممبروں نے فلم کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے جاٹ دھرم شالہ میں ایک میٹنگ کیا۔ میٹنگ میں جاٹ رہنما رام بھگت ملک نے کہا کہ فلم پانی پت میں مہاراجہ سورج مل کے کردار کو غلط طریقے سے دکھایا گیا ہے۔ لہذا اس فلم کو حصار میں چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کے بعد جاٹ کالج کے نوجوان طلباء بھی فلم کے خلاف احتجاج میں نکلے اور میراج سنیما ہال کے سامنے دھرنا دینے کا اعلان کیا۔

پولیس سنیما کے باہر تعینات کردی گئی ہے، لہذا کشیدگی کی صورتحال یقینی طور پر بنا طے ہے۔ اسی کے ساتھ ہی سنسٹی سنیما میں بھی فلم نہیں دکھائی جارہی ہے۔ فلم نہ دکھانے سے متعلق نوٹس بھی چسپاں کیا ہوا ہے۔ کالی رامنا کھاپ نے بھی فلم کی شدید مخالفت کی ہے۔ نارنوند کے گاؤں بڈھانہ کے بہت سارے نوجوان ہری کیش ڈھانڈا کی سربراہی میں نارنوند پولیس اسٹیشن پہنچ گئے تھے اور انہوں نے فلم کے ہدایتکار اور مصنف کے خلاف نعرے بازی کی تھی۔ پولیس اس معاملے میں قانونی رائے لینے میں مصروف ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ابھی تک کوئی مقدمہ درج نہیں کیا ہے۔

اسی کے ساتھ ہی اس معاملے میں کاجلہ کھاپ بھی میدان میں آگئی ہے۔ قومی کاجلہ کھاپ نے مرکزی اور ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلم پانی پت میں مہاراجہ سورج مل کے کردار کو غلط انداز میں پیش کرنے پر فلم کے پروڈیوسر آشوتوش گواریکر کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کریں۔ کھاپ کے قومی صدر راجمل کاجل اور سرپرست دھرم ویر کاجلہ نے کہا کہ مہاراجہ سورج مل ایک مثالی حکمران تھے، جس میں قوم پرستی کی روح سے گہرا لگاؤ تھا۔ ایسے محبّ وطن اور ایک سماجی خدمت بہادر کے خلاف معاشرے اور ملک میں نفرت پھیلاتے ہیں ان کے خلاف غداری کا مقدمہ قانونی دائرے میں آتا ہے۔ کاجلہ کھاپ نے بھی فلم پر فوری پابندی لگانے کا مطالبہ کیا۔ فلم پانی پت کو بند کرنے پر جاٹ سماج حصار کی جانب سے ڈی سی اشوک کمار مینا کو ایک یادداشت سونپی گئی اور نعرے بازی کی گئی۔ اس موقع پر تشار گویت نے بتایا کہ پانی پت فلم میں دکھائے جانے والے مہاراجہ سورج مل کا کردار حقیقی تاریخ سے مختلف ہے۔ اس فلم میں جاٹ معاشرے کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اگر جلد ہی اس فلم کی نشریات پر پابندی عائد نہ کی گئی تو تمام جاٹ سماج احتجاج اور احتجاج کے لئے سڑک پر اتریں گے۔

بجلی محکمہ میں لاکھوں کا گھوٹالہ، ملازمین نے گیٹ میٹنگ کرکے کی نعرے بازی

کیتھل (پی این این) مشتعل ملازمین کی گیٹ میٹنگ دفتر کے مرکزی گیٹ پر ہوئی اور بجلی کارپوریشن میں لاکھوں کا گھوٹالہ کرنے پر محکمہ کی جانب سے ایک درجن ملازمین اور افسران کی بازیابی کے لئے احتجاج کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت یونٹ کے سینئر ڈپٹی پرنسپل راجیش کمار نے کی جبکہ فورم کی کارروائی سب یونٹ ہیڈ روہتاش شرمانے کی۔ اس دوران جہاں ملازمین نے نعرے لگائے، انہوں نے گیٹ میٹنگز جاری کرکے احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا جب تک کہ تمام یونین اگلا حکم جاری نہیں کریں گے۔

سینئر ڈپٹی پرنسپل راجیش اور سب یونٹ کے سربراہ روہتاش شرمانے کہا کہ جس بھی ملازم نے رقم غبن کی ہے اسے اس سے بازیاب کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ کی جانب سے ملازمین اور افسران کے کھاتوں سے رقم کی وصولی کے بارے میں جاری کردہ تغلقی فرمان نہ صرف غلط ہے بلکہ اہلکاروں اور ملازمین کو سزا سنائے جانے کے ساتھ بھی ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے حکم نامے جاری کئے جانے سے اعلی حکام کے خلاف ملازمین میں مکمل غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رقم اس ملازم سے وصول کی جانی چاہئے جس نے غبن کیا ہے، اس میں دوسروں کا کیا قصور ہے۔ آج کی گیٹ میٹنگ کی کارروائی کے بارے میں جہاں تمام یونین عہدیداروں کو آگاہ کردیا گیا ہے اور مزید حکمت عملی بھی بنانے کے بارے میں کہا گیا ہے۔

بجلی بل سبسڈی کے خاتمے کی صورت میں بنکروں کا تحریک چلانے کا انتباہ

مرادنگر (پی این این) بنکروں کو بجلی بل میں دی جانے والی سبسڈی ختم کرکے ریڈنگ کی بنیاد پر بل وصولنے کے احکامات کو لے کر شہر کے بنکروں اور تاجروں میں ناراضگی پائی جاتی ہے۔ بنکروں اور تاجروں کا کہنا ہے کہ کساد بازاری کے دوران ریاستی حکومت نے بجلی کے بلوں میں سبسڈی ختم کرکے ٹیکسٹائل انڈسٹری کو بند کرنے کی تیاری کرلی ہے۔ بنکروں نے ریاستی حکومت سے بجلی کے بلوں میں دی جانے والی سبسڈی بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

مین روڈ پر موجود مرادنگر ہینڈلوم پاورلوم ایسوسی ایشن کے صدر شیو کمار گپتا شہر کے بنکروں اور تاجروں کی ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاستی حکومت نے بجلی کے بلوں میں دی جانے والی سبسڈی کے خاتمے کے خلاف احتجاج کیا۔ ایسوسی ایشن کے صدر شیو کمار گپتا نے کہا کہ ایک طرف ٹیکسٹائل کی صنعت کساد بازاری کا شکار ہے۔ ہینڈلوم تاجر اپنے کاروبار سے پہلے ہی پریشان ہیں۔ دوسری طرف ریاستی حکومت نے بجلی کے بل پر سبسڈی ختم کرکے میٹر ریڈنگ کی بنیاد پر بجلی کا بل جمع کرنے کے احکامات منظور کرلئے گئے ہیں۔ اس ملاقات میں راکیش کمار گرگ، ارون بھٹ ناگر، ونود جندل، بنسی سنگھل، مکیش سنگھل، دیویندر سنگھل، سشیل گوئل وغیرہ موجود تھے۔

مختصر مختصر

ڈی پی ایس پرنسپل سمیت 3 افراد پر قتل کا مقدمہ درج

نوئیڈا (پی این این) نوئیڈا کے سیکٹر-20 تھانہ علاقے میں واقع دہلی پبلک اسکول کی پرنسپل سمیت تین افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس انکور گرگ نے بتایا کہ 15 اگست کو اس تھانہ علاقے کے تحت سیکٹر-30 میں واقع ڈی پی ایس اسکول میں چہارم کلاس ملازمہ بسنتی دیوی کی مشکوک حالت میں موت ہوگئی۔ اس معاملے میں ان کے شوہر راکیش کمار نے ضلع عدالت میں قتل کا مقدمہ درج کرنے کے لئے درخواست دائر کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ رات عدالت کے حکم پر سیکٹر-20 پولیس اسٹیشن نے ڈی پی ایس اسکول کی پرنسپل کامنی بھسین، سپروائزر پریم کمار اور گریش جین کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ پولیس واقعے کی رپورٹ درج کرکے معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ شخص کا الزام ہے کہ اس واقعے کے وقت پولیس نے اس کی تحریر پر کوئی مقدمہ درج نہیں کیا تھا لہذا اس نے عدالت میں عرضی دائر کی۔

کلکٹریٹ کی خاتون ملازمہ رشوت لیتے گرفتار

غازی آباد (پی این این) ایک خاتون ملازمہ کو ضلع مجسٹریٹ آفس کے ریکارڈ روم میں گراؤنڈ پیپر کی مصدقہ کاپی دینے کے لئے رشوت لینے پر گرفتار کرلیا گیا۔ اس معاملے میں کوی نگر پولیس اسٹیشن میں اس کے خلاف ایک رپورٹ بھی درج کی گئی ہے۔ تفتیش کے دوران خاتون نے محکمہ میں کام کرنے والے دو ملازمین کے نام بھی لئے ہیں جو اس طرح کے کام میں اس کی مدد کررہے تھے۔ اینٹی کرپشن بیورو کی ٹیم اس پورے معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ سنجے نگر میں جج کالونی میں مقیم وکلاء ابھیشیک شرما اور کلدیپ کسی اراضی سے متعلق عدالتی حکم کی مصدقہ کاپی چاہئے تھی۔ کلدیپ کے مطابق 15 نومبر کو وہ ڈی ایم آفس کی تیسری منزل پر ریکارڈ روم (ریونیو آرکائیوز) پہنچے۔ جہاں اس نے نقل حاصل کرنے کے لئے تحریری طور پر درخواست دی۔ وہاں موجود ملازمہ درگیش نندنی سریواستو نے 30 نومبر کو کاپی لینے کے لئے آنے کو کہا۔ 30 کو جب وہاں پہنچا تو نندنی نہیں ملی۔ اس کے بعد 5 دسمبر کو ایک بار پھر ریکارڈ روم میں پہنچے جہاں نندنی نے کہا کہ وہاں 8 کاغذات موجود ہیں اور اس کے بدلے میں 800 روپیہ (فی صفحہ 100) ادا کرنے ہوں گے۔

نابالغ لڑکی سے زیادتی، 2 افراد گرفتار

گریٹر نوئیڈا (پی این این) سیکٹر P-3 میں 17 سالہ لڑکی سے زیادتی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ انہوں نے عصمت دری کی ویڈیو بنا کر بلیک میل کرنے اور وائرل کرنے کی دھمکی دینا شروع کردی۔ بچی نے کئی دنوں تک تشدد برداشت کیا لیکن جب 6 لاکھ روپے کا مطالبہ ہوا تو اس نے اپنے کنبہ کے افراد کو تمام واقعہ بتایا۔ پاکسو ایکٹ کے تحت 3 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ نالج پارک کوتوالی پولیس نے 2 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ تیسرے کی تلاش جاری ہے۔

بلندشہر کی باشندہ 17 سالہ لڑکی گریٹر نوئیڈا کے ایک گاؤں میں اپنے کنبے کے ساتھ کرایہ پر رہتی ہے۔ وہ میڈ کا کام کرتی ہے۔ متاثرہ شخص نے بتایا کہ کچھ عرصہ قبل آٹو ڈرائیور ارجن اور اس کی اہلیہ جو پڑوس میں رہتے تھے اس نے فرمان نامی نوجوان

سے اس سے ملاقات کرائی۔

وہ اے سی مکینک ہے۔ دونوں دوست ہوگئے۔ فرمان نے لڑکی کو سیکٹر P-3 میں موجود ایک روم میں لے جاکر زیادتی کا نشانہ بنایا۔ جب متاثرہ لڑکی نے احتجاج کیا تو فرمان نے اس کی پٹائی کردی۔ واقعے کے بعد متاثرہ لڑکی اس قدر خوفزدہ ہوگئی تھی کہ اس نے کسی کو کچھ نہیں بتایا۔ فرمان ایک ماہ تک اسے بلیک میل کرتا رہا۔ جب متاثرہ نے ارجن کو یہ بتایا تو وہ بھی اس میں شامل ہوگیا۔

لڑکی سے اجتماعی عصمت دری کے بعد قتل، لاش کو درخت پر لٹکایا

پلول (پی این این) پلول ضلع کے ہتھین ڈویژن کے ایک گاؤں کی بیٹی کے ساتھ بھرت پور ضلع میں اجتماعی آبروریزی کے بعد قتل کرنے کا واقعہ روشنی میں آیا ہے۔ الزام ہے کہ قتل کرکے لاش کو نیم کے درخت پر لٹکا دیا گیا۔

یہ معاملہ راجستھان کے کمان پولیس اسٹیشن کے تحت رپورٹ کیا گیا ہے۔ جونہی لڑکی کے اہل خانہ کو اس معاملے کا علم ہوا تو انہوں نے پوسٹ مارٹم کرایا اور لاش کو پلول لے آئے۔ مقتول کے والد نے چھ نامزد افراد سمیت چار دیگر افراد کے خلاف اجتماعی زیادتی، ڈکیتی اور قتل کا الزام عائد کیا ہے۔

پولیس افسر کے مطابق، مقتول کے والد نے الزام لگایا ہے کہ اس نے تین نوجوانوں کو اسلحہ کے زور پر اس کی بیٹی کو اغوا کیا تھا۔ اس کے بعد اس نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔

اسی دوران، جنوبی دہلی میں حیدرآباد میں زیادتی کا نشانہ بننے والی لڑکی کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے منگل کے روز وسنت کنج میں ایک خراج تحسین میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ وسنت کنج وارڈ کے کونسلر منوج مہلاوت اور سابق میئر سریتا چودھری سمیت علاقے کے آر ڈبلیو اے کے عہدیداروں نے پھولوں کی خراج عقیدت پیش کیا۔

اس موقع پر اہل علاقہ نے خواتین کی حفاظت سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمام لوگوں نے 'بیٹی بچاؤ'، 'بیٹی پڑھاؤ' کا نعرہ لگایا۔ وسنت کنج وارڈ کے کونسلر منوج مہلاوت نے کہا کہ حیدرآباد اور اس طرح کے واقعات سے بچنے کے لئے معاشرے کو آگے آنے کی ضرورت ہے۔ سب کو بچوں کو سمجھانا چاہئے۔ خاص طور پر نوعمر کے بچوں کو خواتین کی حفاظت کے بارے میں سنجیدگی سے قائل کرنے کی ضرورت ہے۔

سابق میئر سریتا چودھری نے کہا کہ ہم سب کو بچپن سے ہی بچوں کو حفاظت اور عزت کا درس دینا چاہئے۔ اس کے علاوہ خراج تحسین کے اجلاس میں موجود تمام افراد نے حیدرآباد پولیس انکاؤنٹر میں درندوں کو قتل کرنے کے لئے تعریف کی۔ لوگوں نے کہا کہ بدکردار اور خراب ذہنیت والے درندوں کو سبق سکھانے کے لئے اس طرح کے انکاؤنٹر کرنے سے پولیس کو قطعی گریز نہیں کرنا چاہئے۔

آڑھتیوں کو ترکی اور افغانستان کی پیاز کا انتظار، ایک ہفتہ میں سستا ہونے کا امکان

گروگرام (پی این این) پیاز کچھ دنوں میں 50 روپے فی کلو سے بھی کم ہوسکتا ہے۔ ترکی اور افغانستان سے بھی پیاز منگوائی جارہی ہے جو ایک ہفتہ میں منڈیوں تک پہنچ جائے گی۔ اس بار ناسک کے کسانوں کی بارش کی وجہ سے پیاز کے خراب ہونے کی وجہ سے وہاں سے پیاز دستیاب نہیں ہے۔

راجستھان اور میوات سے صرف 450 کوئنٹل پیاز گڑگاؤں پہنچ رہی ہیں۔ دوسری طرف کھنڈسہ منڈی کے سکریٹری ونے کا کہنا ہے کہ ترکی اور افغانستان سے پیاز آنے کی بات کی جارہی ہے لیکن ہمیں کتنا کوٹہ ملے گا اس کے فیصلہ کے بعد پیاز کی قیمت میں کمی آئے گی۔ گروگرام میں کھنڈسہ منڈی میں 450 کوئنٹل تک پہنچا۔

آمد کم ہونے کی وجہ سے قیمت 65 سے 75 روپے فی کلو تھوک میں فروخت ہو رہی ہے جو 70 سے 90 روپے فی کلو تک ریٹیل میں فروخت ہو رہی ہے۔ یوپی، راجستھان، ہریانہ، وغیرہ کے تاجر ہریانہ۔ راجستھان سرحدی ضلع میوات، کشن گڑھ، الور اور اس کے آس پاس کے علاقوں جیسے راجستھان اور میوات وغیرہ کے کسانوں سے پیاز خرید رہے ہیں۔ ضلع کی سب سے بڑی کھنڈسہ منڈی، سوہنا، ہیلی منڈی اور فرخ نگر کے تاجروں کا کہنا ہے کہ اب ہمیں غیر ملکی پیاز کا انتظار ہے۔

اردو اکادمی میں جاری تعلیمی وثقافتی مقابلوں میں امنگ پینٹنگ مقابلے کا انعقاد

نئی دھلی (انور حسین جعفری) دہلی اردو اکادمی میں جاری تعلیمی و ثقافتی مقابلوں میں آج امنگ فی الفور پینٹنگ مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے میں تقریباً 72 اسکولوں سے 430 طلبا و طالبات نے حصہ لیا۔ پینٹنگ کے لیے طلبا و طالبات کو اسی وقت عنوانات دئے گئے تھے جن پر انھیں پینٹنگ بنانی تھی۔ یہ مقابلہ تین زمروں پر مشتمل تھا۔

پرائمری (دوسری جماعت سے پانچویں جماعت)، مڈل (چھٹی سے آٹھویں جماعت) اور سیکنڈری و سینئر سیکنڈری زمرہ (نویں سے بارھویں جماعت) تک کے طلبا و طالبات نے حصہ لیا۔ بعد دوپہر سوال و جواب (کوئز) مقابلہ برائے سیکنڈری و سینئر سیکنڈری زمرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں 14 اسکولوں سے 50 طلبا و طالبات نے حصہ لیا۔ مقابلے کے کوئز ماسٹر کی حیثیت سے ڈاکٹر شمیم احمد اور ریشماں فاروقی نے شرکت کی۔ اس مقابلے میں ہمدرد پبلک اسکول، سنگم وہار، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور رابعہ گرلز پبلک اسکول کی ٹیم نے اول انعام حاصل کیا۔

دوسرا انعام ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، جعفرآباد کی ٹیم نے حاصل کیا، جبکہ تیسرا انعام شفیق میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، باڑا ہندوراؤ کی ٹیم نے حاصل کیا۔ ان کے علاوہ گورنمنٹ سرووِدیہ کنیا ودیالیہ، نورنگر اور اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ کی ٹیم کو حوصلہ افزائی انعامات دئے گئے۔

واضح رہے کہ دہلی اسکولوں کے طلباء و طالبات میں تعلیم کا ذوق وشوق پیدا کرنے اور ان میں مسابقت کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے دہلی اردو اکادمی ہر سال تعلیمی مقابلے منعقد کرتی ہے۔ ان مقابلوں میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء وطالبات کو انعام دیتی ہے اور بچوں کی ہمت افزائی کیلئے کنسولیشن انعام بھی دیتی ہے۔

غالب انسٹی ٹیوٹ گولڈن جبلی غالب تقریبات کا انعقاد

20،21،22 دسمبر کو منعقدہ تقریبات میں تقسیم کئے جائیں گے غالب انعامات 2019

نئی دھلی (پی این این) غالب انسٹی ٹیوٹ کے علم وادب کے 50 سال مکمل ہونے پر ادارہ کی جانب سے غالب انسٹی ٹیوٹ گولڈن جبلی غالب تقریبات کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ 22،21،20 دسمبر کو منعقدہ سہ روزہ تقریبات میں مختلف ادبی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ اس سلسلے میں غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر رضا حیدر نے بتایا کہ 1969 میں مرزا اسداللہ خاں غالب کی وفات کے 100 سال مکمل ہونے پر سابق وزیراعظم آنجہانی اندرا گاندھی، مرحوم فخرالدین علی احمد اور مرحوم ڈاکٹر ذاکر حسین نے ایک عظیم تقریبات کا اہتمام کیا تھا۔ اس تاریخی تقریبات کے بعد غالب انسٹی ٹیوٹ کی بنیاد رکھی گئی۔ تب سے انہی تواریخ میں نہایت ہی پُروقار انداز میں غالب تقریبات کا اہتمام کیا جارہا ہے۔

شاید پوری اردو دنیا میں یہ واحد تقریبات ہے جو بغیر کسی وقفے کے 50 سال سے مسلسل ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر رضا حیدر نے کہا کہ 2019 کا سال اس اعتبار سے بھی غالب انسٹی ٹیوٹ کیلئے اہم ہے کہ اس سال ادارہ گولڈن جبلی تقریبات کا اہتمام کر رہا ہے۔ ان تقریبات میں بین الاقوامی سمینار 'غالب کی شاعری میں نفی واثبات' کے موضوع پر منعقد کیا جائے گا۔

سیمینار کا افتتاح 20 دسمبر شام ساڑھے پانچ بجے ہوگا، جس میں جسٹس اے ایم احمدی، سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف انڈیا کے ہاتھوں غالب انعامات کی تقسیم ہوگی۔ تقریب کی صدارت جسٹس بدر دریز احمد، سابق چیف جسٹس جموں اینڈ کشمیر ہائی کورٹ کریں گے۔ ممتاز مورخ پروفیسر ہربنس مکھیا تعارفی کلمات پیش کریں گے۔ عہد حاضر کے ممتاز نقاد پروفیسر گوپی چند نارنگ سیمینار کے کلیدی خطبہ پیش کریں گے۔

تقریبات کی تفصیل بتاتے ہوئے ڈاکٹر رضا حیدر نے کہا کہ اس مرتبہ غالب انعامات 2019 پروفیسر علیم اللہ حالی، پروفیسر بلقیس فاطمہ حسینی، پروفیسر خالد محمود، پروفیسر شہپر رسول، جناب مظفر علی، ڈاکٹر نریش کو دیے جائیں گے۔ یہ انعامات 75 ہزار روپے نقد، ایک تمغہ اور سند پر مشتمل ہے۔ سیمینار کی افتتاحی تقریب میں غالب انسٹی ٹیوٹ کی تقریباً 15 نئی مطبوعات، سوینئر، غالب انسٹی ٹیوٹ کی علمی اور ادبی خدمات کے اعتراف میں تقریباً 50 علما کے مضامین کا خصوصی وولیوم، کلینڈر، ڈائری اور سالانہ سرگرمیوں کا رسم اجراء بھی ہوگا۔ سیمینار کی افتتاحی تقریب کے اختتام پر مشہور و معروف غزل سنگر طلعت عزیز غالب کی غزلیں پیش کریں گے۔

انہوں نے بتایا کہ سمینار میں شرکت کیلئے ہندوستان سمیت بیرون ممالک کے دانشور حضرات بھی شرکت کریں گے۔ سمینار میں سات اجلاس ہوں گے جن میں سید شاہد مہدی، پروفیسر ارتضی کریم، پروفیسر ابن کنول، پروفیسر شہپر رسول، پروفیسر انور پاشا، پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین، ڈاکٹر اطہر فاروقی، پروفیسر شہزاد انجم صدارتی فریضے انجام دیں گے۔ اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر اخترالواسع کریں گے اور مہمانِ خصوصی وی این رائے موجود رہیں گے۔

ڈاکٹر سید رضا حیدر نے بتایا کہ سمینار کے دوسرے روز 21 دسمبر کو شام میں غالب آڈیٹوریم میں ایک عالمی مشاعرہ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ جس میں مہمان خصوصی ڈاکٹر ایس فاروقھوں گے، صدارت ڈاکٹر سید تقی عابدی کریں گے اور نظامت شین کاف نظام، معین شاداب کریں گے۔ ڈاکٹر رضا حیدر نے بتایا کہ غالب تقریبات کے اختتام پر 22 دسمبر کو شام چھ بجے ہم سب ڈرامہ گروپ (غالب انسٹی ٹیوٹ) کی جانب سے دانش حسین کا تحریر کردہ اردو ڈرامہ داستان اجلال جادو دانش حسین کی رہنمائی میں پیش کیا جائے گا۔

تنخواہ کی عدم ادائیگی کے باعث کارپوریشن ملازمین ناراض، غیر معینہ ہڑتال شروع

فریدآباد (پی این این) تنخواہ کی عدم ادائیگی پر برہم کارپوریشن کے ملازمین نے کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال شروع کردی ہے۔ پہلے ہی دن 11 ریٹائرڈ ملازمین کو میونسپل ایمپلائز یونین ہریانہ کے ریاستی صدر نریش کمار شاستری اور نیپا کے ضلع ہیڈ گورچرن کھنڈیا، سکریٹری نانک چند کھیرالیہ نے ہار پہنایا۔ اس ہڑتال کی صدارت میونسپل کارپوریشن کلینگ یونین کے سربراہ بلویر سنگھ بال گھیرنے کی۔

اس کے دوران ہریانہ کے میونسپل ایمپلائز یونین کے ریاستی صدر نریش کمار شاستری نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومت عوامی خدمات کو نجکاری پر آمادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نو لبرل پالیسیوں کی وجہ سے 45 سالوں میں بے روزگاری زیادہ ہے۔ بیروزگاری کی قومی اوسط آٹھ فیصد ہے اور ہریانہ میں بے روزگاری کی شرح تقریبا 28 فیصد ہے۔

انہوں نے کہا کہ پورے ملک کے ملازمین کئی سالوں سے این پی ایس کو منسوخ کرنے اور پرانی پنشن کی بحالی کے لئے جدوجہد کررہے ہیں جبکہ مرکزی حکومت بالکل سننے کو تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ 20 جولائی کو وزیر اعلی اور 'سروا ایمپلائز یونین ہریانہ' کے مابین مطالبات پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس میٹنگ میں جن مطالبات پر غور کیا گیا ہے ان پر ابھی عمل نہیں کیا جاسکا۔ انہوں نے ایکسگریسیا روزگار اسکیم میں خدمات اور عمر کی حالت کو ختم کرنے، جنوری 2016 سے مکان کرایہ میں اضافے، اصل اخراجات پر مبنی کیش لیس طبی سہولیات کی فراہمی، پنجاب کی طرح تنخواہ کی فراہمی، معاہدہ کو ختم کرنے اور معاہدے کی بنیاد پر ملازمین کو یقینی بنانے کی تصدیق۔ خدمات کی حفاظت وغیرہ کو نمایاں طور پر اٹھایا گیا۔

اعظم خاں کو مزید 27 معاملوں میں ملی راحت

رکن پارلیمنٹ کو ہائی کورٹ کی طرف سے بڑی راحت، پاسپورٹ معاملہ میں رکن اسمبلی عبداللہ اعظم کی سنوائی پیر کو

رام پور (عالمگیر ایم خان)
رکن اسمبلی محمد عبداللہ اعظم خاں اور رکن پارلیمنٹ محمد اعظم خاں کے آج کئی معاملات ہائی کورٹ میں پیش ہوئے ہیں جن پر سنوائی ہونا تھی کئی مقامات پر انہیں سکون بھی میسر آیا ہے۔ آج 27 معاملوں میں ان کو سکون ملا ہے۔

امید کی جارہی ہے کہ اب آہستہ آہستہ رکن پارلیمنٹ محمد اعظم خاں کو اپنے 80 سے زیادہ معاملات میں دفاع ہوتا رہے گا اور یہ انتقامی کارروائیں ختم ہوجائیں گی۔

ہائی کورٹ کے وکیل قمر الحسن صدیقی کی اطلاع کے مطابق الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس پسونت ورما کی عدالت نے یتیم خانہ کے 11 معاملات میں 7 جنوری تک کا وقت دیا گیا ہے۔ جب کہ عالیہ گنج معاملہ میں اعظم خاں کو راحت دیتے ہوئے ہفتوں کا وقت دیا گیا ہے جو عنقریب ختم ہوجائیں گے۔ چونکہ آج 19 دیگر معاملوں کی بھی ہائی کورٹ میں سنوائی تھی لیکن چیف جسٹس کی عدم موجودگی کے باعث ان معاملات میں کچھ نہیں ہوسکا ہے۔

اس میں نہ سنوائی ہوسکی اور نہ ہی تاریخ پڑی ہے۔ جبکہ اہم بات یہ بھی ہے کہ 2 پاسپورٹ معاملوں میں عبداللہ اعظم کی بھی ہائی کورٹ میں تاریخ تھی اس میں پیر کے روز تاریخ مقرر کردی گئی ہے۔

شہریت ترمیم بل کے خلاف کانگریس کا احتجاج
بل کا پیاں نذر آتش، سرکار پر آزادی سلب کرنے کا الزام

امروھه (پی این این)
اتر پردیش کانگریس کمیٹی کی ہدایت پر ضلع و شہر کانگریس کمیٹی امروہہ نے شہریت ترمیم بل 2019 کے خلاف زبردست مظاہرہ کرتے ہوئے بل کا پی کو نذر آتش کیا تحصیل امروہہ پر ہوئے احتجاجی مظاہرہ کے دوران کانگریس پارٹی عھدہ داران و کارکنان نے مرکزی حکومت و بی جے پی کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا اور شہریت ترمیم بل کو ملک و آئین مخالف قرار دیا کانگریس لیڈران نے کہا کہ بی جے پی دستور ہند سے کھلواڑ کررہی ہے۔

ملک پر زعفرانی سوچ و نظریہ نافذ کرنے کی نسبت سے بی جے پی قیادت والی مرکزی حکومت ملک کے سماجک بٹوارے پر آمادہ ہے کانگریس لیڈران نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت آر ایس ایس کی کٹھ پتلی بن کام کررہی بولے کثرت میں وحدت ہندوستان کی شناخت رہی ہے ہندوستان کی یکجہتی کو ختم نہیں ہونے دیا جائیگا بولے شہریت ترمیم بل کی موجودہ شکل ہندوستان کی سالمیت اور یکجہتی کے لئے بیحد خطرناک ہے اگر آج سرکار اپنے مقصد میں کامیاب ہوجاتی ہے تو کل کو سرکار ہر اس مذہب، فرد، یا تنظیم کو غیر قانونی قرار دے دیگی جو آر ایس ایس کی سوچ و نظریہ سے انحراف کریگا کانگریس لیڈران نے کہا کہ شہریت ترمیم بل کو کسی بھی قیمت پر روکنا ہوگا بولے سرکار عوام کی آزادی ختم کرنا اور دستور ہند کو پامال کر رہی ہے کانگریس بھاجپا کے اس خواب کو کبھی پورا نہیں ہونے دیگی۔

اسموقع پر سکھراج سنگھ ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی فیض عالم راینی حاجی خورشید انور اوم کارکتاریہ یاسر انصاری چودھری خوشتر مرزا چنن خان نرالے میاں انصاری پرویز عارف ٹیٹو وغیرہ موجود رہے۔

رضا کالج میں این سی سی فائرنگ رینج کا افتتاح

رام پور (پی این این) گورنمنٹ رضا پوسٹ گریجویٹ کالج میں این سی سی فائرنگ رینج کا افتتاح کیا گیا جس میں مہمان خصوصی کے طور پر درجہ وزیر سوریہ پرکاش پال شرما، کپتان پولیس ڈاکٹر اجے پال شرما، کرنل سنجے سنہا مراد آباد موجود رہے۔ پرنسپل ڈاکٹر پردیپ واشنی نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ صوبے دار سونو یر سنگھ، حولدار گری راج سنگھ، نایک سورجیت سنگھ ڈھاکہ کے ذریعہ این سی سی کینڈلیس کو پریڈ ڈریل، فائرنگ انسٹرکشن دئے گئے۔ اس موقع پر کرنل سنجے سنہا نے کہا کہ فائرنگ رینجس کے ہونے سے نوجوان کینڈیٹس سے مستفیض ہوں گے۔ سوریہ پرکاش شرما نے سبھی طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔

کسانوں پر لاٹھی چارج، ضلع صدر گرفتار

رام پور (پی این این)
طے شدہ پروگرام کے تحت بھارتیہ کسان یونین نے ضلع صدر حسیب احمد کی قیادت میں ہائی وے پر پہنچ کر سڑک کو جام کیا۔ اطلاع ملنے کے بعد شہزاد نگر ایس ایچ او نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کردی اور کوئی بات کسانوں کی نہیں سنی۔ کسانوں کا ماننا ہے کہ پولیس کا یہ پروگرام پہلے سے طے شدہ تھا۔ پولیس نے ضلع صدر حسیب احمد کو حراست میں لے لیا جس سے تمام کسان یکجا ہوگئے اور انتظامیہ کیخلاف نعرہ بازی کی۔ کسانوں کی بڑھتی تعداد کو دیکھ کر ایس ایچ او کے ہاتھ پیر بھی پھول گئے اور انتظامیہ الرٹ ہوگیا۔ تب ہی کسانوں نے مین ہائی وے جام کردیا۔ سی او ملک، ایل آئی یو انسپکٹر پردیپ کمار شرما اور ایس آئی یو انسپکٹر وجے سنگھ بھی موقع پر پہنچ گئے تب پولیس ضلع صدر کو دھرنے پر لائی۔ کسانوں نے دھرنا تب ہی ختم کیا جب کپتان پولیس نے انہیں بھروسہ دلایا کہ یقیناً قصوروار پولیس اہلکاروں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس دوران منڈل صدر بھی پہنچ گئے تھے۔ سینکڑوں کی تعداد میں کسان یہاں موجود رہے۔

شہریت ترمیمی بل واپس نہ لینے پر سڑکوں پر احتجاج کا انتباہ
سنبھل علماء اہل سنت اور کانگریس کے پروگرام میں شرکاء کا اظہار خیال

سی اے بی خلاف بولتے ہوئے علمائے کرام

سنبھل (پی این این)
شہریت ترمیمی بل کے خلاف آج یہاں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، علماء اہل سنت کی جانب سے محلّہ نخاسہ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مولانا توصیف رضا نے کہا کہ یہ بل دستور کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے اور ملک کو تقسیم کرنے والا ہے انھوں نے کہا یہ ملک سب کا ہے آزادی میں ہندو مسلمان اور سکھوں نے بھرپور حصہ لیا تھا مگر آج تاریخ کو نظر انداز کرتے ہوئے مسلمانوں کے خلاف یہ بل لایا گیا ہے۔

ہم اسی لئے اس بل کی مخالفت کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ ہر انصاف پسند ہندوستانی کو اس کے خلاف آواز بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا سلیمان اشرف حامدی کا کہنا تھا کہ ہم حکومت کو خبردار کرنے کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں اگر اس بل کو واپس نہیں لیا گیا تو سڑکوں پر نکل احتجاج کریں گے دستور ہمیں اس کا حق دیتا ہے انھوں نے یہ بھی کہا کہ ملک میں منافرت کا ماحول پیدا کرنے کے لئے حکومت یہ سب کچھ کر رہی ہے مگر ہمیں یقین ہے ہندوستان کی عوام امن و امان کے لئے بی جے پی کی گمراہ کن باتوں میں نہیں آئے گی۔

اس موقع پر قاری رضوان لطیفی، مولانا سلیمان اشرف، مولانا توصیف رضا، مولانا فیضان اشرف وغیرہ بھی شامل رہے۔ بعد میں ایس ڈی ایم کو میمورنڈم بھی پیش کیا گیا جس میں اس بل کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے، ضلع کانگریس کی جانب سے بھی اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے مظاہرہ کیا گیا کانگریس اراکین نے نعرے بازی کی اور کہا کہ بی جے پی ملک کا ماحول خراب کر رہی ہے نفرت کی سیاست زیادہ دنوں تک نہیں چل سکتی۔

اس ملک میں جمہوری دستور اس لئے قائم کیا گیا تھا کہ یہاں رہنے والے لوگوں کو پوری آزادی ہو مگر بی جے پی اس آزادی کو ختم کرنے پر آمادہ ہے جو کانگریس نہیں ہونے دے گی۔ کانگریس اراکین نے بل کی کاپیاں بھی پھاڑ دیں اور کہا کہ وہ آر طار کی لڑائی لڑیں گے مگر اس بل کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

شہریت ترمیم بل سے مشتعل کانگریسیوں کا احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

رام پور (پی این این)
سابق رکن پارلیمنٹ بیگم نور بانو نے شہریت ترمیم بل پر کہا ہے کہ بھاجپا اور آر ایس ایس کی ہی یہ دین ہے۔ بھارت کا دستور ہے سب کو مساوی حقوق کیساتھ ہی برابری کی نظر سے دیکھا جائے۔ جبکہ بھاجپا کا شہریت ترمیم بل دیش کے باشندوں کو تقسیم کرنے کی نظر سے کیا جارہا ہے جبکہ اس دیش کے دستور میں کہیں تقسیم کرنے کی بات سامنے نہیں آتی ہے۔ بلکہ آر ایس ایس کی تنظیموں، کتابوں میں سکھایا جاتا ہے۔

سرکار کا یہ ترمیم بل بھارت کے دستور کو ہٹا کر آر ایس ایس کے دستور کو لانے کی جانب بڑھایا گیا قدم ہے لیکن میں کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارا دستور سبھی مذاہب، برادریوں کا تحفظ اور خیال کرتا ہے۔ اس دیش کو آزادی دلانے میں ہمارے اکابرین نے جان کی بازی بھی لگائی تھی۔ دوسری جانب کانگریس پارٹی کے کارکنوں نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس پارٹی دیش میں این آر سی لاگو کرنے کیخلاف بھاجپا، نریندر مودی اور امت شاہ کیخلاف مظاہرہ کرنے پر آمادہ ہے۔ اور پارلیمنٹ سے لیکر سڑک پر پر احتجاج کررہی ہے۔

ہماری مانگ ہے کہ اس بل کو فورا بھاجپا واپس لے کیونکہ اس سے منافرت پھیلانے کے ساتھ ہی دیش میں ہندو مسلم میں تفریق پیدا ہوگی۔

تعجب ہے کہ غریب دیش میں 200 روپیہ کلو تک پیاز فروخت ہورہی ہے۔ اس سے عوام کا دماغ ڈائیویڈ کیا جارہا ہے۔ کہا کہ پرینگا گاندھی کے حکم کو سر تسلیم خم کر کے احتجاج بدستور جاری وساری رہے گا۔ مظاہرین میں مامون شاہ، نعمان خاں، عامر قریشی، فیصل حسن، سید عامر میاں، شیزی راہل وغیرہ موجود رہے۔

مختصر مختصر

علماء کے آپسی اختلافات اقتصادی وسیاسی کمزوری کا باعث: انصاری

رام پور (پی این این)
اصطبل پر واقع دفتر آل انڈیا پسماندہ سماج متحدہ محاذ کی میٹنگ سے مخاطب ہوتے ہوئے قومی صدر خالد حسن انصاری نے کہا ہے کہ ملکی سیاسی صورت حال مسلمانوں کیخلاف ہے۔ 20 برسوں سے مسلمانوں کے انتشار میں تمام ملی تنظیمیں اپنے آپ کو نمایاں کرنے میں تفریق کا شکار رہی ہیں جس سے ملت اسلامیہ کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ خاص کر علمائے دین کے اختلافات سے مسلمانوں کی اقتصادی وسیاسی طور پر کمزور کر کے کیا جارہا ہے۔ لگاتار مسلمانوں پر نمائندہ حضرات کے ذریعہ اسلام کیخلاف پرنٹ میڈیا کے ذریعہ زہر افشانی کی جارہی ہے جس سے تمام مسالک کے علماء واقف ہیں اس کے باوجود مسلم قیادت اپنے آپ میں اتحاد کی طرف رجوع نہیں ہے جو ایک بڑا المیہ ہے۔ سبھی تنظیموں کے علماء اگر دین کی روشنی میں محمدؐ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوجائیں تو ہونے والے نقصانات سے ملت اسلامیہ محفوظ ہوسکتی ہے۔ خالد انصاری 14 دسمبر کو لکھنؤ میں ہونے والی پسماندہ سماج کی خاص میٹنگ میں لوگوں کو شریک ہونے کے سلسلہ میں تیار کررہے تھے۔ بتایا کہ اس سلسلہ میں 13 دسمبر کو دفتر ہذا میں ایک میٹنگ صبح میں ہوگی۔ انہوں نے سیاسی باشعور علمائے دین سے متحد ہوکر موجودہ صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے بیداری پیدا کرنے پر زور دیا ہے۔

عاشق جوڑے کی ٹرین کے آگے کود کر خودکشی

بریلی (یو این آئی)
اترپردیش کے ضلع بریلی کے آنولہ علاقے میں ایک عاشق جوڑے نے ٹرین کے آگے کود کر خودکشی کرلی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہات) ڈاکٹر سنسار سنگھ نے بدھ کو یہاں بتایا کہ عاشق جوڑے نے منگل کی رات آنولہ علاقے میں ٹرین کے آگے کود کر خودکشی کرلی۔

رام پور مہوتسو میں ثقافت وتہذیب کو ملے گی بہتر شناخت: ضلع کلکٹر

رام پور (پی این این)
رامپور مہوتسو کو لیکر ضلع انتظامیہ نے پریس کانفرنس کرکے ہونے والی تقریبات اور رنگارنگ پروگراموں کو لیکر اپنے خیالات کو واضح کیا۔

سٹی مجسٹریٹ سرویش کمار گپتا نے بتایا کہ 9 اہم پروگرام عوام کی دلچسپی کا ذریعہ بنیں گے جس میں ہندوستان کے اہم فنکاروں کی تشریف آوری ہے۔ ضلع مجسٹریٹ آنجنے کمار سنگھ نے بتایا کہ رام پور کے کلچرل کو برقرار رکھنے کیلئے بہترین انداز میں چیزوں اور پروگراموں کا تقرر کیا گیا ہے۔

ممبئی کے ایک اہم کلاکار رام پور میں اپنے جوہر دکھائیں گے جو بغیر اجرت کے اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ ایک سلوگن بھی بنایا گیا ہے جس میں ایک طرف رام پور میں بنے والی پتنگ، قلعہ کا گیٹ، یہاں کی شناخت چاقو اور کھیتی باڑی وغیرہ کو اس میں رکھا گیا ہے۔ بتایا کہ رام پور کی ثقافت وتہذیب کو اس مہوتسو کے ذریعہ اجاگر کیا جائے گا۔ صوبائی سطح پر اس کی شناخت بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بھارت کی تہذیب کو بھی اس میں اجاگر کرنے اور لوگوں تک اس کو پہنچانے کیلئے کوشش کی جارہی ہے۔ کسانوں کو بھی اس مہوتسو کے ذریعہ فوکس کیا جائے گا یہاں کے کلاں کو اجاگر کیا جائے گا۔ نوجوان اور معذوروں کو بھی اس میں شامل کیا جائیگا۔ روزگار میلا بھی چلایا جائے گا۔ اس موقع پر اے ڈی ایم جگدمبا پرساد گپتا بھی موجود رہے۔

اسکول وین۔ ٹیمپو میں ٹکر، خاتون کی موت، 5 زخمی

مرزاپور (یو این آئی)
اترپردیش کے ضلع مرزاپور کے پچھوا علاقے کے سیسر گاؤں کے نزدیک بدھ کو ایک اسکولی وین اور ٹیمپو کے درمیان ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں ایک خاتون کی موت جبکہ دیگر پانچ افراد زخمی ہوگئے۔

غیر قانونی تقرری پر روک لگانے کو لیکر وزیر اعظم کو بھیجا مکتوب ارسال

رام پور (پی این این) ضلع کچہری کے ایس ڈی قمر ایڈوکیٹ نے وزیر اعظم ہند، اقلیتی بہبود محکمہ، وزیر اعلیٰ سمیت کئی محکموں کو شکایتی مکتوب بھیجا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مدرسہ جامع العلوم فرقانیہ مستن گنج میں جونیئر اسسٹنٹ کے عہدہ پر سرکاری جگہ خالی ہے۔ جس کو لیکر رام پور کے مقامی اخبار میں ایک روز اشتہار بھی دیا گیا تھا لیکن لوک سبھا انتخابات ہونے کی وجہ سے ضابطہ اخلاق کا نفاذ ہوگیا تھا جس کو لیکر اس جگہ کو روک دیا گیا تھا۔ ایس ڈی قمر نے کہا ہے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس عہدہ پر مدرسہ ہذا سے سبکدوش ہونے والے ملازم محمد میاں کے بیٹے محمد انس کا غیر قانونی طور پر تقرر کیا جارہا ہے۔ جس کی شکایت میں نے 7 اپریل کو جن سنوائی پوٹل پر کی ہے۔

اسکولی بس کی ٹرک سے ٹکر، 6 زخمی

بھدوھی (یو این آئی)
اترپردیش کے ضلع بھدوہی کے شہر کوتوالی علاقے میں بھدوہی۔ درگا گنج شاہراہ پر بدھ کو بچوں کو اسکول لے جارہی ایک بس ٹرک سے ٹکرا گئی جس سے میں چار بچوں سمیت 6 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ صبح ایک اسکول کی بس درگا گنج سے بچوں کو لے کر اسکول واپس آرہی تھی۔ اس درمیان بھدوہی۔ درگا گنج شاہراہ پر نئے پور پر لیس شاہراہ کے نزدیک بس کی سامنے سے آرہے ٹرک میں ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں چار بچے اور بس ڈرائیور و کنڈکٹر شدید طور سے زخمی ہوگئے۔

سنبھل کی ترقی کیلئے بیداری مہم کا دیں ساتھ: مشیر ترین
ایس ڈی ایم کی قیادت میں چندوسی چوراہے پر ٹریفک کیمپ کا انعقاد

سنبھل میں میٹنگ سے خطاب کرتے مشیر ترین

سنبھل (پی این این)
سنبھل کے معروف سماجی شخصیت مشیر خاں ترین نے آج کئی علاقوں کا دورہ موجودہ حالات کے بارے میں جانکاری لی انھوں نے آئندہ الیکشن میں امیدواری کا فیصلہ گزشتہ دنوں میٹنگ میں لیا تھا۔ اسی سلسلہ میں وہ مستقل اسمبلی کے علاقوں کو دورہ کررہے ہیں۔

انھوں نے فتح اللہ سرائے میں معزز لوگوں سے ملاقات کی جہاں لوگوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سنبھل کی ترقی کے ایک نئے چہرے کا ہونا ضروری ہے جو ترقی کا خواہاں ہو، اس موقع پر مشیر ترین نے بتایا کہ یہ فیصلہ ان کا نہیں بلکہ عوام کا ہے کافی دنوں سے عوامی حلقوں کی جانب سے اصرار کیا جارہا تھا کہ سنبھل کے پرانے لیڈران اب تک سنبھل کو ترقی کے محاذ پر لانے میں ناکام ہیں اس لئے مجھے آگے بڑھایا گیا ہے اور میں یقین دلاتا ہوں کہ اپنے وعدے کو پوری ایمانداری کے ساتھ پورا کرونگا۔ انھوں نے کہا کہ ترقی کے لئے بیداری کا ثبوت دیں اور مہم کا حصہ بنیں۔

حکومت ہند زعفرانی منصوبوں کی تکمیل میں مصروف: مفتی عفان
جمعیۃ علماء ہند کے مجوزہ احتجاجی مظاہرہ کو ملّی وسماجی تنظیموں کی حمایت

امروھه (سالار غازی)
شہریت ترمیم بل 2019 کے خلاف جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام آئندہ 13 دسمبر بروز جمعہ کو مجوزہ احتجاج کی حکمت عملی طے کرنے کی نسبت سے جامع مسجد امروہہ میں جمعیۃ علماء امروہہ و دیگر ملّی و سماجی تنظیموں کی میٹنگ کا انعقاد زیر سرپرستی نائب مہتمم مدرسہ جامعیہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد ہوا۔

اس موقع پر موجود معروف عالم دین صدر مدرس ناظم تعلیمات مدرسہ جامعیہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد امروہہ مفتی سید محمد عفان منصور پوری نے بتایا کہ سرکار اس بل کو نافذ کر ملک کے دستور کی خلاف ورزی کر رہی ہے مفتی سید محمد عفان نے کہا کہ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں مذہب کی بنیاد پر کسی کو شہری ماننا یا کسی کے حقوق سلب کرنا زعفرانی منصوبہ کا ایک حصہ ہے اور حکومت زعفرانی تنظیم کر اشاروں پر دستور ہند کو تبدیل کردینا چاہتی ہے موجودہ حکومت کا ایک ایک عمل مسلمانوں کو نشانہ بنا کر کیا جارہا ہے مفتی سید محمد عفان نے کہا کہ جمعیۃ علماء نے ہمیشہ ملک مخالف یا دستور مخالف کسی بھی حکومت کے کسی بھی فیصلے کو کبھی قبول نہیں کیا لہذا اب بھی جماعت حکومت کے اس منصوبہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔

اسی سلسلہ میں جماعت کی آ علیٰ قیادت نے پورے ملک میں شہریت ترمیم بل کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کا فیصلہ کیا ہے جو آئندہ جمعہ کو ہوگا جس کے تحت بعد نماز جمعہ احتجاجی مارچ جامع مسجد امروہہ سے شروع ہوکر تحصیل امروہہ تک جائیگا اور تحصیل پر ضلع مجسٹریٹ امروہہ کے ذریعے ایک مطالباتی مکتوب صدر جمہوریہ ہند کو ارسال کیا جائیگا۔

قابل ذکر ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے مجوزہ احتجاج کو شہر کی دیگر ملّی وسماجی تنظیموں نے بھی اپنی حمایت کا اعلان کیا ہے جس میں مسلم کمیٹی امروہہ یوتھ مسلم کمیٹی امروہہ پرواز فاونڈیشن امروہہ وغیرہ خاص طور پر شامل ہیں اس موقع پر حاجی عبدالقیوم راینی ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی ماسٹر ذاکر حسین کاظمی مفتی محمد شاہد مولانا دلدار حسین آل نبی حاجی خورشید انور مراد عارف ایڈوکیٹ منصور احمد ایڈوکیٹ عادل رشید قمر نقوی فہیم شاہنواز طارق صدیقی گل محمد فہیم نبی صدیقی ڈاکٹر افسر پرویز شمیم احمد ترک وغیرہ موجود رہے۔

حق شناس، صاف گو اور بے خوف قلم کے سپاہی تھے حفیظ نعمانی
کنزیٰ فروغ اردو سوسائٹی کے زیر اہتمام تعزیتی جلسہ میں شرکاء کا اظہار خیال

سنبھل (پی این این)
ایم جی ایم کالج کے اساتذہ، کارکنان وطلباء و طالبات کا ایک جلسہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عابد حسین حیدری کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں سنبھل شہر کی مایہ ناز ہستی، مشہور ادیب و بیباک صحافی کے سانحہ ارتحال پر افسوس کا اظہار کیا گیا، اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر عابد حسین نے کہا کہ حفیظ نعمانی ایسے صحافی کے جن کی انگلی پکڑ ہم جیسے نوجوانوں نے صحافت میں قدم رکھا اور مرحوم عرفان صدیقی، طاہر عباس، یونس اختر قدوائی کی معیت میں صحافت نے رموز سے واقفیت حاصل کی مرحوم ایک نڈر اور بیباک صحافی تھے صحافت کے اس قحط الرجال میں ایسے اصول پسند صحافی کے انتقال سے صالح صحافت کا ایک باب بند ہوگیا ہے۔

یہ میرا ذاتی بھی نقصان ہے جس کی بھرطائی مشکل ہے، شعبہ ہندی سے وابستہ ڈاکٹر محمد عمران نے کہا کہ حفیظ نعمانی صاحب اس خانوادہ سے تعلق رکھتے جس نے علم ادب کی بیش بہا خدمات انجام دیں ہیں ڈاکٹر ھما فاطمہ نے کہا کہ وہ بے بیباک صحافی تھے اس دور میں جبکہ ہر طرف نفسا نفسی نظر آتی ہے وہ اپنے قلم سے ملی قیادت کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے۔ کنزیٰ فروغ اردو سوسائٹی کے زیر اہتمام ہونے والی تعزیتی میٹنگ میں بھی ان کے انتقال کو اردو صحافت کا ایک عظیم خسارہ قرار دیا گیا۔

ھاتم سرائے واقع ڈاکٹر کشور جہاں زیدی کی رہائش گاہ پر ہونے والے تعزیتی جلسہ میں ڈاکٹر منور تابش نے کہا کہ ان کی تحریریں بہت شگفتہ، رواں اور سلیس ہوتی تھی وہ کڑوی بات کو بھی سلیقہ سے کہنے کا ہنر جانتے تھے وہ ایک صحافی ہی نہیں بلکہ قوم کے ہمدرد بھی تھے ڈاکٹر شفیق برکاتی نے اپنے خیالات میں کہا کہ حفیظ نعمانی بے باک مبصر، سیاسی حالات پر قلم برداشتہ لکھنے والے صحافی تھے انھوں نے پوری زندگی قلم سے رشتہ برقرار رکھا، ان کے چلے جانے سے اردو صحافت میں ایک بہت بڑا خلاء پیدا ہوگیا ہے۔ معروف افسانہ نگار حاجی یامین برکاتی نے کہا کہ آج ان کے انتقال سے ایک عہد کا خاتمہ ہوگیا ہے انھوں آزاد ہندوستان میں اپنے قلم سے مسلمانوں کی نمائندگی کی، وہ ایک ایسے سپاہی تھے جنھوں نے اس ملت کے لئے ہر محاذ کی جنگ لڑی، میں ان سے ملاقات کا متمنی تھا مگر قلم کے سپاہی سے ملنے کا خواب ادھورا رہ گیا، اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

آخر میں ڈاکٹر کشور جہاں زیدی نے کہا کہ موت برحق ہے مگر اس پر اشوب دور میں جبکہ ایک بیباک، حق شناس اور صاف گو قلم کے سپاہی کی ضرورت تھی وہ ہمارا ساتھ چھوڑ گئے لیکن ان کی تحریریں ہم جیسے علموں کو نئی راہ دیتی رہیں گی۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com
اترپردیش

شہریت ترمیمی بل کے خلاف زبردست احتجاج

طلبہ مدارس سمیت ہزاروں لوگوں کا مرکزی جامع مسجد سے خانقاہ تک مظاہرہ، سڑک جام، بل واپس لینے کا مطالبہ

دیوبند(سمیر چودھری)
مرکزی حکومت کی طرف لائے گئے شہریت ترمیمی بل کی مخالفت میں آج دیوبند میں زبردست احتجاج کیا گیا، ہزاروں کی تعداد میں طلبہ مدارس اور شہر کے لوگوں نے مرکزی جامع مسجد سے خانقاہ چوکی تک پر امن مارچ نکالا اور مرکزی حکومت کے خلاف زبردست نعرہ بازی ،اس دوران بغیر قیادت کی بھیڑ جی ٹی روڈ پرواقع ہوگئی اور ہائیوے جام کردیا۔
سہارنپور، مظفرنگر ہائی وے پر گھنٹوں جام لگنے کے بعد علاقے کے سرکردہ افراد اور اعلیٰ افسران نے موقع پر پہنچ کر مظاہرین کو سمجھایا تب جاکر جام کھلا ۔حالانکہ اس دوران مشتعل بھیڑ نے ہائیوے پر نماز مغرب ادا کی اور حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے بل کی کاپیاں نذر آتش کر جم کر احتجاج کیا، جام لگنے کے سبب سہارنپور، مظفرنگر دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی۔ جی ٹی روڈ پر جام اور ہنگامہ کی اطلاع سے شہر میں مختلف قسم کی افواہیں گشت کرنے لگیں ،جس سے پولیس کے ہاتھ پیر پھول گئے اوراعلیٰ افسران بھی موقع پر پہنچ گئے۔
تفصیل کے مطابق شہریت ترمیمی بل واپس لینے کے لئے طلبہ کی تنظیموں کی طرف سے ایک خاموش احتجاج کا اعلان دیوبند کی مرکزی جامع مسجد سے اردوگیٹ تک نکالنے کا اعلان کیا تھا، احتجاج کے بعد میمورنڈم بھی دینے کی بات کہی گئی تھی، بعد نماز عصر تنظیم کے ذمہ داران ودیگر لوگ مرکزی جامع مسجد پر جمع ہوئے اور خاموشی کے ساتھ جلوس لے کر اردو گیٹ کی طرف روانہ ہوئے مگر اس سے قبل ہی خانقاہ چوک پر پولیس نے انہیں روک لیا اور آگے جانے سے منع کرتے ہوئے مظاہرین کو روکنے کی کوشش کی۔ پولیس نے میمورنڈم لینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ احتجاجی جلوس اور میمورنڈم کی نہ تو اجازت لی گئی ہے اور نہ ہی انتظامیہ نے اس کے لئے کوئی تیاری کی ہے۔ پولیس سے نوک جھونک کے بعد مظاہرہ کررہے لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوگیا اور دیکھتے ہی دیکھتے بغیر قیادت کی اس بڑی تعداد مظفرنگر سہارنپور ہائیوے پہنچ گئی۔
رانا گیس ایجنسی سے متصل ہائی وے پر نعرے بازی شروع کرتے ہوئے احتجاجیوں نے جام لگادیا، احتجاج کررہے لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارا ملک دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے جہاں سب سے زیادہ مذہب کو ماننے والے موجود ہیں ۔ اسی ملک میں 17 سو زبانیں بطور مادری زبان بولی جاتی ہے ۔ 125 کروڑ کے اس ملک میں تقریباً 6ہزار ذات پائی جاتی ہیں اور دنیا کی اہم نسلی گروہ میں سے 6اہم نسلی گروہ کے افراد یہاں موجود ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ان افراد میں اسلام، عیسائیت، یہودیت، سکھ، بودھ، جین اور ہندو مذہب کے ماننے والے لوگ یہاں موجود ہیں اس لئے آئین نے تمام مسلک کے مساوات، عقیدہ اوراخوت وعبادت، سیاسی، معاشی، سماجی انصاف اور مساوات کا حق آئین کی دفعہ 25 میں دیا گیا ہے لیکن اب اس ملک کا منظرنامہ کچھ اور ہی ہے۔
مظاہرین کا کہنا تھا کہ برسر اقتدار بی جے پی حکومت نے انگریزوں کی پالیسی ڈیوائیڈ اینڈ رول کو رائج کردیا ہے اس لئے ملک عزیز بھارت میں عدلیہ ، قانون، جمہوری اقدار جیسی چیزوں سے اقلیتوں کا بھروسہ اٹھ چکا ہے، ان کا کہنا تھا کہ اب جس کی لاٹھی اس کی بھینس والا معاملہ چل رہا ہے ، حکومت جو چاہے جب چاہے کرسکتی ہے ، اس کے لئے جمہوریت ، قانون کوئی معنی نہیں رکھتا اور جواب بھی جمہوری نظام کی بات کرتے ہیں وہ مذاق کے سوا کچھ نہیں کرتے۔

شہریت ترمیمی بل کی اے ایم یو میں جم کر مخالفت، طلبا نے کیا احتجاج

علی گڑھ(پی این این)
شہریت ترمیمی بل کے پارلیمنٹ میں پیش کئے جانے کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں مذکورہ بل کا احتجاج شروع ہوگیا ہے۔ جہاں گذشتہ رات بل کی کاپیوں کو طلباء نے جلایا تھا وہیں آج طلباء مولانا آزاد لائبریری کی کینٹین پر جمع ہوئے اور جم کر حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔
انکا کہنا تھا کہ مرکزی حکومت جبریا طریقہ سے ہندوتو کے ایجنڈے کو ملک پر نافذ کرنا چاہتی ہے جسے کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔طلباء ہاتھوں میں پوسٹر بینر لئے ہوئے تھے اور حکومت کے خلاف جم کر نعرے بازی کرر ہے تھے۔
طلباء لیڈر امیر الجیش نے کہا کہ حکومت نے اینٹی کانسٹی ٹیوشن بل قوانین کو طاق پر رکھ پر پاس کیا ہے جس سے مسلمانوں کا وجود اور بنیاد آج ہندوستان میں خطرے پر ہے، ملک کے شہری ہونے کے سبب اور یونیورسٹی کے طالب ہونے کے سبب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم مذکورہ قدم کے خلاف آواز بلند کریں۔
انھوں نے کہا کہ آج بل کے خلاف جو آواز بلند ہوئی ہے وہ ابتداء ہے اختتام نہیں حکومت کے اسکے اس قدم کے خلاف ہر مورچہ پر احساس کرایا جائے گا اور احتجاج تب تک جاری رہے گا جب تک حکومت اس ترمیم بل کو واپس نہیں لیتی ہے۔
طلباء یونین علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق نائب صدر سجاد سبحان راتھر نے کہا کہ گذشتہ دنوں سپریم کورٹ نے حکومت کے دباؤ میں بابری مسجد پر فیصلہ سنایا جو حقیقت سے پرے ہے۔
آج پھر ایک بار کوشش کی جارہی ہے کہ ہندوستان کو عوام کو تقسیم کیا جائے بالخصوص مسلمانوں کو ٹارگیٹ کیا جارہا ہے۔انکی کوشش ہے کہ مسلمانوں کو ملک سے باہر نکالا جائے جو ملک کے جمہوری نظام پر زبردست حملہ ہے جسے کسی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائیگا۔
اس موقع پر طلباء یونین کے سابق صدر فیض الحسن، ایم سلمان امتیاز کے ساتھ بڑی تعداد میں یونیورسٹی کے طلباء وطالبات موجود رہے۔۔

شہریت بل نہ صرف دستور بلکہ جمہوریت کے بھی خلاف: مولانا مہدی حسن

بل کیخلاف ابنائے مدارس اسلامیہ کے وفد کی ارکان پارلیمینٹ سے ملاقات

سہارنپور (پی این این)
پارلیمینٹ میں پیش کئے گئے شہریت ترمیمی بل کو دستور ہند اور جمہوریت کی روایات کیخلاف بتاتے ہوئے ابنائے مدارس اسلامیہ الہند کے صدر مولانا مہندی حسن عینی اور سکریٹری مولانا مفتی عطاء الرحمٰن جمیل قاسمی نے 9 دسمبر (جس دن ترمیمی بل پیش ہوا) دہلی کا سفر کیا اور ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات کر بل کے متعلق ضروری گفتگو کی اور لوک سبھا کے ذریعہ شہریت ترمیمی بل 2019ء کی منظوری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے آئین ہند کی روح کے خلاف قرار دیا۔
شہریت ایکٹ 1955 میں زیر بحث ترمیم، دستور ہند کی بنیادی دفعات 14-15 کے خلاف ہے۔ جو بالترتیب قانون کی نگاہ میں یکسانیت اور مذہب، ذات اور نسل کی بنیاد پر تفریق کی اجازت نہیں دیتیں۔ابناء مدارس اسلامیہ اس ترمیم کو آئین ہند کے معارض تصور کرتے ہوئے اس بات کی توقع رکھتی ہے کہ راجیہ سبھا میں اس کو ضروری حمایت حاصل نہ ہوگی اور وہ اپنے انجام کو نہیں پہنچے گی۔
ابناء مدارس اس کے دستور اور روایات کی پاسداری کی علم بردار سبھی پارٹیوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ راجیہ سبھا میں پوری قوت سے اس کے خلاف اپنا حق استعمال کریں۔

پولیس پر ملزموں کو تحفظ دینے کا الزام

دیوبند(پی این این)
گاؤں تگھری میں گھر سے بلا کر نوجوان کا قتل کرنے کے معاملہ میں ملزموں کی گرفتاری کی مانگ کو لیکر کوتوالی پہنچے اہل خانہ اور دیہی لوگوں کو پولیس نے ہڑکاتے ہوئے دوڑا دیا، دیہی لوگوں کا الزام ہے کہ پولیس قتل کے ملزموں کی گرفتار نہ کرا نہیں تحفظ دے رہی ہے، جس کے سبب ملزم انہیں مقدمہ واپس لینے کا دباؤ بنا رہے ہیں۔ گاؤں تگھری کے باشندہ عامل، غیور اور دیوبند میونسپل بورڈ کے ممبر توفیق احمد جگی کی قیادت میں گاؤں تگھری کے باشندہ متوفی دانش کے اہل خانہ اور گاؤں کے لوگ کوتوالی پہنچے، متاثرہ اہل خانہ نے پولیس نے بتایا کہ 24 ر نومبر کو دانش کا گاؤں کے دو سکے بھائیوں نے سمیت چار لوگوں نے گولی مار کر قتل کردیا تھا، لیکن پولیس ابھی تک بھی نامزد ملزموں کو گرفتار نہیں کرسکی، اس سلسلہ میں متوفی دانش کے والد انعام دیہی لوگوں کیساتھ کوتوالی پہنچے تھے، بتایا جاتا ہے جب انہوں نے پولیس نے اس سلسلہ میں رابطہ کیا اور ملزموں کی گرفتاری کرنے کی مانگ کی تو پولیس انہیں دھمکا دیا، جس کے بعد مشتعل دیہی لوگوں میں ناراضگی پھیل گئی، اور انہوں نے اگلے 48ر گھنٹے کے اندر ملزموں کی گرفتاری نہ ہونے پر تحریک کا انتباہ دیا۔ متاثرہ والد سمیت گاؤں والوں کا الزام ہے کہ ان کے ساتھ کوتوالی میں بدتمیزی کی گئی اور انہیں کوتوالی سے جانے کو کہا، حالانکہ کوتوالی یگ دت شرما کا کہنا ہے کہ پولیس نے کسی کے ساتھ بدتمیزی نہیں ہے، ان کے مطابق متاثرہ اہل خانہ کو واقعہ کے انکشاف کے لئے یقین دہانی کرائی گئی تھی۔ اس دوران شہزاد ،سابق پردھان لالہ، سابقہ پردھا گلزار، انور، مستقیم ،سلیم اعجاز وغیرہ سمیت درجنوں لوگ شامل رہے۔

خاتون کی خودکشی کے معاملے میں ملزم کے خلاف کیس درج

پرتاپ گڑھ (یواین آئی) اترپردیش میں پرتاپگڑھ ضلع کے تھانہ ماندھاتہ پولیس نے کردارکشی سے رنجیدہ خاتون کی خودکشی کے معاملے میں پڑوسی ملزم کے خلاف کیس درج کیا۔ ایس ایچ او سنجے یادو نے بتایا کہ بھرت پور گاؤں کے مہر علی کی اہلیہ صبا بانو (30) کے کردار پر اس کے پڑوسی نے سوال اٹھایا تھا۔ جہاں گھر میں تنازع کے سبب اس نے رنجیدہ ہوکر گزشتہ 4/ دسمبر کو آگ لگالی تھی۔ شدید جھلسی حالت میں علاج کیلئے پریاگراج میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہیں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔

کسانوں کا حکومت کے خلاف احتجاج

گنّے کی قیمت میں اضافہ نہیں ہونے پر کسان برہم، سی ایم کو بھیجا میمورنڈم

کسان احتجاج کرتے ہوئے

دیوبند(پی این این)
ریاستی حکومت کی جانب سے گنے کی قیمت میں اضافہ نہ کئے جانے سے ناراض بھارتیہ کسان یونین نے قصبہ ناگل میں حکومت کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ گنّے کی قیمت میں اضافہ کیا جائے اور گنے کے واجبات کو فی الفور ادا کیا جائے۔ اس دوران کسانوں نے ایس ڈی ایم کے ذریعہ وزیر اعلیٰ کو ایک میمورنڈم بھجوایا، جس میں کہا گیا ہے کہ گنے کی پیداوار میں اترپردیش کا پہلا مقام ہے لیکن پچھلے 3ر سالوں سے گنے کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے جبکہ فصل کے اخراجات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔
بجلی کی شرح میں لگاتار اضافہ، کھاد، کیڑے ماردوا ہر چیز کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، لیکن اس کے باوجود گنّے کی قیمت میں کوئی اضافہ نہ ہونے کے سبب کسانوں کو معاشی بحران کا سامنا کرنا پڑا۔ شوگر ملز کاشتکاروں کو گنّے کی ادائیگی بروقت نہیں کررہے ہیں، ریاست کے کسانوں کو گنّے کی قیمت 400 روپیہ فی کوئنٹل دی جائے۔
عدالت کے حکم کے باوجود کسانوں کو ان کے گنّے کی ادائیگی 14ر دن کے اندر کی جانی چاہئے لیکن شوگر مل عدالت کے حکم کے خلاف ورزی کررہے ہیں، کسانوں کو فصل کے باقیات کی جانچ پڑتال کے بعد جلانے کی اجازت دی جائے۔ ناگل ریلوے اسٹیشن پر اسکول کے طلبہ اور کسانوں کے برج تعمیر کیا جائے ۔ اس موقع پر یونین کے ریاستی نائب صدر ونے کمار، ایشور چند آریا، راج پال سنگھ، چودھری راج پال سنگھ، منموہن سنگھ، بھوپندر تیاگی وغیرہ سمیت درجنوں کسانوں نے میمورنڈم دیا اور احتجاج کیا۔

مختلف مطالبات کے ساتھ کسان سڑکوں پر

لکھنؤ(یواین آئی)
گنا کی سہارا قیمت میں اضافہ نہ کرنے ، گنے کی پتی و دھان کی پرالی جلانے کے الزام میں کسانوں کے خلاف مقدمہ درج کرنے سے ناراض کسانوں نے بدھ کو اترپردیش کے مختلف اضلاع میں کسان یونین کی بینر کے تلے اپنے مختلف مطالبات کے تحت احتجاجی مظاہرہ کیا اور گنے کی ہولی جلائی۔ گنا بقایا جات کی ادائیگی کے مطالبے کے ساتھ دیگر مطالبوں کے حوالے سے کسانوں کا غصہ پھوٹ پڑا ۔کسانوں نے اپنا احتجاج درج کرنے کے لئے کہیں روڈ جام کیا تو کہیں گنے وکسانوں کی ہولی جلائی۔ احتجاج کے دوران کسانوں کے حکومت کے خلاف نعرے بازی بھی کی اور مختلف اضلاع میں ضلع انتظامیہ کو وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے نام اپنے مطالبوں کا میمورنڈم بھی سونپا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے گنا کی قیمتوں میں اضافہ نہ کئے جانے سے ناراض بھارتیہ کسان یونین کے لیڈروں و کسان کارکنان یوپی اسمبلی کا گھیراؤ کرنے کے لئے راجدھانی لکھنؤ پہنچے لیکن انتظامیہ کی مستعدی کی وجہ سے کسان اسمبلی تک نہیں پہنچ سکے اور پولیس نے انہیں پہلے ہی روک دیا۔ انتظامیہ نے آدھی رات کے بعد ہی بیریکیٹنگ کر کے سڑکیں بند کردیں جس کی وجہ سے بھارتیہ کسان یونین کے ڈویژنل صدر ہری نام ورما کی قیادت میں کسانوں نے دیوی روڈ جام کر کے گنا اور کسانوں کی ہولی جلائی۔ پولیس نے یونین کے تقریبا 100 کارکن حضرت گنج سے بسوں پر بھر کرا ایکو گارڈن بھیج دیا۔ باغپت میں مشتعل کسانوں نے میرٹھ کے دورالا تھانے کے سامنے ہائی وے پر دونوں جانب ڈیرا ڈال کر ہائیوے کو جام کردیا۔ پولیس نے کسانوں کی سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں مانے اور دھرنے پر بیٹھ گئے ۔اس دوران پولیس کی اور کسانوں کے درمیان نوک جھونک بھی ہوئی۔ ہائی وے کے دونوں جانب لمبا جام لگنے کی وجہ سے مسافروں کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مظفرنگر میں کسانوں نے احتجاج میں گنے کی ہولی جلائی اور ہائی وے جام کیا۔ حالانکہ موقع پر موجود افسران کو میمورنڈم دینے کے بعد کسانوں نے جام کھول دیا۔ وہیں سہارنپور میں گنا کی قیمتوں میں اضافہ نہ کئے جانے سے ناراض بھارتیہ کسان یونین و کسان کارکنوں نے ضلع میں فتحپور۔ دہرادون، سہارنپور۔ ہریانہ ہائی وے ،چھوٹ مل پور میں دہرادون۔ سہارنپور ہائی وے وغیرہ پر کسانوں نے جام لگا کر اپنا احتجاج درج کرایا۔

یمنا ایکسپریس وے پر بس ڈیوائیڈر سے ٹکرائی، 17 مسافر زخمی

متھرا(پی این این)
نوجھیل تھانہ کے تحت یمنا ایکسپریس وے کے مائل اسٹون 67 پر بدھ کی صبح ڈرائیور کو نیند کی جھپکی آنے پر تیز رفتار بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں 17 افراد زخمی ہو گئے۔ اطلاع پر پہنچی پولیس اور ایکسپریس اہلکاروں نے زخمیوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ لکھنؤ سے آگرہ ہوتے ہوئے نوئیڈا جارہی ٹریولر بس یمنا ایکسپریس وے کے پاس ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ بس ڈرائیور سچن یادو کو نیند کی جھپکی آنے سے یہ حادثہ ہوا ہے۔ بس میں 26 افراد سوار تھے، جس میں 17 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج پردیپ کمار مع فورس کے ساتھ پہنچے اور زخمیوں کو ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

16 کلو گانجا برآمد، 2 گرفتار

بستی(یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بستی کے لال گنج علاقے میں پولیس نے بدھ کو دو اسمگلروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 16 کلو گانجا برآمد کیا ہے۔ ضبط گانجے کی قیمت 10 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے ۔گانجا نیپال سے لایا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار دونوں ملزموں کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد جیل بھیج دیا گیا۔

بلاتفریق مذہب وملت انسانیت کی خدمت کرنے کی ضرورت

جامعہ قدسیات ایجوکیشنل سوسائٹی کی جانب سے منعقد لحاف تقسیم تقریب میں مہندر سینی کا اظہار خیال

غرباء میں لحاف تقسیم کرتے ہوئے۔

دیوبند(پی این این)
جامعہ قدسیات ایجوکیشنل سمیتی کی جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد کر کے غرباء اور مستحقین کے مابین سردی سے حفاظت کے لئے لحاف تقسیم کئے گئے۔ محلّہ گوجرواڑہ میں واقع جامعہ القدسیات میں منعقد پروگرام میں بی جے پی کے ضلع صدر مہندر سنگھ سینی کے ہاتھوں 53ر غرباء، بے سہارا اور مستحقین مرد وخواتین کے درمیان لحاف تقسیم کئے گئے۔
اس موقع پر بی جے پی کے ضلع صدر مہندر سینی نے کہا کہ ہمیں بلاتفریق مذہب و ملت انسانیت کی خدمت کرنی چاہئے ، کیونکہ انسانیت کی خدمت سب سے بڑا عمل ہے، انہوں نے غرباء کے مابین لحاف وغیرہ تقسیم کرنے پر سمیتی کے ذمہ داران کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اسطرح کے نیک عمل سے لوگوں کو راحت ملتی ہے اور بے سہارا لوگوں کو سہارا ملتا ہے۔
انہوں نے کہا کہ ہمیں اس طرح کے فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ اس دوران پروگرام میں موجود دیگر لوگوں نے بھی اس نیک کام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے نیک کاموں میں سبھی لوگوں کو اپنی وسعت کے مطابق حصہ لینا چاہئے۔ سمیتی کے صدر قاری عامر عثمانی نے بتایا کہ سمیتی تعلیمی اور فلاحی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتی ہے اور وقتاً فوقتاً غرباء میں ان کی ضروریات کی اشیاء تقسیم کرتی ہے۔ اس دوران انہوں نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مفتی رئیس احمد ازہری، عثمان احمد، انور مبین ،راکیش گنگولی، نتن گپتا، ویبھاؤ اگروال، سندیپ، انور سلیم قریشی اور پرویز وغیرہ موجود رہے۔

ناجائز قبضہ کے خلاف میونسپل کارپوریشن کی مہم

سہارنپور (پی این این)
گنگوہ میونسپل کونسل ایگزیکٹو آفیسر کرشنا مراری نے اپنی ٹیم کے ساتھ مہم چلائی ہے ۔سڑک پر دکانوں کے آگے سامان رکھ کر نہ صرف ناجائز قبضہ کیا گیا تھا بلکہ راستے پر بھی سامان ڈال کر سڑک بند کر کے آنے جانے والوں کی پریشانی میں اضافہ کرر کھا تھا۔
میونسپل کمیٹی کی جانب سے ناجائز قبضہ کرنے والوں کو وارننگ دی گئی تھی کہ وہ دکانوں کے اگے رکھے سامان کو اٹھالیں مگر دوکانداروں پر اسکا کوئی اثر نہیں ہوا جس پر آج میونسپل بورڈ کی جانب سے پوری مارکیٹ میں ناجائز قبضہ کیخلاف مہم چلائی گئی جیسے ہی میونسپل کمیٹی کی ٹیم ناجائز قبضہ ہٹانے کیلئے بازار میں پہنچی تو دوکانداروں میں کھلبلی مچ گئی اور انھوں نے جلدی جلدی دوکانوں کے سامنے رکھے اپنے سامان کو ہٹانا شروع کردیا بورڈ کے ایگزیکٹو افیسر کرشنا مراری نے کہا کسی بھی شخص کو ناجائز قبضہ کرنیکی اجازت نہیں ہوگی۔

مدرسہ بورڈ: درخواست دینے کی تاریخ میں توسیع

لکھنؤ(یواین آئی)
اترپردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ نے سیکنڈری (منشی ،مولوی)، سینئر سیکنڈری (عالم) کامل اور فاضل 2020 کے امتحانات اور درخواست کی فیس کے لئے تاریخ میں توسیع کردیا ہے۔ بورڈ کے بورڈ کے رجسٹرار انسپکٹر جناب آر پی سنگھ نے مطابق اب طلبہ امتحان 13 دسمبر 2019 اور آن لائن امتحان فارم 16 دسمبر 2019 تک بھر سکیں گے ہے ۔مختلف مدارس کے مطالبے اور مفاد طلبہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے تاریخوں میں توسیع کی گئی ہے۔

عمرہ کی پالیسیوں میں تبدیلی!

عمرہ کرنے والوں کا بیمہ ضروری کیوں؟: عمیر احمد عثمانی

عمیر احمد عثمانی

دیوبند(پی این این)
سعودی عرب حکومت نے ہندوستان سے عمرہ کرنے والوں کے لئے بیمہ ضروری کردیا ہے، سعودی حکومت بیمہ کی ون ٹائم پریمیم کی صورت میں ہر مسافر سے 189ر ریال (تقریباً چار ہزار روپیہ) وصول کریگی، نئی پالیسی گزشتہ روز سے سعودی حکومت نے نافذ کردی ہے۔ مذکورہ معلومات مدنی ٹور اینڈ ٹریولس کے ڈائریکٹر عمیر احمد عثمانی نے جاری اپنے ایک بیان میں دی۔
عمیر عثمانی نے بتایا کہ سعودی عرب حکومت گزشتہ چار ماہ میں ویزہ سمیت کئی مدوں میں تقریباً گیارہ ہزار روپیہ کا اضافہ کرچکی ہے، اس سے نہ صرف عمرہ کرنے والوں کی جیب پر اثر پڑ رہا ہے بلکہ اس نئے قانون نے ٹور آپریٹرس کی بھی کمر توڑ کر رکھدی ہے۔ سعودی حکومت نے اسی سال ستمبر میں عمرہ ویزہ، بیسک گراؤنڈ، سروس سہولیات، پروسیسنگ فیس اور دو سال سے بڑے بچوں کا پیکج ان کے والدین کے برابر کردیا ہے۔
عمیر عثمانی نے بتایا کہ سعودی حکومت نے عمرہ کرنے والوں کے لئے ستمبر میں قوانین سخت کئے تھے، اس کے ساتھ بیسک گراؤنڈ سروس اور پروسیسنگ فیس کے نام پر قریب پانچ ہزار روپیہ کا اضافہ کیا یا تھا، کل ملا کر ہندوستان سے عمرہ کرنے والوں کے لئے 11ر ہزا رروپیہ کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ عمیر عثمانی نے بتایا کہ سعودی حکومت نے بیسک گراؤنڈ سروس کے نام پر 105ر ریال (دو ہزار ایکسو روپیہ) پروسیسنگ فیس کے نام پر 93ر ریال (ایک ہزار نو سو روپیہ) کے علاوہ اب حکومت نے عمرہ سفر کرے والوں کے لئے بیمہ ضروری کردیا ہے، جس سے مزید چار ہزار روپیہ خرچ کرنے ہونگے ، اس بھیمہ کے تحت عمرہ کرنے والوں کو کیا کیا سہولیات ملے گیں ابھی تک یہ نہیں بتایا گیا ہے۔ نئی عمرہ پالیسی حکومت کی جانب سے نافذ کردی گئی ہے۔

گاڑیوں کے رجسٹریشن کی تاریخ 20 دسمبر تک بڑھی

لکھنؤ(ایجنسیاں)
اترپردیش کے محکمۂ معدنیات اور کانکنی نے نقل وحمل سے متعلقہ گاڑیوں کے رجسٹریشن کی تاریخ 20 دسمبر 2019 تک بڑھا دی ہے۔ سبھی مائننگ ٹرانسپورٹرس کو محکمہ کی جانب سے مطلع کیا گیا ہے کہ وہ مقررہ تاریخ تک ہر حالت میں mining.up.work121.com پورٹل پر رجسٹریشن کرانے کو یقینی بنائیں۔ محکمۂ معدنیات اور کانکنی کی ڈائرکٹر ڈاکٹر روشن جیکب نے اس ضمن میں سبھی ضلع مجسٹریٹوں کو سرکلر ارسال کر ہدایت دی ہے کہ معدنیات کا نقل وحمل کرنے والی گاڑیوں کا رجسٹریشن کرائے جانے کی کارروائی اپنی سطح سے یقینی بنائیں۔

تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں: مولانا فضیل

مدرسہ زید بن ارقم ہلالپور چلکانہ روڈ سہارنپور میں ششماہی امتحان اختتام پذیر

سہارنپور (سید حسان)
آج بروز چہارشنبہ 13 ربیع الثانی بتاریخ گیارہ دسمبر کو مدرسہ زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ میں ششماہی امتحان ہوئے امتحان قاری محمد عارف مظاہری بانی و ناظم جامعہ مصلح الامت سہارنپور و مولانا فضیل احمد مظاہری ناظم جامعہ اشاعت القرآن سہارنپور نے لئے طلبہ وطالبات کو خطاب کرتے ہوئے مولانا فضیل احمد مظاہری نے کہا کہ امتحان کا اصل مقصد تمہاری زندگی کی ترقی کا زینہ ہے۔ اس سے تمہارے اندر حوصلہ پیدا ہوگا اور تم زندگی کے اندر اور زیادہ محنت کرنے والے بنوگے۔
اس لئے علم حاصل کرنے کیلئے محنت کرو انشاء اللہ کامیابی تمہارے قدم چومیگی قاری محمد عارف مظاہری نے ملک میں امن وامان اور مدرسے کی ترقی کیلئے دعاء کروائی۔
اس موقع پر قاری محمد گلبہار محمد یاسین حاجی نوشاد وغیرہ موجود رہے قاری محمد بلال صاحب رشیدی ناظم مدرسہ زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ نے مدرسے میں تشریف لائے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

"گنگو جمنا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

شہریت ترمیمی بل پر کہرام

سڑک سے لیکر پارلیمنٹ تک شہریت ترمیمی بل کو لیکر کہرام مچا ہوا ہے۔اس بل کے تحت 1955 کے سٹیزن شپ ایکٹ میں تبدیلی کی تجویز ہے ۔اس تبدیلی کے تحت پاکستان ، بنگلہ دیش اور افغانستان سے آکر ہندوستان میں مقیم ہونے والے ہندو ، سکھ ، بودھ ، جین اور پارسی رفیوجیوں کو ہندوستانی شہریت دینے کی تجویز ہے ۔بل کے مطابق مذکورہ بالا طبقات کے ان لوگوں کو شہریت دی جائے گی جو گزشتہ ایک برس سے لیکر 6 سال تک میں ہندوستان آکر بسے ہیں ، حالانکہ اب تک ہندوستان کی شہریت حاصل کرنے کیلئے مدت 11 سال کی ہے اور اب اسی میں ترمیم کی جارہی ہے ۔لیکن ترمیم کو لیکر خاص وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں مسلمانوں کو سرے سے ہی خارج کردیا گیا ہے۔اس کے علاوہ بہت ساری باتیں ایسی ہیں جو تشویش پیدا کرتی ہیں ۔نتیجہ یہ ہے کہ آج پارلیمنٹ میں اپوزیشن سے لیکر ملک کے کئی شہروں میں احتجاج اور مظاہرہ جاری ہے۔خاص کر نارتھ ایسٹ میں شہریت ترمیمی بل کو لیکر زبردست مخالفت ہورہی ہے۔آسام میں مظاہرے کے دوران ریاستی سکریٹرٹ کے پاس طلبا اور پولیس کے درمیان جھڑپ ہوئی ہے۔آسام ہنگامے کے تحت کئی ٹرینیں منسوخ کردی گئی ہیں ،حالات کو کنٹرول کرنے کیلئے ڈبروگڑھ میں آرمی بلا لی گئی ہے۔اس بیچ کئی ٹرینوں کے راستے تبدیل کردیے گئے ہیں،ان کی ٹائمنگ میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔تازہ ترین اطلاع کے مطابق آسام سے ملک کے دیگر حصوں کی طرف جانے والی کم ازکم 14 ٹرینیں منسوخ کردی گئیں ہیں۔ڈبروگڑھ اور تین سکھیا شورش زدہ علاقہ قرار دیئے گئے ہیں۔

ادھر اے آئی یو ڈی ایف کے سربراہ بدرالدین اجمل نے بھی ملک گیر ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ایک طرح سے نارتھ ایسٹ پوری طرح ہنگامہ کی نذر ہے۔شہریت ترمیمی بل کی مخالفت کرنے والے آل آسام اسٹوڈنٹ یونین (آسو) کے لیڈران کا کہنا ہے کہ وہ اس بل کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے ، کیونکہ یہ بل ایسا ہے جسے کسی بھی حال میں قبول نہیں کیا جائے گا۔ ہم لوگ شہریت ترمیمی بل سے لڑنے کیلئے قانونی راستہ اپنائیں گے۔

شمال مشرقی ریاستوں میں اس بل کے خلاف زبردست ہنگامہ آرائی ہے عوام کے مظاہروں اور بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ڈبروگڑھ شہر میں بڑی تعداد میں آرمی تعینات کردی گئی ہے۔ جورہاٹ، ڈبروگڑھ ، گولاگھاٹ، تین سکھیا ،شیو ساگر، نوگاؤں، سونت پور اور کئی دیگر اضلاع میں لوگ سڑکوں پر جمع ہیں، ٹریفک بند ہے، ریل کی پٹریوں پر لکڑیاں رکھ دی گئیں ہیں۔شہریت ترمیمی بل کو لیکر جس طرح آسام میں ہنگامہ آرائی جاری ہے ، وہ عوامی غم و غصہ کا اظہار ہے لیکن تمام غم و غصہ کے باوجود اس بل کو روکنے کی امیدیں نظر نہیں آرہی ہیں ، لہٰذا اب جہاں کانگریس نے بھی اس بل کے خلاف سپریم کورٹ جانے کا اعلان کیا ہے وہیں آسام کے طلبا بھی سپریم کورٹ جانے کا اعلان کرکے قانونی لڑائی کے ذریعہ ہی اس بل کو روکنے کی کوشش میں ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ شہریت ترمیمی بل کے لائے جانے سے ملک کی سب سے بڑی اقلیت میں ایک خوف کا عالم ہے جس طرح ایک سیکولر ہندوستان میں آئین کو نظر انداز کرتے ہوئے اس بل سے مسلمانوں کو الگ رکھا گیا ہے وہ آنے والے تشویشناک دور کی نشاندہی کرتا ہے۔اس بل کو لیکر انسانی حقوق کمیشن اور امریکہ تک میں تشویش ہے ۔ یہ بل پورے طور پر ہندوستانی جمہوری اقتدار اور آئین کے منافی ہے، اسی لئے اس بل کی اپوزیشن کی جانب سے بھرپور مذمت ہوئی ہے۔مگر اس کے ذریعہ جنتا دل یو سمیت کئی پارٹیوں کے چہرے بھی اجاگر ہوگئے ہیں ، جو بل کی حمایت میں آچکے ہیں۔جن پر ملک کی اقلیتیں اب تک اعتماد کرتی رہی۔ بہرحال اب معاملہ سپریم کورٹ میں جانے کو ہے۔سیکولر نواز طبقہ کو امید ہے کہ عدالت عظمیٰ کے ذریعہ ہی آئین کے وقار اور ملک کا کردار بچایا جاسکتا ہے۔

twitter

☆ منواسمرتی کو ماننے والے آج مسلمانوں کے خلاف بل لا رہے ہیں کل سکھوں ، عیسائیوں ، دلتوں ، آدی واسیوں ، پسماندہ لوگوں کے ساتھ ساتھ تمام علاقائی جماعتوں کے وجود کو مٹانے کی سازش رچیں گے۔ہم آخری سانس تک لڑیں گے۔

تیجسوی یادو، نائب وزیراعلی، بہار

☆ پچھلے 5 سال آدھار کارڈ کو پین کارڈ سے لنک کروانے میں نکال دیئے ، یہ 5 سال 'دادا جی کے دادا جی کا برتھ سرٹیفکیٹ' بنوانے میں نکال دیں گے۔اس بیچ 'راشٹروادی' حکومت پبلک سیکٹر کو چوّنی۔اٹھنّی میں بیچ کر ٹرین ٹکٹ سے لے کر کالج کی ڈگری تک سب کچھ غریبوں کی دسترس سے باہر کردے گی۔

کنہیا کمار

☆ سنکلپ کیا ہے کہ NRC میں اپنے دستاویزات نہیں دے کر مخالفت کروں گا ۔اگلے دنوں میں میرے حلقہ انتخاب وڈگام جاؤں گا تب عوام سے بھی یہی اپیل کروں گا کہ RSS-BJP کی اس سازش میں نہ پھنسے ۔ یہ لڑائی سڑک کی ہے جسے ہم لڑیں گے اور جیتیں گے۔

جگنیش میوانی

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

- 1822 امریکہ نے میکسیکو کو ایک آزاد ملک کے طور پر باضابطہ طور پر تسلیم کیا۔
- 1884 آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹسٹ میچ کھیلا گیا۔
- 1911 ہندوستان کا دارالحکومت کلکتہ سے دہلی منتقل کیا گیا۔
- 1911 جارج پنجم اور میری ہندوستان کے شاہ کے طور پر ہندوستان آئے۔
- 1915 صدر یوان شی کائی نے بادشاہت کو دوبارہ بحال کرکے خود کو چین کا شہنشاہ قرار دیا۔
- 1949 تمل اور ہندی فلموں کے اداکار رجنی کانت کی پیدائش۔
- 1959 ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان کرشنما چاری سری کانت کی پیدائش۔
- 1964 معروف ہندی شاعر میتھلی شرن گپتا کا انتقال۔
- 1981 کرکٹ کھلاڑی یوراج سنگھ کی پیدائش۔
- 1992 حیدرآباد کے حسین ساگر جھیل میں وشال بدھ مجسمہ نصب کیا گیا۔
- 1996 ہندوستان اور بنگلہ دیش نے گنگا کے پانی کی تقسیم کو لے کر 30 سالہ معاہدے پر دستخط کئے۔
- 2005 مشہور فلم ڈائریکٹر اور سیریل 'رامائن' کے پروڈیوسر رامانند سمندر کا انتقال۔

@sachkiawaz.com

انیس بیگم قدوائی: انجام سے بے پروا مجاہدہ آزادی

مکرمی!

ہمیں ماضی کے اپنے ان ممتاز لیڈروں کو یاد رکھنا چاہئے جنہوں نے ملک کیلئے اہم خدمات پیش کیں۔ان میں ایک انیس بیگم قدوائی تھیں۔انگریزوں کیخلاف ہندوستانی قومی تحریک آزادی کی ممتاز رکن انیس بیگم قدوائی 1906 میں یوپی کے ضلع بارہ بنکی میں پیدا ہوئیں۔شفیع احمد قدوائی سے ان کی شادی ہوئی ۔دونوں ہی خاندان مجاہدین آزادی کی صف اول میں شامل تھے۔آزادی کی مہم میں فعال شمولیت کی وجہ سے دونوں ہی خاندانوں کو برطانوی دور حکومت میں شدید تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔انگریزوں نے انیس بیگم قدوائی کیخلاف معاشی اور سماجی سطح پر ناکہ بندی کی تاکہ آزادی کی مہم کمزور ہوجائے لیکن وہ مالی اور سماجی مشکلات سے بے پروا انگریزوں کیخلاف ہمیشہ کھڑی رہیں۔ چونکہ وہ مذہبی بنیادوں پر ملک کی تقسیم کے خلاف تھیں اس لئے جب دیش کا بٹوارہ ہوا تو انہیں شدید صدمہ پہنچا۔

ان کے شوہر کو تقسیم کیخلاف آواز اٹھانے پر ہمیشہ کیلئے موت کی نیند سلا دیا گیا۔ان تمام ظلم وستم کے باوجود وہ آخری سانس تک انگریزوں کیخلاف قومی تحریک میں شامل رہیں اور بعد میں سماجی خدمات کو اپنی زندگی کا اہم میدان بنالیا۔اپنے شوہر کی موت کے بعد محترمہ انیس بیگم قدوائی نے ملکی وسماجی میدان میں سوبھدرا جوشی اور مریدولا سارابائی جیسی اہم خواتین لیڈروں کے ساتھ اپنی مہم جاری رکھی۔ان کی اہم تحریک ان خواتین کو ریلیف پہنچانے کی تھی جو تقسیم کا زخم جھیل رہی تھیں۔تقسیم وطن کے وقت مارا ماری کے دوران قافلوں سے لڑکیوں اور خواتین کے چھیننے نیز مارے جانے سے وہ کافی دکھی تھیں۔انہوں نے ان خواتین کی ہرممکن مدد کی اور جو ماری گئیں نہ صرف ان کی تجہیز وتکفین بذات خود کی بلکہ قبر تک کھودنے کا جوکھم کام کیا۔اپنی ممتاز کارہائے نمایاں کے سبب انہیں 'انیس آپا' کہا جاتا تھا۔سال 1957 میں وہ راجیہ سبھا رکن بنیں۔انیس بیگم سماجی خدمات کے علاوہ رائٹر بھی تھیں۔انہوں نے 'آزادی کی چھاؤں میں'، 'ظلم'، اور 'اب جنکے دیکھنے' جیسی تصانیف لکھیں جن میں انہوں نے آزادی کے دوران فرقہ پرستوں کے ذریعہ عوام کے اندوہناک تکالیف کا بھرپور احاطہ کیا۔انہیں ادبی میدان میں خدمات کیلئے حکومت ہند کی طرف سے 'ساہتیہ کلا پریشد ایوارڈ' سے نوازا گیا۔بدقسمتی سے 16 جولائی 1982 کو ان کا انتقال ہوگیا لیکن وہ آزادی کی تحریک اور خواتین کو مضبوط بنانے میں اپنی اہم خدمات کیلئے ہمیشہ یاد کی جاتی رہیں گی۔

طاھر علی ، بلی ماران ، دھلی

'فیک نیوز' سے محتاط رہنے کی ضرورت

مکرمی!

ہم جس ماحول میں رہ رہے ہیں مذہبی بنیادوں پر جھوٹی خبروں اور اطلاعات 'فیک نیوز' سے بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ دیش میں منفی سوچ اور تشدد پھیلانے کی ذہنیت رکھنے والے کچھ لوگ ہیں جو اپنے ذاتی مفادات کیلئے ایسی بے بنیاد خبریں پھیلاتے ہیں۔کیرلا میں ایک اندوہناک فرقہ وارانہ فساد ایک فیک نیوز کی وجہ سے ہوا۔وہاں ملیالم زبان میں ایک فیک ویڈیو واٹس ایپ کے ذریعہ پھیلایا گیا جس میں دکھایا گیا تھا کہ ایک ہندو خاتون کو ایک بھیڑ نے اس لئے جلاکر مارڈالا کیونکہ وہ ایک عیسائی چرچ میں پریئر (پوجا) کیلئے جارہی تھی۔ ملیالم زبان میں لکھا گیا تھا کہ اس ویڈیوں کو جتنا ہوسکے پھیلاؤ تاکہ پوری دنیا ہندوستان کا یہ چہرہ دیکھے کیونکہ یہ کرہ ارض پر ایک حقیقی جہنم ہے۔مگر بعد کی تفتیش میں پتہ چلا کہ وہ ویڈیو پوری طرح جھوٹا تھا جو ٹویٹر یوزر 'ایٹ دی ریٹ آف جاوید 655 ڈاٹ ان ڈاٹ 2018' سے تشہیر کیا گیا تھا۔وہ ویڈیو دراصل سینٹرل امریکی ملک ساؤتھ میکسیکو کا تھا۔

اس ویڈیو کا حقیقی سچ یہ تھا کہ وہ خاتون جنوبی میکسیکو کے گوانتے مالا میں ڈاکوؤں کے ایک گروہ کی رکن تھی اور ایک ٹیکسی ڈرائیور کو لوٹ کر فرار ہونا چاہتی تھی لیکن مقامی لوگوں نے اسے دھرلیا۔ جب اس نے خود کو جال میں پھنسا دیکھا اور سمجھ گئی کہ اب اس بھیڑ سے بچ پانا ممکن نہیں ہے تو اس نے مایوسی کی حالت میں خود پر پٹرول چھڑک کر آگ لگالی۔ہم فی الحال ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جس میں منفی اور فرقہ وارنہ خطوط پر سوچ رکھنے والے کچھ لوگ غلط چیزوں سے غلط فہمی پھیلا کر سماج کو جلتا ہوا دیکھ شاید خوش ہوتے ہیں۔ایسے میں پورے سماج کے لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ میڈیا میں آنے والی چیزوں کو پہلے پرکھیں اور سماج میں بھیجنے کے قابل ہو تبھی فارورڈ کریں تاکہ سماج کا امن وامان برقرار رہے اور لوگ ایک دوسرے کے بارے میں غلط فہمی نہ پالیں کیونکہ ہمارا دیش گنگا جمنی تہذیب کا دیش ہے اور یہاں صدیوں سے مختلف مذاہب اور طبقات ایک ساتھ یکجہتی کے ساتھ زندگی گزارتے آئے ہیں۔ یہ بھی سمجھ لیں کہ سائبر کرائم میں پھنسنے کی وجہ بھی آپ بن سکتے ہیں اس لئے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

محمد ھاشم، چوڑیوالان، جامع مسجد ، دھلی

چتر بنیا کون ہے؟

صورتحال .... ڈاکٹر سلیم خان

پارلیمانی انتخاب میں دوسری کامیابی کے بعد وزیراعظم کی سمجھ میں یہ بات آگئی کہ اب اچھے دن کبھی نہیں آئیں گے۔اس لیے کہ یہ ان کے بس کی بات نہیں ہے تو انہوں نے اس کا ذکر ہی چھوڑ دیا۔ان کو یہ اندازا بھی ہوگیا تھا کہ پچھلے پانچ سالوں میں جو بیج بویا گیا ہے اور جس کو خون پسینہ ایک کرکے سینچا گیا ہے اب اس کی فصل لہلہانے والی ہے اور ملک کے اندر بہت برے دن آنے والے ہیں اس لیے انہوں نے بہت سوچ سمجھ کر سابق وزیرداخلہ راجناتھ سنگھ کو ان کے عہدے سے ہٹا کر امت شاہ کو وزارت داخلہ کا قلمدان سونپا۔ اس لیے کہ ایک شاطر بنیا ہی ملک کے اندر پیدا ہونے والے سنگین مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے بے دریغ جھوٹ بول سکتا ہے۔کسی ذات کا ہرفرد نہ شریف ہوتا ہے اور نہ بدمعاش لیکن بنیا قوم چونکہ عام طور پر تجارت پیشہ ہوتی ہے اس لیے اسے گاہک کی توجہ اپنے مال کی خامی سے ہٹانے میں مہارت حاصل ہوجاتی ہے۔ گاہک کو شیشے میں اتارنے کے لیے بلاتکلف جھوٹ بولنے کا فن بھی اپنے آپ آجاتا ہے۔فی الحال حزب اقتدار کو اس کی سخت ضرورت ہے۔ امت شاہ کو اسی لیے وزیر داخلہ بنایا گیا ہے اور وہ اپنا کام بحسن وخوبی کررہے ہیں۔اس کے باوجود اگر ملک کے عوام ان کے جھانسے میں نہ آئیں تو یہ ان کا قصور نہیں بلکہ اس مال کا خامی ہے جو انہیں بیچنے کے لیے دیا گیا ہے۔حسن اتفاق یہ ہے کہ جس فیکٹری سے وہ مال بن کر آرہا ہے اس کے مالکین میں بھی شاہ جی شامل ہیں۔

حیدرآباد میں ڈاکٹر دِشا کی اجتماعی عصمت دری اور قتل نے پھر ایک بار پورے ملک کو ہلاکر رکھ دیا۔سارے دیش کی خواتین کے اندر عدم تحفظ کا شدید احساس پیدا ہوگیا۔ بلا لحاظ مذہب وملت ملک کی 50 فیصد آبادی کے اندر اپنی عزت وعصمت کے حوالے خوف ودہشت ایک سنگین مسئلہ ہے اور وزیر داخلہ کو اس کی جانب توجہ دینی چاہیے۔ یہ معاملہ چونکہ پارلیمانی اجلاس کے دوران پیش آیا اس لیے اس پر ایوان پارلیمان میں تفصیل سے بحث ہونی چاہیے اور موجودہ قوانین میں جو کمیاں اور کوتاہیاں ہیں ان کو دور کرنے کے لیے حزب اختلاف کو بھی اعتماد میں لے کر سعی کی جانی چاہیے لیکن اس معاملے کو رفع دفع کرنے کے لیے ماورائے قانون پولس کے ہاتھوں چار ملزمین کو ہلاک کردیا گیا۔اس بابت پولس کا بیان ناقابل یقین ہے کہ جیل سے آنے والے چار پتلے دبلے ملزمین نے دس پولس اہلکاروں سے بندوق چھین کر بھاگنے کی کوشش کی۔ اس انکاونٹر پر بھی ایوان میں گفتگو ہونی چاہیے تھی۔اس کے لیے اگر عدلیہ کی سست رفتاری ذمہ دار ہے تو اس کی وجوہات معلوم کرکے سرعت کے ساتھ انصاف مہیا کرنے کے وسائل پر فیصلے ہونے چاہیے تھے لیکن وزیر داخلہ نے اچانک پڑوسی ممالک میں رہنے والے اقلیتوں کا راگ شروع کردیا حالانکہ وہ تو وزیرخارجہ کا کام ہے۔

> ڈھائی سال قبل رائے پور میں اپنی پارٹی کے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے گاندھی جی کی بابت کہا تھا وہ 'ایک چتور بنیا تھا'۔مہاتما گاندھی کو بابائے قوم ماننے والوں نے اس بیان کو گاندھی جی کی توھین (اپمان)قرار دیا لیکن اب وقت آگیا ھے کہ امت شاہ کی عزت افزائی (سمّان) کے لیے انھیں چتور بنیا کھا جائے۔

وزیرداخلہ کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ اپنے ملک میں رہنے والے شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔اترپردیش میں فی الحال بی جے پی کی ریاستی سرکار ہے۔اناو کا رکن پارلیمان ساکشی مہاراج اور رکن اسمبلی کلدیپ سنگھ سینگر کا تعلق بھی بی جے پی سے ہے۔ اس کے باوجود وہاں ایک دوشیزہ کی اجتماعی عصمت دری ہوتی ہے۔ وہ عدالت میں گواہی دینے کے لیے اپنے گھر سے نکلتی ہے تو اس کے دروازے پر اسے زندہ جلایا جاتا ہے۔ وہ بیچاری ایک کلومیٹر پیدل جاتی ہے لیکن کوئی اس کی مدد کے لیے نہیں آتا۔ بالآخر جب اسپتال میں دم توڑ دیتی ہے تو وزیراعلیٰ اس کی تعزیت میں نہیں جاتا۔اس کے گاؤں میں خوف ودہشت کا یہ عالم ہے کہ پاس پڑوس کے لوگ ڈر کے مارے جنازے میں شرکت نہیں کرتے۔ پوچھنے پر بتاتے ہیں ہم قاتلوں کو ناراض نہیں کرسکتے کیونکہ ہمیں یہیں رہنا ہے۔ مقتول کی بہن کہتی ہے ہم دوبارہ اپنی بہن کو جلانے کی ہمت نہیں کرسکتے اس لیے اپنے کھیت میں دفنا رہے ہیں۔اس کے باوجود صوبائی حکومت سے احتساب نہیں لیا جاتا اور نہ ایوان پارلیمان میں اس پر ہنگامہ ہوتا ہے کیونکہ وہاں تو شہریت کی ترمیم پر چتور بنیا نے پہلے ہی سب کو الجھا رکھا ہے۔ وزیرداخلہ کا فرض اپنے ملک سے ڈر وخوف کا ماحول ختم کرکے انصاف دلانا ہے یا دیگر ممالک میں بسنے والی اقلیتوں پر اپنی سیاست چمکانا ہے؟ یہ اہم سوال آج نہ کوئی پوچھتا ہے اور نہ کوئی اس کا جواب دیتا ہے۔نربھیا کی عصمت دری کرنے والوں کا زندہ رہنا اگر دشا کے قتل کا ذمہ دار ہے تو بی جے پی کے رکن اسمبلی کلدیپ سنگھ سینگر کا بچار ہنا اناؤ کی عصمت دری اور قتل کا ذمہ دار کیوں نہیں؟

ڈھائی سال قبل رائے پور میں اپنی پارٹی کے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے گاندھی جی کی بابت کہا تھا وہ 'ایک چتور بنیا تھا'۔مہاتما گاندھی کو بابائے قوم ماننے والوں نے اس بیان کو گاندھی جی کی توہین (اپمان) قرار دیا لیکن اب وقت آگیا ہے کہ امت شاہ کی عزت افزائی (سمآن) کے لیے انہیں چتور بنیا کہا جائے۔ ویسے ڈھائی سال قبل کون جانتا تھا کہ یہ بنیا پرگیہ ٹھاکر جیسی شدت پسند سادھوی کو دگوجے سنگھ کے سامنے انتخاب لڑا کر کامیاب کرادیگا۔وہی پرگیہ ٹھاکر جو نہ صرف گاندھی جی سے نفرت کرتی ہے بلکہ ان کے قاتل ناتھو گوڈسے کے تئیں وقتاً فوقتاً اپنی عقیدت کا اظہار کرتی رہتی ہے۔ان بیانات پر وزیراعظم تک مگر مچھ کے آنسو بہاتے ہیں لیکن اس کے خلاف کوئی اقدام نہیں کیا جاتا۔ معاملہ جب سرد پڑتا ہے تو اسے قومی تحفظ کاونسل میں شامل کرلیا جاتا ہے۔ ایوان پارلیمان میں گوڈسے کی تعریف پر کونسل سے تو نکالا جاتا ہے لیکن پارٹی میں سنبھالا جاتا ہے۔اس طرح کی منافقت کوئی شاطر بنیا ہی کرسکتا ہے اس لیے وزیرداخلہ بنانے کے باوجود شاہ جی کو پارٹی کی صدارت پر برقرار رکھا جاتا ہے۔

عصمت دری کا حل صرف اسلام میں

فکرانگیز .... شفیق احمد آئمی

جمہوریت میں عصمت دری مسئلے کا حل ہے ہی نہیں۔اِس مسئلے کا بالکل درست حل صرف اسلام میں ہے اور وہ ہے کنوارے کو سو کوڑے لگائے جائیں اور شادی شدہ کو ''رجم'' کیا جائے یعنی زمین میں آدھا گاڑ کر پتھر مار مار کر ختم کردیا جائے ۔ وہ بھی اکیلے میں نہیں بلکہ عوام کے مجمع کے سامنے سزا دی جائے۔ اِس کے علاوہ عیسائی اور یہودی مذہب میں بھی اِس مسئلے کا حل ''رجم'' میں ہی بتایا گیا ہے لیکن اِن دونوں نے اپنی آسمانی کتابوں کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اُن میں ملاوٹ کردی ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک یہودی زانی کو فیصلہ کے لئے پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں سے اُن کی کتاب منگوائی اور اُس میں بھی زانی کی سزا ''رجم'' تھی ۔ یہودیوں اور عیسائیوں نے اپنی کتابوں توریت اور انجیل میں ملاوٹ کردی اور اپنے آپ کو 'انسانیت نواز' ثابت کرنے کیلئے آسان سزا کے قانون بنائے۔

اِن آسان سزاؤں کا نتیجہ یہ ہوا کہ عصمت دری کے واقعات میں بہت زیادہ اضافہ ہوگیا ۔ سعودی حکمراں عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن کے دورِ حکومت میں ۱۹۳۲ء میں ایک امریکی وزیر خارجہ سعودی عرب کے دورے پر اُس کے دارالحکومت ''ریاض'' میں آیا اور سعودی حکمراں سے جب ملاقات کی تو اُس نے کہا '' آپ کے مذہب میں سزائیں بہت سخت ہیں ۔ مثال کے طور پر چور کا ہاتھ کاٹ دو اور زانی کو رجم کردو۔'' سعودی حکمراں نے کہا '' آپ کے ملک میں نرم سزائیں ہیں؟'' امریکی وزیر خارجہ نے فخر سے کہا ''جی ہاں! ہمارے ملک میں کافی نرم سزائیں ہیں اور ہم عوام کا کافی خیال رکھتے ہیں۔'' سعودی حکمراں نے کہا '' آپ کے شہروں میں پولیس اسٹیشنوں کی کتنی تعداد ہے؟'' امریکی وزیر خارجہ نے کہا ''ہر شہر میں کئی کئی پولیس اسٹیشن ہیں اور نیویارک میں تو سب سے زیادہ پولیس اسٹیشن ہیں۔'' سعودی حکمراں نے کہا ''ان پولیس اسٹیشنوں میں ہر مہینے چوری اور عصمت دری کی کتنی رپورٹیں درج کرائی جاتی ہیں؟'' امریکی وزیر خارجہ نے کہا ''ہر مہینے سینکڑوں رپورٹیں چوری اور عصمت دری کی درج کرائی جاتی ہیں ۔'' سعودی حکمراں نے کہا ''ہمارے ملک کے دارالحکومت ''ریاض'' میں صرف ایک پولیس اسٹیشن ہے ۔'' اِس کے بعد اُس نے اُس پولیس اسٹیشن کی مہینے بھر کی درج شدہ رپورٹ منگوائی تو معلوم ہوا کہ پورے مہینے میں صرف ایک چوری کی رپورٹ درج کرائی گئی ہے اور عصمت دری کی ایک بھی رپورٹ نہیں ہے ۔ سعودی حکمراں نے امریکی وزیر خارجہ سے کہا '' آپ کے یہاں نرم سزائیں ہونے کی وجہ سے یہ جرائم زیادہ ہورہے ہیں اور ہمارے یہاں سخت سزائیں ہونے کی وجہ سے بہت کم ہوتے ہیں۔''

خلفائے راشدین کے زمانے میں اسلامی قوانین پر سختی سے عمل کیا جاتا تھا اور اِسی کی وجہ سے جرائم نہیں کے برابر ہوتے تھے ۔ چور کو اگر سزا دینی ہوتی تھی تو پورے شہر میں اعلان کیا جاتا تھا کہ فلاں نماز کے بعد چور کو سزا دی جائے گی ۔ پورا شہر جمع ہوکر دیکھتا تھا اور چور کو لایا جاتا تھا اور سب کے سامنے سزا دی جاتی تھی اُس کے بعد اُس کا علاج کرکے اُسے چھوڑ دیا جاتا تھا۔ چور کے ساتھ پہلی رسوائی یہ ہوتی تھی کہ پورے شہر کے سامنے اُسے سزا دی جاتی تھی ۔ اِس کے بعد جب وہ دوسرے شہر میں جاتا تو وہاں کے لوگ بھی اُس کٹے ہاتھ کی وجہ سے پہچان جاتے تھے کہ اِس نے چوری کی تھی ۔ ایسی رسوائی سے بچنے کے لئے انسان چوری کرنے سے پہلے ہزار بار سوچتا تھا۔

جن ممالک میں نرم سزائیں رکھی گئیں وہاں جرائم میں اور زیادہ اضافہ ہوگیا۔ سری لنکا میں 1956ء میں حکومت نے ایک قانون پاس کیا جس کی رُو سے سری لنکا کی حدود میں موت کی سزا کو ختم کردیا اور صرف قید کی سزا دینے کا حکم دیا۔ اِس قانون کے نفاذ کے بعد سری لنکا میں جرائم کی تعداد تیزی سے بڑھنے لگی لیکن کسی کو ہوش نہیں آیا۔ مگر جب 26 ستمبر 1959ء کو ایک شخص نے سری لنکا کے وزیراعظم ''بندرانائیک'' کو اُن کے مکان میں گھس کر بیدردی سے قتل کردیا تو سری لنکا کے قانون سازوں کی آنکھ کھلی اور وزیراعظم کی لاش کو ٹھکانے لگانے کے بعد فوراً حکومت کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں چار گھنٹہ کی بحث ومباحثہ کے بعد یہ اعلان کیا گیا کہ سری لنکا کی حکومت 1956ء کے قانون کو منسوخ کرکے دوبارہ سزائے موت کو جاری کرتی ہے۔

> ضرورت اِس بات کی ھے کہ مسلمان اسلام پر عمل کریں اور آگے بڑھ کرغیر مسلم اھل وطن کو بتائیں کہ عورتوں کی حفاظت اِس طرح ھوسکتی ھے اور آپ کم سے کم اِس پر عمل کرکے تو دیکھیں۔

آج ہمارے ملک میں اتنی زیادہ عصمت دری ہورہی ہے کہ عوام کے ساتھ حکومتیں بھی پریشان ہوگئیں ہیں ۔ اِس سے پہلے جب ایل کے اڈوانی ''وزیرداخلہ'' تھے تو اُنہوں نے زانی کو سزائے موت دینے کی وکالت کی تھی ۔ عصمت دری کے واقعات زیادہ ہونے کی وجہ نرم سزائیں ہیں ۔ اِس کا حل حیدرآباد پولیس نے ''انکاونٹر'' کی شکل میں نکالا لیکن یہ حل نہیں ہے بلکہ ایک اور بڑے مسئلے کی شروعات ہے ۔ اگر انکاونٹر کا معاملہ عام ہوگیا تو اِس کے بہت بڑے نقصانات سامنے آئیں گے۔ اِس لئے ضرورت اِس بات کی ہے کہ ہندوستان میں کوئی ایسا پائیدار حل پیش کیا جائے جس کی وجہ سے عصمت دری پر روک لگے اور خواتین محفوظ ہوجائیں۔

اِس کا ایک ہی پائیدار حل ہے اور وہ مسلمانوں کے پاس ہے لیکن مسلمان بھی اُس پر عمل نہیں کررہے ہیں ۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ مسلمان اسلام پر عمل کریں اور آگے بڑھ کر غیر مسلم اہل وطن کو بتائیں کہ عورتوں کی حفاظت اِس طرح ہوسکتی ہے اور آپ کم سے کم اِس پر عمل کرکے تو دیکھیں۔ اگر مثبت نتائج سامنے آئیں تو اِسے اپنا لیں اور انکاونٹر جیسے عجیب طریقے سے بچ جائیں ۔ مغربی مفکرین کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ وہ مسلم ملک اور اسلامی معاشرہ کو اپنے ملک ومعاشرہ پر قیاس کرتے ہیں اور اسلامی سزاؤں کو وحشیانہ قرار دیتے ہیں ۔ جبکہ اسلام اپنے معاشرہ اور افراد کے درمیان سب سے پہلے جرائم کے اسباب اور محرکات کو ختم کردیتا ہے ۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ آج ہم مسلمان اسلام پر عمل پیرا ہونے کے بجائے مغرب کی تقلید کررہے ہیں اور اسلامی تعلیمات سے بیگانہ ہوگئے ہیں۔

editpnn@gmail.com

نــــوٹ

اداراتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاھر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ھیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نھیں ھے۔

انسانی غفلت سے موسمی تبدیلی آفتوں کا سبب

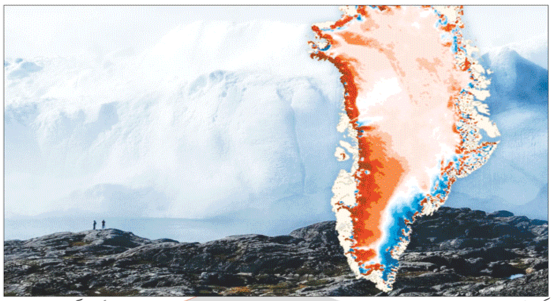

سائنس دان موجودہ رازوں پر سے پردہ فاش کرنے اور نت نئی دریافتوں کو منظر عام پر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ مستقبل میں رونما ہونے والی تبدیلیوں سے بھی آگاہ کررہے ہیں۔

ماہرین کو لگتا ہے کہ گلوبل وارمنگ میں اضافہ اور بڑھتی ہوئی انسانی سرگرمیوں کے سبب کئی صدیوں بعد آنے والا وقت بھی جلد ہی آجائے گا۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2016 میں دنیا بھر کا اوسط درجہ حرارت صنعتی عہد سے پہلے کے درجۂ حرارت کے مقابلے میں 1.2 ڈگری زیادہ رہا ہے اور اسی وجہ سے ہم بہت تیزی سے 1.5 ڈگری درجۂ حرارت کے اس ہدف کے قریب پہنچ گئے، جس کو سائنسدانوں نے 21 ویں صدی کے آخر کے لیے طے کیا تھا، تاکہ گلوبل وارمنگ کے اثرات کو کم کیا جاسکے۔ ناسا کے اسپیس اسٹیڈیز کے ڈائریکٹر گیون اسکمیڈٹ کے مطابق عالمی سطح پر گرمی میں اضافہ کم ہی نہیں ہو رہا جب کہ لگتا ہے کہ ہر چیز نظام کو تباہ و برباد کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آنے والے وقتوں میں کسی طرح زہریلی گیسوں کا اخراج صفر تک بھی پہنچ جائے تو بھی انسانوں کے باعث آنے والی موسمیاتی تبدیلیوں کا عمل صدیوں تک جاری رہے گا اور یہ ہم سب جانتے ہیں کہ زہریلی گیسوں کا اخراج کبھی بھی رک نہیں سکتا۔ سائنس دان کوشش کررہے ہیں کہ ان حالات کو ست کر کے کسی حد تک ان مشکلات کو کم کرلیں۔ شاید ان سب حالات کو تسلیم کرنا ہم سب کے لیے تھوڑا مشکل ہو لیکن اگر اس طرح کے حالات برقرار رہے تو اگلے 100 سالوں میں دنیا کا کیا حال ہوگا۔ اس کا اندازہ ہم بہ خوبی لگا سکتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق طویل المعیاد مقصد کے طور پر درجۂ حرارت میں اضافے کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ تک محدود کرنا ناممکن ہے اور موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے اس بات کا یقین ہے کہ 2030 تک ہم اس طے کردہ ہدف کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جائیں گے، تاہم ماہرین اس حوالے سے پرامید ہیں کہ صنعتی عہد سے قبل کے مقابلے میں اب 2 ڈگری سینٹی گریڈ درجۂ حرارت میں اضافے پر پہنچنے کے بعد اسے وہاں روکا جاسکتا ہے، مگر یہ وہ ہدف ہے، جس کے بارے میں اقوام متحدہ کو توقع ہے کہ ایسا نہیں ہوگا اور اگر ہم اس وقت ان دونوں اہداف کے درمیان کہیں رک جاتے ہیں، تو اس صدی کے اختتام پر اس بات کا یقین ہے کہ دنیا کا اوسط درجۂ حرارت موجودہ دور کے مقابلے میں 3 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھ جائے گا، مگر صرف درجۂ حرارت میں اضافہ ہی موسمیاتی تبدیلیوں کا صحیح منظرنامہ پیش نہیں کرتا، بلکہ کسی علاقے میں معمول کا درجہ حرارت بہت تیزی سے اوپر نیچے ہوکر وہاں کے ماحول کی تباہی کا باعث بھی بن جائے گا۔

> اگر موسمیاتی تبدیلیوں میں اضافے کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو سمندروں کے اندر موجود مونگوں کی تمام چٹانیں ختم ہوجائیں گی، اگر اس حوالے سے زیادہ امیدیں بھی رکھی جائیں تو بھی 50 فیصد ایسی چٹانیں تاحال خطرے کی زد میں نظر آتی ہیں، مگر سمندر کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت سے سمندر ہی نہیں ابل رہے،، اگر ہم زہریلی گیسوں کے اخراج کو بھی کم کرلیں تو بھی 2050 تک دن کے اوقات میں مرطوب علاقوں میں گرمی کی شدت میں 50 فیصد تک اضافہ ہوجائے گا۔

جیسے کہ چند سال قبل موسم سرما میں آرکٹک سرکل میں درجۂ حرارت ایک دن کے لیے صفر درجۂ حرارت سے تجاوز کرگیا، اگرچہ اس وقت فلوریڈا میں ٹھنڈ تھی، مگر آرکٹک بہت زیادہ گرم ہوگیا جو کہ غیر معمولی تھا اور ایسا بہت کچھ مستقبل میں بھی ہونے والا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے واقعات کے نتیجے میں سمندروں میں برف کی تہہ کم ہونا معمول بن جائے گا، 2050 تک موسم گرما میں گرین لینڈ سے برف کا صفایا ہونا بھی عام ہوجائے گا، جب گرین لینڈ کی 97 فیصد برف کی تہہ گرمیوں میں پگھل گئی تھی، ایسا عام طور پر ایک صدی میں ایک بار ہوتا ہے، مگر اس صدی کے اختتام پر ہم اس قسم کے واقعات ہر 6 سال میں ایک بار دیکھ رہے ہوں گے۔ مگر خوش آئند بات یہ ہے کہ انٹارکٹکا کی برف کافی حد تک مستحکم رہے گی اور سمندر کی بلند ہوتی سطح پر کچھ زیادہ اثرات مرتب نہیں کرے گی۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں ایک اور بڑا مسئلہ سمندروں کی سطح میں اضافہ ہے اور سب سے اچھی صورت حال میں بھی 2100 تک سمندروں کی سطح میں اوسطاً 2 سے 3 فیٹ اضافے کا امکان ہے، جو تباہ کن ثابت ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر کسی سمندر کی سطح میں تین فیٹ کا اضافہ ہوتا ہے تو اس کے نتیجے میں 40 لاکھ افراد بے گھر ہوسکتے ہیں۔ سمندروں کو قطبوں میں کم برف کے مسئلے کا ہی سامنا نہیں ہوگا بلکہ ان کے پانیوں میں تیزابیت کا بھی اضافہ ہوجائے گا۔ دنیا بھر کے سمندر اپنی سطح پر ایک تہائی کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں اور اسی وجہ سے وہ زیادہ گرم اور تیزابی ہورہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر موسمیاتی تبدیلیوں میں اضافے کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو سمندروں کے اندر موجود مونگوں کی تمام چٹانیں ختم ہوجائیں گی، اگر اس حوالے سے زیادہ امیدیں بھی رکھی جائیں تو بھی 50 فیصد ایسی چٹانیں تاحال خطرے کی زد میں نظر آتی ہیں، مگر سمندر کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت سے سمندر ہی نہیں ابل رہے، اگر ہم زہریلی گیسوں کے اخراج کو بھی کم کرلیں تو بھی 2050 تک دن کے اوقات میں مرطوب علاقوں میں گرمی کی شدت میں 50 فیصد تک اضافہ ہوجائے گا اور شمال کی جانب کے دن 10 سے 20 فیصد زیادہ گرم ہوجائیں گے۔ یہ تو زہریلی گیسوں کے اخراج میں کمی کی صورت میں ہے، اگر موجودہ صورتحال ہی برقرار رہی ہے تو دنیا بھر میں موسم گرما کے دوران درجۂ حرارت ناقابل برداشت حد تک بڑھ جائے گا۔

ماہرین کے مطابق درجہ حرارت میں معمولی اضافہ بھی پانی کے ذرائع کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا۔ ایک تحقیق کے مطابق جلد دنیا کو شدید قحط سالی کے ایام کا سامنا کرنا پڑے گا اور اگر یہی حالات جوں کے توں رہے تو دنیا بھر میں شدید قحط سالی کی شرح 40 فیصد تک بڑھ جائے گی جو آج کے مقابلے میں دوگنا زیادہ ہوگی۔ علاوہ ازیں موسم کے مسائل الگ ہوں گے 16-2015 میں ایل نینو کی لہروں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہمیں مستقبل میں ڈرامائی قدرتی آفات کا زیادہ سامنا ہوگا، زیادہ تباہ کن طوفان سامنے آئیں گے، جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات بڑھیں گے جب کہ 2070 تک ہیٹ ویو معمول بن جائیں گی۔ اس وقت انسانیت ایک چٹان پر کھڑی ہے، ہم انتہا ہی علامات اور آلودگی کو ایک حد تک نظرانداز کرسکتے ہیں، مگر یہ جان لیں کہ ایسا کرنے کی صورت میں آئندہ چند دہائیوں کے بعد ہم کسی بہت مختلف سیارے میں رہنے پر مجبور ہوجائیں گے۔

کافی کی باقیات سے پلاسٹک تیار کرنے کا طریقہ وضع

آٹو موبائل بنانے والی مشہور کمپنی فورڈ اور مکڈونلڈ امریکہ نے ایک مشترکہ منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ جس کے تحت کاروں کیلئے پلاسٹک تیار کرنے میں کافی کی باقیات استعمال کی جائیں گی۔ اس خبر کا پس منظر کچھ یوں ہے کہ پلاسٹک - چاہے وہ تھیلی کی شکل میں ہو، پائپ کی شکل میں یا پھر گاڑی کے پرزے میں ہی کیوں نہ ہو، ماحول کو شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔ اگرچہ اس مسئلے کے حل کے طور پر 'تنزل پذیر' (ڈیگریڈیبل) پلاسٹک کی مختلف اقسام تیار بھی ہوچکی ہیں لیکن اس میدان میں بہتری کی ضرورت اور گنجائش، دونوں ہی موجود ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق امریکہ میں ہر سال 148 ارب کپ کافی پی جاتی ہے جبکہ کافی کے بیجوں کو قابلِ نوش کافی میں تبدیل کرنے (کافی روسٹنگ) کے عمل میں لاکھوں ٹن کچرا ایسا پیدا ہوتا ہے جو کافی کے بیج کی باقیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس میں کافی کے بیج کا چھلکا اور خام کافی کا پھوک وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ کافی کی باقیات سے مختلف مصنوعات بنائی جاچکی ہیں جن میں جوتے، کپ او مگ، پینٹ، لیمپ کور، تھری ڈی پرنٹنگ میٹریل اور میزیں کرسیاں وغیرہ شامل ہیں۔ فورڈ اور مکڈونلڈ میں ہونے والا تازہ معاہدہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

فورڈ کے ماہرین نے کافی روسٹنگ کی باقیات سے پلاسٹک بنانے کا ایک طریقہ وضع کرلیا ہے۔ جس میں پہلے تو کافی کی باقیات کو کم آکسیجن والے ماحول میں خوب اچھی طرح گرم اور خشک کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد، اگلے مرحلے میں، اسے کچھ مقدار میں پلاسٹک کے ساتھ ملا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل دے دی جاتی ہے۔ کار کے مختلف حصے مثلاً ہیڈ لائٹ کیسنگ اور ڈیش بورڈ وغیرہ کی تیاری میں ان ہی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو پگھلا کر استعمال کرلیا جاتا ہے۔ اس عمل میں خاصی کم توانائی درکار ہوتی ہے جو اس کی تیاری کو ماحول دوست بناتی ہے۔ کافی کی باقیات اور پلاسٹک کی آمیزش سے اس طرح بننے والی چیزیں بہت مضبوط اور پائیدار ہوتی ہیں؛ جبکہ انہیں بہ آسانی تلف بھی کیا جاسکتا ہے۔ یہ منصوبہ اس لحاظ سے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ اس میں ایک طرف مکڈونلڈ جیسے بڑے ادارے کو کافی روسٹنگ کے لاکھوں ٹن سالانہ کچرے سے نجات حاصل ہوگی جبکہ گاڑیوں کے مختلف حصوں کو بھی ماحول دوست بنایا جاسکے گا۔

بریسٹ کینسر کی تشخیص کیلئے نیا نظام متعارف

جدید ترین ٹیکنالوجی کے باوجود چھاتی کے سرطان (بریسٹ کینسر) کی شناخت اب بھی ایک مشکل عمل ہے لیکن اسے مزید بہتر بنانے کیلئے امریکی سائنس دانوں نے ایک بالکل نیا نظام بنایا ہے جس میں نئی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔ یونیورسٹی آف بفیلو کے ماہرین نے ایک چھوٹا، تیز رفتار اور مؤثر آلہ بنایا ہے جسے انہوں نے 'ڈیوئل اسکین میمواسکوپ' کا نام دیا ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ ٹھوس بافتوں (ٹشوز) کی گہرائی میں جاکر اندر کی تصویر کشی کرتا ہے۔ یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے اسے روزیل پارک کینسر سینٹر اور ونڈ سونگ ریڈیالوجی کے تعاون سے بنایا ہے۔

اس پر کام کرنے والے سینئر سائنس دان جن ژیا کہتے ہیں کہ اس میں روشنی اور الٹرا ساؤنڈ دونوں کو ہی استعمال کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ اس سے مرض کی شناخت بہتر ہوگی اور زندگیاں بچانے میں مدد مل سکے گی۔ اگرچہ بریسٹ کینسر کی تشخیص کے لیے اب بھی میموگرام مؤثر ترین آلہ ہے لیکن جن خواتین کے عضلات سخت اور دبیز ہوتے ہیں وہاں روایتی میموگرام گہرائی میں جاکر مؤثر نہیں رہتا اور اندر بننے والی رسولی یا سرطانی پھوڑا نگاہوں سے اوجھل ہی رہتا ہے۔ اس کا دوسرا طریقہ ایم آر آئی ہے جس میں خاص کیمیکل داخل کر کے ان کا رنگ دیکھا جاتا ہے تاہم کئی مریضوں میں کیمیکل تکلیف اور الرجی کی وجہ بنتا ہے۔ اس کے برخلاف ڈیوئل اسکین میمواسکوپ بہت مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ میموگرام کی ہی طرح کام کرتا ہے لیکن اس میں چھاتی کو زیادہ قوت سے بھینچا نہیں جاتا۔ یہ ٹیسٹ ہر طرح کی ریڈیائی اشعاع سے پاک ہے اور اس میں صوتی لہریں اور روشنی کی موجیں مل کر ایک تصویر بناتی ہیں۔ سائنس کی زبان میں اس عمل کو 'فوٹو اکوسٹک ٹوموگرافی' (photoacoustic tomography) کہا جاتا ہے۔

اس طرح بریسٹ کی گہرائی تک کی واضح تصویر حاصل ہوتی ہے اور اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کس جگہ رسولی ہوسکتی ہے۔ یہ سات سینٹی میٹر گہرائی تک کی تصویر فراہم کرتا ہے اور ملی میٹر جسامت تک کے ٹیومر بھی دکھاتا ہے یہاں تک کہ خون کی نالیاں بھی اس سے پوشیدہ نہیں رہتیں۔ اسے بعض ایسی خواتین پر آزمایا گیا جن کی چھاتیاں معمول سے زیادہ ٹھوس اور بڑی تھیں اور ان کی تصویر کشی میں نمایاں کامیابی ملی ہے لیکن اب بھی بڑے پیمانے پر اس کی آزمائش جاری ہے۔

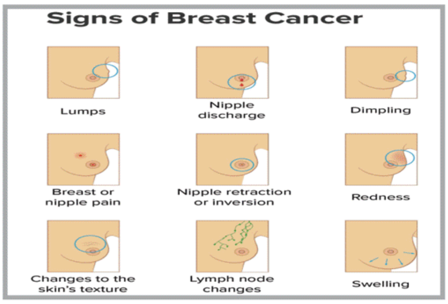

> یونیورسٹی آف بفیلو کے ماہرین نے ایک چھوٹا، تیز رفتار اور مؤثر آلہ بنایا ہے جسے انہوں نے 'ڈیوئل اسکین میمواسکوپ' کا نام دیا ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ ٹھوس بافتوں (ٹشوز) کی گہرائی میں جاکر اندر کی تصویر کشی کرتا ہے۔ یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے اسے روزیل پارک کینسر سینٹر اور ونڈ سونگ ریڈیالوجی کے تعاون سے بنایا ہے۔

ہیئر ڈائی سے بریسٹ کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے؟

امریکہ میں مختلف نسلوں سے تعلق رکھنے والی ہزاروں خواتین پر کی گئی ایک تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ وہ خواتین جو باقاعدگی سے بال رنگنے اور بال سیدھے کرنے والی مصنوعات استعمال کرتی ہیں، ان میں چھاتی کے سرطان (بریسٹ کینسر) کا خطرہ دیگر خواتین کے مقابلے میں نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ ہیئر ڈائی اور اسٹریٹنر (بالوں کو سیدھا رکھنے والی مصنوعات) کے بارے میں یہ مطالعہ امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اینوائرونمنٹل ہیلتھ سائنسز (این آئی ای ایچ ایس) اور یونیورسٹی آف کیرولائنا میں مشترکہ طور پر کیا گیا۔ تحقیق کی غرض سے اس مطالعے میں 47000 ایسی خواتین کے اعداد و شمار جمع کیے گئے جن کی بہنیں بھی تھیں، جبکہ خود ان میں چھاتی کے سرطان (بریسٹ کینسر) کی تشخیص ہوچکی تھی۔

علاوہ ازیں، ان خواتین کا تعلق امریکا میں آباد سفید فام، سیاہ فام اور ہسپانوی نسل سے تھا۔ مطالعے میں یہ بات سامنے آئی کہ وہ خواتین جنہوں نے کسی نہ کسی ہیئر ڈائی یا ہیئر اسٹریٹنر کا باقاعدگی سے استعمال کیا تھا، ان میں بریسٹ کینسر کی شرح ایسی خواتین کے مقابلے میں زیادہ تھی جو ہیئر ڈائی/ ہیئر اسٹریٹنر کا استعمال نہیں کرتی تھیں۔ وہ خواتین جنہوں نے کم وقت میں زیادہ مرتبہ ان دونوں میں سے کسی بھی ایک پروڈکٹ کا استعمال کیا، ان میں بریسٹ کینسر کا خطرہ اسی حساب سے زیادہ تھا۔ مثلاً 5 سے 8 ہفتے میں ایک مرتبہ ہیئر ڈائی استعمال کرنے والی سفید فام خواتین میں بریسٹ کینسر کا خدشہ، دیگر خواتین سے تقریباً 10 فیصد زیادہ تھا لیکن سیاہ فام خواتین میں یہ خطرہ 60 فیصد تک زیادہ دیکھا گیا۔ البتہ ہیئر اسٹریٹنر (بال سیدھی کرنے والی پروڈکٹس) کے منفی اثرات ہر نسل کی خواتین پر ایک جیسے ہی دیکھے گئے۔

تاہم وہ ہیئر ڈائیز کے مقابلے میں قدرے کم تھے۔ ماضی میں بھی مختلف سائنسی تحقیقات سے یہ بات سامنے آچکی ہے کہ مختلف کاسمیٹکس خواتین کی صحت کو متاثر کرتی ہیں اور ان میں کئی طرح کے اندرونی و بیرونی مسائل کو جنم دے سکتی ہیں۔

بچے کیلئے بہترین اینٹی بایوٹکس کا خزانہ ماں کا دودھ

ماں کا دودھ پروٹین، چکنائیوں اور شکر (کاربوہائیڈریٹس) کا ایک پیچیدہ مجموعہ ہوتا ہے۔ لیکن پہلی مرتبہ انسانی دودھ میں موجود کاربوہائیڈریٹس کی بیکٹیریا کی افادیت سامنے آئی ہے۔ امریکہ میں واقع وینڈربلٹ یونیورسٹی کے پروفیسر اسٹیون ٹاؤن سینڈ نے کہا ہے کہ دنیا میں سب سے مفید اور صاف اینٹی بایوٹک دوا ماں کے دودھ میں موجود قدرتی طور پر موجود ہوتی ہے۔ اس تحقیق کا بنیادی محرک دنیا بھر جراثیم کے سامنے اینٹی بایوٹکس دواؤں کا بے اثر ہونا ہے اور اب بہترین اینٹی بایوٹکس کے سامنے جراثیم بہت سخت جاں واقع ہوئے ہیں۔ اسٹیون کے مطابق جب انہوں نے بیکٹیریا کو شکست دینے پر کام شروع کیا تو پہلے گروپ بی اسٹریپ بیکٹیریا پر غور شروع کیا۔ حاملہ خواتین پر یہ بیکٹیریا گروپ زیادہ حملہ آور ہوتا ہے اور پوری دنیا میں نومولود بچوں کے انفیکشنز میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ساتھ ہی ماہرین یہ دیکھنا بھی چاہتے تھے کہ آیا مائیں اپنے جسم میں ان بیکٹیریا کے خلاف کوئی قدرتی ہتھیار تیار کرتی ہیں یا نہیں؟ لیکن اس کیلیے ماں کے دودھ میں موجود پروٹین کی بجائے کاربوہائیڈریٹس کا جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ شیرِ مادر میں کاربوہائیڈریٹس پہلے بیکٹیریا کو تلاش کر کے کمزور کرتے ہیں اور بعد میں انہیں تباہ کر ڈالتے ہیں یعنی وہ دو طرح سے جراثیم کا شکار کرتے ہیں۔

> دنیا میں سب سے مفید اور صاف اینٹی بایوٹک دوا ماں کے دودھ میں موجود قدرتی طور پر موجود ہوتی ہے۔ اس تحقیق کا بنیادی محرک دنیا بھر جراثیم کے سامنے اینٹی بایوٹکس دواؤں کا بے اثر ہونا ہے اور اب بہترین اینٹی بایوٹکس کے سامنے جراثیم بہت سخت جاں واقع ہوئے ہیں

اسپغول کے چھلکوں کے میڈیکل سائنس سے ثابت شدہ طبی فوائد

اسپغول کے چھلکا ایسی فائبر ہے جس میں جلدی حل ہونے کی صلاحیت ہے، لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ ڈائٹرء فائبر (اسپغول) پلانٹا گو اووٹا کے پودے کے بیجوں سے حاصل کی جاتی ہے۔ عام طور پر انہی بیجوں کا چھلکا ڈائٹری سپلیمنٹ کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اور ساتھ ساتھ اس کے کیپسول بھی تیار کیے جاتے ہیں اور پاؤڈر کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے، لیکن کیا آپ اسپغول کے چھلکے کے ان فوائد سے آگاہ ہیں جنہیں میڈیکل سائنس بھی تسلیم کرتی ہے۔ آیئے اس مضمون میں آپ کو اسپغول کے ایسے ہی کچھ فوائد بتاتے ہیں جن پر میڈیکل سائنس تحقیقات کر کے نتائج بھی حاصل کرچکی ہے۔

قبض کا خاتمہ:

اسپغول کا چھلکا صدیوں سے دافع قبض کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جسے کھانے کے فوراً بعد استعمال کیا جائے تو یہ معدے میں خوراک کے بچے ہوئے ذرات کو بائنڈ کر کے چھوٹی آنت میں لے جاتا ہے جہاں یہ چھوٹی آنت سے پانی جذب کرتا ہے جس سے فضلے کا سائز بڑھتا ہے اور اس میں مائیسچرائزر پیدا ہوتا ہے اور قبض کا خاتمہ ہوتا ہے۔ ایک طرف اسپغول قبض ختم کرتا ہے تو دوسری جانب یہ ساتھ ہی ساتھ آنتوں کی صفائی بھی کردیتا ہے جو ہماری صحت اور نظام ہاضمہ پر نہایت اچھے اثرات مرتب کرتی ہے۔ ماہرین طب کے مطابق اسپغول کا چھلکا مسلسل دو ہفتے تک 5 سے 6 گرام استعمال کرنے سے وزن میں بھی نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔ یہ تحقیق ماہرین نے ایسے 170 افراد پر کی تھی جنہیں مستقل بنیادوں پر قبض کا مسئلہ لاحق تھا۔

ڈائریا کا خاتمہ:

اسپغول چھوٹی آنت سے پانی اپنے اندر جذب کرلیتا ہے جس سے 'اسٹول' کی تھکنیس 'بڑھتی ہے اور آنتوں میں اس کی نقل و حرکت سست ہوتی ہے جس کے نتیجے میں یہ پیٹ میں کھانے کی رفتار کیلئے آنتوں کے راستے کو صاف کرتا ہے۔ اسپغول جسم میں ٹرائیگلسر ائیڈ کی سطح کو کم کرتا ہے جو امراض قلب کے خطرہ کو کم کرتا ہے۔ یہ لپڈ کے معیار کو بڑھاتا ہے، بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے اور دل کی شریانوں کو مضبوط کرتا ہے۔

کبوتر کا دماغ انسانی دماغ سے تیز

کبوتروں کا استعمال قدیم زمانہ سے ہی پیغامات بھیجنے کے لئے کیا جاتا رہا ہے۔ کبوتر کافی سرعت کے ساتھ مقررہ مقام پر پیغام کو پہنچا دیا کرتے تھے لیکن کبھی کبھی دشمنوں کی نظر پڑ جانے پر راز افشا ہونے کا خطرہ رہتا تھا۔ ایک نئی ریسرچ نے اس بات کو ثابت کردیا ہے کہ بہت معمولی سا نظر آنے والا کبوتر انسانوں سے بھی زیادہ ذہین ہوتا ہے۔ اتنا ہی نہیں انسانوں کی طرح یہ پرندے سائنس کے ضروری اصولوں کو بھی اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ امریکہ کی لووا یونیورسٹی میں ہوئی ایک ریسرچ سے انکشاف ہوا ہے کہ کبوتروں کا دماغ اتنا تیز ہوتا ہے کہ وہ 'space' اور 'Time' جیسے سائنس کے بنیادی تصور کو سمجھ سکتے ہیں۔ حالانکہ ریسرچ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ یہ چیزیں سمجھنے کے لئے ان کے دماغ کا کوئی الگ حصہ کام کرتا ہے جو انسانی دماغ جیسا نہیں ہے۔ ریسرچ میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ پرندے، ریپٹائل، مچھلی یہ ایسے جانور ہیں جن میں باقی کے مقابلے زیادہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ انسانی دماغ کا باہری حصہ سوچ وچار کرنے بولنے اور فیصلہ کرنے جیسے بے حد ضروری کام کرتا ہے لیکن کبوتروں میں یہ سبھی کام کرنے کے لئے دماغ کا اور حصہ ایکٹو ہوتا ہے۔

> معمولی سا نظر آنے والا کبوتر انسانوں سے بھی زیادہ ذہین ہوتا ہے۔ اتنا ہی نہیں انسانوں کی طرح یہ پرندے سائنس کے ضروری اصولوں کو بھی اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔

بھارتیہ جنتا پارٹی ’ڈیجیٹل ڈکیت‘ سورین

ریاست میں صحت عامہ ناقص، ھائی کورٹ کی تعمیر میں گھوٹالہ

دمکا: (ایجنسیاں) جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے ایگزیکیٹو صدر اور ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت اور وزیر اعلیٰ رگھوورداس پر بڑا حملہ کیا ہے۔ انہوں نے حکومت اور ریاست کے سربراہوں پر سنگین الزامات لگائیں ہیں۔ کانگریس، جے ایم ایم، آر جے ڈی اتحاد کے وزیر اعلیٰ عہدے کے دعویدار مسٹر سورین نے وزیر اعلیٰ رگھوورداس پر ’لٹھیت‘ تو بی جے پی کو ’ڈیجیٹل ڈکیت‘ قرار دیا ہے۔

ڈمکا کے کھیجوریہ میں واقعہ اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے ہیمنت سورین نے کہا کہ حکومت غریب مخالف ہے۔ بی جے پی حکومت کارپوریٹ گھروں کو فائدہ پہنچا رہی ہے۔ ان کے ٹیکس معاف کرر ہی ہے اور غریبوں کے استعمال کی چیزوں پر ٹیکس بڑھا رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مرکز کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ وہ غریبوں پر ٹیکس کا بوجھ لاد کر دولت اکٹھا کرر ہی ہے۔ اسی سرکار نے کارپوریٹ گھرانوں کو 1.5 لاکھ کروڑ روپے کی چھوٹ دی ہے۔

ہیمنت سورین نے کہا کہ سرکاری کمپنیوں کو بیچ کراس سرکار نے ایک لاکھ کروڑ روپے کمائے ہیں۔ ملک کی معیشت منہدم ہوچکی ہے۔ افراط زر کو چھونا آسان ہے۔ لیکن الیکشن میں ان موضوع پر بی جے پی کے لوگ کچھ نہیں بولتے۔ یہ لوگ این آر سی، رام مندر کا مسئلہ بنار ہے ہیں اور اسی کے نام پر ووٹ مانگ رہے ہیں۔ بے روزگاری اور بڑھتی مہنگائی پر سرکار کا بالکل دھیان نہیں ہے۔

سورین نے کہا کہ ایک پارا ٹیچر علاج نہ ہونے کی وجہ سے چل بسا۔ یہ بے حد پریشان کن بات ہے۔ ریاست میں صحت کی خدمات خراب ہیں۔ اسمبلی جل رہی ہے اور ہائی کورٹ کی تعمیر میں گھوٹالے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں کہ مرکز سے جو پیسے بھیجے جاتے ہیں۔ اسے ریاستی سرکاریں کھا جاتی ہیں۔ سورین نے پوچھا کہ ریاست میں کس کی سرکار ہے۔

ہیمنت نے کہا کہ وزیر اعظم کو اپنے ’لٹھیت‘ سے پوچھنا چاہئے کہ کون پیسہ کھا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ریاست کے سربراہ رگھوورداس نے اپنے 5 سالہ اقتدار میں صرف ایک مظاہرہ کیا ہے۔ ہیمنت سورین یہاں نہیں رکے۔ انھوں نے کرناٹک کے مسئلہ پر بھی بی جے پی پر کڑی تنقید کی۔ انھوں نے الزام لگایا کہ ہر ایم ایل اے کو 50-50 کروڑ روپے دے کر ان سے استعفیٰ دلوایا جارہا ہے۔

ہیمنت سورین نے کہا کہ بی جے پی دولت کے بل کر سرکار بنانے میں جٹی ہے۔ اس پارٹی نے لوک سبھا الیکشن کے لئے 27 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ رکھا تھا۔ اب یہی پارٹی کرناٹک میں ایم ایل اے خرید رہی ہے۔ 50-50 کروڑ روپے دے کر۔ اس پارٹی نے سب کو کٹھ پتلی بنا رکھا ہے۔ یہ سوچتے ہیں کہ کسی کو بھی خرید لیں گے۔ بیٹیوں کی عزت لوٹ رہی ہے، غریب ونوجوان مرر ہے ہیں اور یہ لوگ جملہ بازی کرر ہے ہیں۔

CAB کی مخالفت میں دھرنے پر بیٹھے تیجسوی یادو

پٹنہ : (ایجنسیاں) راجدھانی پٹنہ میں آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے ’شہریت ترمیمی بل‘ اور ’این آر سی‘ کے خلاف پارٹی لیڈر اور حامیوں کے ساتھ جے پی گولمبر پر دھرنے پر بیٹھ گئے۔ پارٹی کے ریاستی ترجمان مرتیوجے تیواری نے بتایا کہ ’این آر سی‘ اور ’شہریت ترمیمی بل‘ اور ’بہار میں بگڑا قانونی نظام‘ کو لے کر دھرنے پر تیجسوی یادو بیٹھ گئے ہیں۔

دھرنے پر بیٹھے تیجسوی یادو نے کہا کہ ’CAB غیر آئینی ہے‘ انھوں نے کہا کہ ’ہندوستان کے آئین میں واضح طور پر لکھا ہے کہ ملک کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔‘ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ’جے ڈی یو کے کچھ لیڈر لوک سبھا میں بل پاس ہونے کے بعد CAB پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ یہ سب ناٹک کا حصہ ہے۔ جے ڈی یو میں کسی میں بھی نتیش کمار جی کے خلاف جانے کی ہمت نہیں ہے۔ نتیش جی نے اقتدار میں بنے رہنے کے لئے بل کی حمایت کرکے سمجھوتہ کیا ہے۔‘ اس موقع پر تیجسوی یادو کے ساتھ پارٹی ایم ایل اے بھولا یادو، بھائی وریندر سمیت کئی پارٹی لیڈر اور کارکنان بھی موجود تھے۔

شہریت ترمیمی بل کی مخالفت میں قومی لوک سمتا پارٹی نے آر جے ڈی کو حمایت دی ہے۔ پارٹی کے سربراہ اوپیندر کشواہا نے ٹویٹ کرکہا ہے کہ ’قومی ہم آہنگی، خودمختاری، معاشرتی ہم آہنگی اور عوامی مفادات کے امور کے خلاف لایا گیا ہے۔ شہریت ترمیمی بل کے خلاف پٹنہ میں آر جے ڈی کے ذریعہ منعقد دھرنے کا آر ایل ایس پی کی طرف سے بھرپور تعاون حاصل ہے۔ پارٹی میں بھی شرکت ہوگی۔

ویشالی میں 55 کلو سونا لوٹ معاملہ میں ایک گرفتار

حاجی پور: (یواین آئی) بہار کے ویشالی ضلع میں نگر تھانہ علاقہ کے سنیما روڈ واقع متھوت فائنس کمپنی کے دفتر سے اس سال 23 نومبر کو 55 کیلو گرام سونا لوٹنے کے معاملے میں پولیس نے ایک اور ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ جگوناتھ ریڈی نے آج یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ اس معاملے میں اہم ملزم دھرمیندر گوپ کا رشتے دار اور لوٹ معاملے میں شامل اودھیش رائے کو ضلع میں جراون پور تھانہ علاقہ کے پہاڑ پور گاؤں میں دیکھا گیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے کل دیر رات پہاڑ پور گاؤں میں چھاپے ماری کی اور اودھیش کو گرفتار کرلیا۔ مسٹر ریڈی نے بتایا کہ گرفتار بدمعاش کے پاس سے ایک لوڈیڈ پستول برآمد کی گئی ہے۔ ساتھ ہی چار کیلو گرام سونا بھی برآمد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اودھیش رائے کی گرفتاری کے بعد ضلع پولیس ہیڈ کوارٹر لایا گیا ہے اور اس سے سخت تفتیش کی جارہی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ گرفتار اودھیش کے خلاصے کی بنیاد پر نہ صرف گروہ کے دیگر اراکین بلکہ اس معاملے میں فرار اہم ملزم دھرمیندر گوپ کو بھی جلد از جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں ضلع میں بیدو پور تھانہ علاقہ کے کھپورا گاؤں باشندہ دھرمیندر کی ماں اور اس کی اہلیہ کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ غور طلب ہے کہ ضلع میں نگر تھانہ علاقہ کے سنیما روڈ واقع متھوت فائنس کمپنی کے دفتر سے 23 نومبر 2019 کو بدمعاشوں نے دن دہاڑے 55 کیلوگرام سونا لوٹ لیا تھا۔ سات بدمعاشوں نے دفتر میں آکر اسلحہ کی نوک پر ملازمین اور صارفین کو یرغمال بنالیا۔ اس کے بعد قریب بیس کروڑ روپے کی قیمت کا 55 کیلوگرام سونا لوٹ کر ہوا میں اسلحہ لہراتے فرار ہوگئے تھے۔

کیرالہ کے بلیورس چرچ نے غیر ملکی فنڈ سے خریدی جھارکھنڈ میں اربوں روپوں کی زمین

رانچی: (ایجنسیاں) کیرالہ کی بلیورس چرچ آف انڈیا نے فورن کنٹریبیوشن ریگولیشن ایکٹ۔2010 (FCRA) کے تحت ملنے والے غیر ملی فنڈ کا غلط استعمال کر جھارکھنڈ میں اربوں روپوں کی زمین خریدی ہے۔ زیادہ تر زمین رانچی، کھنوٹی، لوہردگا، لاتہرار، چترا اور چایباسا ضلع میں خریدی گئی ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ سے بیورہ ملنے کے بعد جھارکھنڈ سرکار کی ہوم اور ڈیزاسٹر منیجمنٹ نے کرائم ریسرچ ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کو تحقیقات کا حکم دیا ہے۔

انکوائری رپورٹ جلد سے جلد دینیکو کہا ہے تاکہ اس کی تفصیلات مرکزی وزارت داخلہ کے حوالے کی جاسکے۔ مرکزی وزارت داخلہ کے ایک خط میں بتایا گیا ہے کہ کیرالہ میں ہندوستان کے بلیورس چرچ نے جھارکھنڈ میں کئی مقامات پر زمین خریدی ہے۔ کچھ جگہوں پر پارلیش چرچ، ووکیشنل سینٹر وحب سینٹر بنانے کے نام پر بھی زمین خریدی گئی ہے۔ اب سی آئی ڈی کی جانچ ہونے کے بعد ہی غیر ملکی فنڈ کے غلط استعمال کی جانکاری سامنے آئے گی۔

عدالت کا بوجھ بڑھانے والے افسروں پر کارروائی کیوں نہیں: ہائی کورٹ

پٹنہ: (ایجنسیاں) عدالت کے واضح حکم کے باوجود اس کی پیروی نہیں کرنے والے افسروں پر کیوں نہیں کارروائی کی جاتی ہے؟ افسروں کی لاپروائی کی وجہ سے عدالے کا بوجھ بڑھتا جارہا ہے۔

پٹنہ ہائی کورٹ نے ریاست کے پرنسپل سکریٹری کو ایک ہفتہ کے اندر جوابی حلف نامہ دائر کر پوری جانکاری دینے کا حکم دیا ہے۔ چیف جسٹس سنجے کرول اور جسٹس ڈاکٹر انل کمار اپادھیائے کے بنچ کے خلاف بیچلر ڈگری کی حیثیت سے ساہتیہ النکار کی ڈگری کے عہدے پر ترقی اور پرنسپل کے عہدے پر ترقی کے ساتھ ساتھ مالی فوائد کی فراہمی کے حکم پر عمل نہ کرنے کے خلاف دائر توہین عدالت درخواست پر سماعت کی۔ معاملہ پر سماعت کے دوران کورٹ نے سرکار ملازمین کے کام کاج پر تیکھی تنقید کی ہے۔ کورٹ نے کہا کہ سرکار رولس آف اگیزیکیٹیو بزنس کے تحت چلتی ہے۔ کورٹ کا کہنا تھا کہ ایک طرح کا کیس دائر کئے جانے پر لگام لگانے کے لئے ریاستی سرکار نے 2011 میں لیٹی گیشن پالیسی لائی تھی۔ جس کی پیروی نہیں کی جاتی ہے۔ اگر پیروی کی جاتی تو کورٹ میں مقدموں کی تعداد پر لگام لگ جاتی۔

کورٹ نے ریاست کے سربراہ سکریٹری کو اس طرح کے معاملوں کی جانچ کر پوری جانکاری دینے کا حکم دیا کہ آخر ایسے معاملات کورٹ میں کیوں آرہے ہیں۔ یہ کیس دیوگھر ودھیا پیٹ سے ساہتیہ النکار کی ڈگری کے لئے اساتذہ کی ترقی سے متعلق ہے۔ عدالت نے اس ڈگری کو بیچلر کی سطح کی ڈگری کے برابر تسلیم کیا ہے۔ تین ہفتوں کے اندر عدالت میں توہین عدالت کی درخواست کا حکم دیا۔ جس میں ساہتیہ النکار کی ڈگری کو بیچلر ڈگری سمجھا گیا۔ بلکہ ہیڈ ماسٹر کے عہدے پر ترقی بھی کی گئی۔ لیکن عدالتی حکم پر عمل نہیں کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کورٹ میں درخواست دائر کی گئی ہے۔

پانچ سالوں میں بی جے پی نے جھارکھنڈ کو کیا برباد: سندھیا

رانچی: (ایجنسیاں) کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری جیوتیرادتیہ سندھیا جھارکھنڈ دورے پر ہیں انہوں نے وہاں کہا کہ ملک میں مودی حکومت ترقی کی بات کرتی ہے جبکہ بی جے پی نے پانچ سال کے اقتدار میں جھارکھنڈ کر برباد کردیا ہے۔ لوگوں سے روزگار چھینا گیا ہے۔ پانچ سال کے دوران جے پی ایس سی کی طرف سے ایک بھی بحالی نہیں کی گئی تھیں۔ صرف باتوں سے پیٹ نہیں بھرنے والا۔ جملہ بازی بندکر نوجوانوں کے ہاتھوں کو کام دینا ہوگا۔

انہوں نے رانچی میں جھریہ، زوراپوکھر اور راتو میں اجلاس کئے ہیں۔ سندھیا نے کہا کہ ہندوستان کی معدنی دولت کا 40% حصہ جھارکھنڈ میں ہے۔ لیکن یہاں کے جوان بے روزگار ہیں۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ نے کہا تھا کہ ریاست میں 24 گھنٹے بجلی دستیاب کرائیں گے، پر راجدھانی میں بھی اندھیرا رہتا ہے۔ بجلی نہیں ملی اور بل چار گنا بڑھا دیئے گئے ہیں۔ جھارکھنڈ کے قبائلیوں سے زمین چھینی جارہی ہے۔ بی جے پی سرمایہ کاروں کے لئے کام کرہی ہے۔ ہٹیا اسمبلی حلقہ کے راتو میلہ میدان میں انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی کرسی کے لئے نہیں ہے۔ یہ لڑائی ان لوگوں کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لئے جو ملک میں نفرت اور دہشت گردی کی سیاست کرر ہے ہیں۔ یہ لڑائی لوگوں کے دل میں جگہ بنانے کے لئے ہے۔ اسی لئے جملہ بازی میں نہ پھنسے۔

سندھیا نے کہا کہ جھارکھنڈ کے کوئلے سے ملک روشن ہوتا ہے لیکن یہیں اندھیرا ہے۔ گٹھ بندھن کی سرکار آئی تو جھارکھنڈ میں رات میں بھی روشنی ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ کسان، مزدور اور نوجوان بے حال ہیں۔ وہیں مٹھی بھر لوگ مالا مال ہورہے ہیں۔ پانچ سال میں ریاستی سرکار نے یہاں کے لوگوں پر لون دوگنا کردیا۔ کانگریس گٹھ بندھن کے اقتدار میں آتے ہی کسانوں کا دھان کی امدادی قیمت 2500 روپے فی کوئنٹل دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ریاستی حکومت آخری سانس لے رہی ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ حکومت الوداع کرے۔ اس بار گٹھ بندھن کی نوجوان سرکار بنے گی۔

شہریت ترمیمی بل اور این آر سی کے خلاف نکالا پیدل مارچ

بہار شریف (مزمل) شہریت ترمیمی بل اور این آر سی، اور کالجوں میں پروفیسر اور طالب علموں پر ہو رہے حملے کے خلاف ’انسانی حقوق ڈے‘ کے موقع پر سی پی آئی ایم ایل نے پیدل مارچ نکال کر مظاہرہ کیا۔ یہ مارچ شہر کے قمرالدین گنج سے نکل کر پل پر، پوسٹ آفس روڈ، ہوتا ہوا اسپتال چوک تک پہنچ کر مظاہرہ کیا۔ اس دوران مالے اور انساف منچ کے سیکڑوں لیڈران موجود تھے۔ اس دوران مالے کے ضلع سیکریٹری سریندر رام نے کہا کہ شہریت ترمیمی بل کابینہ سے پاس کر دیا گیا۔ اس کامیابی کے بعد آر ایس ایس ہندو ایجنڈا کو پچھلے دروازے سے لاگو کرنے کی کوشش کرر ہی ہے۔ انہوں نے اس بل کو آئین کے خلاف بتایا اور کہا کہ یہ بل ملک کے وجود کو خطرے میں ڈالنے والا بل ہے۔ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے یہاں سبھی مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ اس کے بعد بھی مذہب کی بنیاد پر شہریت دینا ملک کے وجود کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ جب کے اس دوران محمد سرفراز احمد خاں نے کہا کہ بی جے پی سرکار لگاتار اسطرح کے کام مسلم مخالف کرتی آرہی ہے اور اب ایک بار پھر اس نے CAB جیسے بل کو پاس کر ملک کی تہذیب کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔

ڈھاکہ حلقہ میں پُرامن ماحول میں پنچایت پیکس کا انتخاب منعقد

موتیہاری (فضل المبین) ڈھاکہ بلاک کے 14 پنچایت پیکس کا انتخاب بدھ کے روز پُرامن طریقے سے مکمل ہوا۔ جس میں پیکس ممبران نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے 64 فیصد ووٹ ڈالے۔ وہیں ممبران کے اندر کافی جوش و خروش دیکھا گیا اور تقریبا سبھی عمر کے لوگوں نے ووٹنگ کی۔ ہلکی پھلکی جھڑپ کے علاوہ کہیں سے بھی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ انتخابات کے دوران مڈل اسکول کرماوا کے بوتھ نمبر 13 ڈی پر بوگس ووٹنگ کولیکر ایک فریق نے انتظامیہ سے انصاف پسندی کی اپیل کی جس کے بعد پولنگ کچھ دیر کے لئے متاثر ہوئی وہیں اس کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی او گیان پرکاش، ڈی ایس پی شیوندر کمار انو بھوی، ڈی سی ایل آر راکیش رنجن، ٹرینی آفیسر ڈپٹی کلکٹر کماری جیوتی، بی ڈی او ششی پرکاش، سی او اشوک کمار، تھانہ صدر رانا رنوجے کمار سمیت متعدد عہدیدار جائے وقوع پر پہنچے اور معاملہ حل کیا اور دوبارہ ووٹنگ شروع کردی۔ واضح ہو کہ: ڈھاکہ میں 54 پیکس صدر کے عہدے کے لئے اور انتظامیہ کمیٹی کے ممبر کے عہدے کے لئے 233 کھڑے امیدواروں کی قسمت پر مہر لگادی گئی۔ جسے بیلٹ باکس میں قید کر دیا گیا۔ جنکی قسمت کا فیصلہ کل یعنی 12 دسمبر کو ہوگا۔

ادھر انتخابات کو پرامن بنانے کے لئے تمام پولنگ بوتھس میں سیکورٹی کے بہتر انتظامات تھے۔ بتاتے چلیں کہ: ضلع مجسٹریٹ رمن کمار اور ایس پی اپیندر کمار شرما نے ڈھاکہ تھانہ میں کیمپ کر پورے حلقہ پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے۔ جبکہ ایس ڈی او گیان پرکاش نے تمام جگہوں پر مرامن ماحول میں الیکشن ختم ہونے کی بات کہی۔

آئی گورننس وانفارمیشن سیکورٹی ایجوکیشن کیلئے ورکشاپ کا انعقاد

بہار شریف (مزمل) مقامی ہر دیو بھون میں آج آئی گورننس اور انفارمیشن سیکورٹی ایجوکیشن کو لیکر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں مختلف محکموں کے ضلعی سطحی افسران اور اسسٹنٹ، کلرک اور ملازمین نے شرکت کی۔ اس ورکشاپ میں تکنیک کی بدلی شکل کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ اس دوران بتایا گیا کہ آج کے دور میں آئی گارنینس ایک طاقت ور ذریعہ ہے، جس کے ذریعہ لوگ بہت ساری خدمات گھر بیٹھے حاصل کر سکتے ہیں۔ مرکزی حکومت کے ذریعہ آئی گارنینس کے تحت قریب تین سو خدمات کے لئے آن لائن سہولیات دی گئی ہے۔ اس کا فائدہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اٹھانا چاہے۔ اس دوران کچھ اہم خدمات کے بارے میں تفصیلی طور پر اطلاع دی گئی۔ اس میں آئی۔ بلڈ بینک، ڈیجیٹل لائف سرٹی فکیٹ، ڈی جی لاکر، ڈیجیٹل پے منٹ، آئی اسپتال جیسی اہم خدمات کے بارے میں بتایا گیا۔ اس ورکشاپ میں تکنیک کے استعمال کی حفاظت کے مدنظر برتی جانے والی مستعدی کے بارے میں بھی لوگوں کو تفصیل سے بتایا گیا۔ کمپیوٹر اور اسمارٹ فون کے استعمال میں پرائیویٹ ڈیٹا کی حفاظت کے لئے برتی جانے والی مستعدی کے بارے میں لوگوں کو مکمل جانکاری دی گئی۔ اس دوران بتایا گیا کہ انٹرنیٹ کا استعمال پوری مستعدی کے ساتھ کیا جانا چاہے۔ کسی بھی لنک پر بے وجہ کلک نہیں کرنا چاہے، کسی بھی ایپ کو انسٹال کرنے سے قبل اس کے بارے میں اچھی طرح سے تحقیقات یقینی بنا یا جائے۔ پرائیویٹ ڈیٹا کے استعمال کے لئے بے وجہ اجازت کسی کو نہیں دینا چاہے۔ اس کے علاوہ مختلف جانکاری دی گئی۔ ورکشاپ کا انعقاد این آئی ای ایل، آئی ٹی پٹنہ کے ذریعہ کیا گیا، جس میں سوربھ کرشن، انوراگ کمار اور اتول کمار نے آئی گورننس وانفارمیشن سیکوریٹی کے بارے میں ضروری جانکاری دی۔

جنسی استحصال کے بعد زندہ جلائی گئی لڑکی کی موت

بیتیا: (یواین آئی) بہار کے مغربی چمپارن ضلع میں شکار پور تھانہ علاقہ کے محمد پور گاؤں میں جنسی استحصال کے بعد مٹی کا تیل چھڑک کر زندہ جلائی گئی لڑکی کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ شادی کا جھانسہ دے کر اسی گاؤں کے ارمان نے معشوقہ کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کئے۔ جب لڑکی حاملہ ہوگئی تو وہ ارمان پر شادی کا دباؤ بنانے لگی۔ اس کے بعد نوجوان نے کل لڑکی پر مٹی کا تیل چھڑک کر اسے زندہ جلا دیا۔ اس سے لڑکی قریب ستر فیصد جل گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے لڑکی کو نرکٹیا گنج سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا۔ اس کے بعد اسے سرکاری میڈیکل کالج (جی ایم سی) بیتیا بھیجا گیا۔ مریض کی حالت کو نازک دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے اسے پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال (پی ایم سی ایچ) پٹنہ ریفر کردیا۔ پی ایم سی ایچ لے جانے کے دوران میں ہی حاجی پور میں متاثرہ نے دم توڑ دیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ کو لاش سونپ دی گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ نتاشا ایس گڑیا نے کل یہاں لڑکی کو جلائے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ عشق محبت کا ہے۔ لڑکی حاملہ ہے۔ وہ شادی کیلئے نوجوان پر دباؤ بنار ہی تھی لیکن پیچھا چھڑانے کیلئے نوجوان نے لڑکی پر مٹی تیل ڈال کر جلا دیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں پولیس نے فوری کاروائی کرتے ہوئے ملزم ارمان کو گرفتار کرلیا ہے۔

مختصر مختصر

نالندہ میں سرپنچ کا گولی مار کر قتل

راجگیر: (یواین آئی) بہار میں نالندہ ضلع کے رائے پور سرائے علاقہ کے مکروتا پنچایت کے سرپنچ کا بدمعاشوں نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مکروتا پنچایت کے سرپنچ سبھاش یادو کل رات اپنے گھر کے دلان میں سوئے ہوئے تھے تبھی بدمعاشوں نے اس کا گولی مار کر قتل کر دیا۔ قتل کی وجہ آپسی تنازعہ بتایا جاتا ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بہار شریف صدر اسپتال بھیج دی گئی ہے۔

بہو کا گلا دبا کر سسرالیوں نے کیا قتل

بہار شریف (مزمل) اسلام پور کے سیتار گنج محلّہ میں آج پھر ایک بہو کو جہیز کی بلی چڑھا دیا گیا۔ سسرال والوں نے لڑکی کے اہل خانہ سے دس لاکھ کا مطالبہ کیا تھا۔ پیسے نہیں ملنے پر سسرال والوں نے بہو کا گلا دبا کر قتل کر دیا، تاکہ اسے خودکشی کا رنگ دیا جا سکے۔ یہ معاملہ مقامی تھانہ میں درج کرایا گیا ہے۔ گھر کے سبھی لوگ فرار ہیں۔ خبر کے مطابق ہلاک بہو سویتا کی شادی دو سال قبل سوربھ کمار سے ہوئی تھی۔ شادی کے کچھ دنوں بعد سسرال والے اسے تنگ کرنا شروع کردیا۔ سسرال والے جہیز کی شکل میں رقم کا مطالبہ کرر ہے تھے جو یہ دینے سے قاصر تھے آخر سسرال والوں نے لڑکی کا گلا دبا کر اسے ہمیشہ کے لئے سلا دیا اور فرار ہوگئے۔ اس متعلق لڑکی کے والد نے ایک معاملہ مقامی اسلام پور تھانہ میں درج کرایا ہے پولس نے لاش کو تحویل میں لیتے ہوئے پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بہار شریف روانہ کیا۔

سعودی عرب: ملک بھر میں یتیم خانے بند کرنے کا اعلان

وژن 2030 کے تحت امراض قلب کے 10 نئے اسپتال آئندہ سال کھولنے کا اعلان

ریاض (ایجنسیاں)
سعودی حکومت نے یتیم بچوں کو گھر جیسا ماحول فراہم کرنے کے لیے ملک بھر میں یتیم خانوں کو تالے لگانے کا اعلان کردیا۔تفصیلات کے مطابق خلیجی ریاست سعودی عرب نے ملک بھر میں یتیم خانے بند کرنے کا اعلان کیا ہے تاکہ بچوں کی دیکھ بھال گھروں میں کی جاسکے۔سعودی وزیر محنت وسماجی بہبود احمد الراجحی کا کہنا تھا کہ اب یتیموں کی نگہداشت مخصوص خاندانوں میں ہوگی، انہیں کسی یتیم خانے کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔

سعودی وزیر کا میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ یتیم بچوں کو مکمل گھر کا ماحول مہیا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔وزیر محنت و سماجی بہبود نے کہا کہ وزارت نے سماجی کفالت نظام سے فائدہ اٹھانے والے 70 ہزار افراد کو لیبر مارکیٹ کا حصہ بنا دیا ہے، اب یہ لوگ سرکاری سبسڈی سے مستفید نہیں ہوں گے۔

اس سے قبل سعودی حکام نے محکمہ تعلیم مکہ نے ''کم عمری میں تعلیم کا حصول'' کے نام سے ایک پروگرام کا آغاز کیا جس کے تحت بچوں کو کم عمری میں اسکول میں داخل کرانا لازم ہوگا۔یاد رہے کہ سعودی حکومت وژن 2030 کے تحت مختلف اقدامات کررہی ہے، مملکت میں اس حوالے سے روشن خیالی سے متعلق اہم اقدامات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔

دریں اثناء سعودی عرب نے آئندہ سال مختلف علاقوں میں امراض قلب کے 10 نئے ہسپتال کھولنے کا اعلان کر دیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب کے وزیر صحت ڈاکٹر توفیق الربیعہ نے بتایا کہ 2019 کی آخری سہ ماہی کے دوران وزارت صحت کے ماتحت ہسپتالوں اور ہیلتھ سینٹرز کی صحت خدمات کے لیے عوام میں پسندیدگی کا تناسب بڑھ کر 74 فیصد سے زیادہ ہوگیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ وزارت نے 300 ہیلتھ سینٹرز کھولے ہیں، یہ آدھی رات تک صحت خدمات پیش کرتے ہیں۔ان میں 66 ہیلتھ سینٹرز 24 گھنٹے کھلے رہتے ہیں۔اسپیشلسٹ ہیلتھ سروس سے متعلق الربیعہ نے کہا کہ مملکت کے مختلف علاقوں میں پہلے امراض قلب کے 13 مراکز تھے اب ان کی تعداد بڑھ کر 25 تک ہوگئی ہے۔

کینسر سینٹر 9 تھے، اب 17 ہوگئے ہیں۔خیال رہے کہ کچھ عرصہ قبل سعودی عرب کے خلیجی ساحلی شہر الخبر میں سعد اسپتال کی نرس نے غیر ملکی خبررساں ادارے کو ٹیلی فون پر بتایا کہ اسپتال کا عملہ ہڑتال پر چلا گیا تھا۔یاد رہے کہ سعودی حکومت وژن 2030 کے تحت مختلف اقدامات کررہی ہے، مملکت میں اس حوالے سے روشن خیالی سے متعلق اہم اقدامات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔

افغانستان: امریکی فوجی اڈے کے باہر خودکش حملہ، 5 افراد زخمی

کابل (ایجنسیاں)
افغانستان کے صوبہ پروان میں امریکہ کی فوجی بیس کے باہر خودکش حملے میں کم از کم پانچ افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔مغربی ملکوں کے فوجی اتحاد 'نیٹو' اور افغان حکام نے تصدیق کی ہے کہ بدھ کو بگرام بیس کے باہر ایک خودکش حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اڑا لیا جس کے نتیجے میں پانچ افراد زخمی ہوئے ہیں۔

یہ وہی بیس ہے جہاں چند روز قبل امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ 'تھینکس گونگ' کے موقع پر اچانک پہنچے تھے اور فوجیوں کے ساتھ کچھ وقت گزارا تھا۔صوبائی گورنر کی ترجمان واحدہ شاہکر کا کہنا ہے کہ خودکش حملے میں زخمی ہونے والے پانچوں افراد افغان شہری ہیں جو کہ فوجی بیس کی جنوبی راہداری پر موجود تھے۔ترجمان نے خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کو مزید بتایا کہ حملہ آوروں اور غیر ملکی افواج کے درمیان تقریباً 30 منٹ تک فائرنگ کا بھی تبادلہ ہوا۔نیٹو نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بگرام بیس پر ہونے والا حملہ اچانک ہوا جسے فوری طور پر پسپا کر دیا ہے۔

حملے میں کسی امریکی یا اتحادی فورسز کی ہلاکت نہیں ہوئی۔نیٹو کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ مقامی افراد کے علاج معالجے کے لیے بیس بنائی جارہی تھے جسے حملے کے نتیجے میں نقصان پہنچا ہے۔البتہ فوری طور پر حملے کی ذمہ داری کسی گروپ کی جانب سے قبول نہیں کی گئی ہے۔یاد رہے کہ بدھ کو ہونے والا حملہ ایسے موقع پر ہوا ہے کہ جب امریکہ طالبان کے ساتھ امن مذاکرات کی بحالی کے لیے کوشاں ہے۔

اس سے قبل طالبان نے کابل میں نومبر میں اُس وقت حملہ کیا تھا جب امریکہ اور طالبان امن معاہدے کے قریب پہنچ چکے تھے۔اس حملے میں ایک امریکی فوجی کی ہلاکت کے بعد صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امن مذاکرات کے خاتمے کا اعلان کیا تھا۔طالبان کو 2001 میں اقتدار سے بے دخل کیے جانے کے بعد سے اب تک افغانستان کے بیشتر حصے پر اُنہی کا کنٹرول ہے۔

سعودی عرب-قطر کے تعلقات ہونگے بحال

ریاض (ایجنسیاں)
'مفاہمتی کانفرنس' کے طور پر منعقدہ گلف سربراہی اجلاس میں قطر کے امیر نے ممکنہ طور پر شرکت نہیں کی، تاہم دیگر رہنماؤں نے اسے سعودی عرب اور دوحہ کے تعلقات میں سردمہری کے خاتمے کی علامات قرار دیا۔میڈیا میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق بدلتے ہوئے رویوں کے تحت ریاض میں دوحہ کے وفد کا گرمجوشی سے استقبال کیا گیا اور سعودی شاہ سلمان اور قطری وزیراعظم کے درمیان مسکراہٹ کا تبادلہ بھی ہوا۔

دوسری جانب سعودی سرکاری ٹیلی ویژن پر میزبان کا دوستانہ لہجے میں کہنا تھا کہ- 'قطر کے لوگوں آپ کو آپ کے دوسرے ملک میں خوش آمدید''۔یاد رہے کہ جون 2017 میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین اور مصر نے قطر سے تمام سفارتی اور آمد و رفت کے تعلقات منقطع کر لئے تھے جسے قطر کا بلاکڈ قرار دیا گیا تھا۔

ان چاروں ممالک کی جانب سے قطر پر اخوان المسلمون سمیت اسلامی شدت پسندوں کی حمایت کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا اور سعودی عرب کے حریف ملک ایران کے ساتھ تعلقات منقطع کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا تاہم قطر کی جانب سے ان الزامات کو مسترد کردیا گیا۔قطر کے امیر شیخ تمیم بن حماد التھینی نے وزیراعظم عبداللہ بن ناصر بن خلیفہ التھینی کو اپنی جگہ خلیج تعاون کونسل کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لیے بھیجا۔

اپنی تقریر میں شاہ سلمان نے براہِ راست قطر کے تنازع پر کوئی بات نہیں کی لیکن ایران کی جانب سے 'جارحانہ حملوں' سمیت مختلف دھمکیوں کے حوالے سے خلیجی اتحاد پر زور دیا۔

آصف علی زرداری ضمانت پر رہا

اسلام آباد (ایجنسیاں)
اسلام آباد ہائی کورٹ نے آج سابق صدر اور پیپلز پارٹی کے رہنما آصف علی زوداری کو ضمانت دی چیف جسٹس اطہر من اللہ کی سربراہی میں سربراہی میں دو رکنی بینچ نے ضمانت کی درخواستوں منظور رکی۔زرداری کو بدعنوانیوں کے کیس میں نیب نے گرفتار کیا تھالیکن ابھی ان کے خلاف کوئی چارج شیٹ درج نہیں کی گئی۔لیکن پچھلے کچھ ہفتوں سے ان طبیعت خراب چل رہی ہے جس کی وجہ سے انہیں اسپتال میں داخل کیا گیا۔

عدالت نے ان کی صحت کی جانچ کے لئے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم تشکیل دی اور جب یہ رپورٹ آج پیش ہوکیا گیا تو چیف جسٹس نے نیب کے پروسیکیوٹر کو ہدایت دی کہ وہ ڈاکٹروں کی رپورٹ پڑھ کرسنائے جس میں کہا گیا کہ وہ مختلف بیماروں کو مبتلا ہیں انہیں دل کی بیماری اور زیابطیس بھی ہے۔عدالت نے کہا کہ انہیں اپنی مرضی کے بعد علاج کرنے کی اجازت ملنی چاہئے انہیں ایک کروڑ روپے کے مچلکوں پر ضمانت دی گئی ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آصف زرداری کو انجیو گرافی کی ضرورت ہے اور مزید سٹنٹ ڈالنے کی صورت میں انجیو پلاسٹی کی ضرورت بھی پڑسکتی ہے۔

رپورٹ کے مطابق جیل میں رہتے ہوئے آصف زرداری کا علاج ممکن نہیں ہے اور جیل میں رہنے سے ان کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔اس رپورٹ کی بنیاد پر عدالت نے نیب کے ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل جہانزیب بھروانہ سے استفسار کیا کہ آیا وہ اس صورتحال میں ملزم کا سرکاری طور پر علاج کروانے کی ذمہ داری اٹھائیں گے۔تاہم اس سوال کا ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل نے کوئی جواب نہیں دیا اور کہا کہ وہ متعلقہ حکام سے پوچھ کر جواب دیں گے۔خیال رہے کہ آصف علی زرداری گذشتہ تین ہفتوں سے پمز ہسپتال اسلام آباد میں زیر علاج ہیں۔

بدھ کو چیف جسٹس اطہر من اللہ نے نیب کے ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل سے استفسار کیا کہ کیا آصف علی زرداری کے خلاف منی لانڈرنگ اور پارک لین کے مقدمات ہی درج ہیں یا کوئی اور ریفرنس بھی دائر کیا گیا ہے جس پر نیب حکام کی طرف سے عدالت کو بتایا گیا کہ ان دونوں کیسز میں ریفرنسز دائر ہو چکے ہیں۔اس پر عدالت نے ریمارکس دیے اس کا مطلب ہے کہ نیب کو مزید تحقیقات کے لیے ملزم کی حراست کی ضرورت نہیں ہے۔عدالت نے آبزرویشن دی کہ ریفرنس دائر ہوگیا، اب ٹرائل ختم ہونے میں وقت لگے گا۔

القدس کا دفاع مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داری: اردگان

انقرہ (ایجنسیاں)
ترک صدر نے القدس سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عالم اسلام اپنے بعض مسائل میں الجھا ہوا ہے جس کے باعث عالمی سطح پر آج تک کوئی اہم فیصلہ نہیں کرا سکے۔تفصیلات کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردگان نے کہا ہے کہ القدس کا دفاع مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داری ہے، بعض اوقات جب ہم فلسطینیوں اور القدس پر ظلم ہوتا دیکھتے ہیں تو خود کو تنہا محسوس کرتے ہیں۔فلسطینی میڈیا کے مطابق اسلامی تعاون تنظیم کے سماجی امور سے متعلق وزارتی اجلاس سے خطاب میں صدر اردوآن نے کہا کہ اس وقت عالم اسلام اپنے بعض اندرونی مسائل میں الجھا ہوا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ ہمارے وسائل اور توانائی ضائع ہورہی ہے، ہم اپنے اپنے حجم اور تعداد کے باوجود عالمی سطح پر کوئی موثر فیصلہ نہیں کرا سکے ہیں۔ترک صدر کا کہنا تھا کہ بعض اوقات جب ہم فلسطینیوں اور القدس پر ظلم ہوتا دیکھتے ہیں کہ ہم خود کو تنہا محسوس کرتے ہیں، عالمی استعمار اپنی پالیسیوں پر چل رہا ہے اور عالم اسلام اپنے اندرونی خلفشار میں الجھا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم مسلمانوں کو یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ القدس کا دفاع ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔

شہریت ترمیمی بل سے ہندوستان کی شبیہ ہوگی متاثر: وزیر خارجہ بنگلہ دیش

ڈھاکہ (ایجنسیاں)

بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ اے کے عبدالمعین نے شہریت ترمیمی بل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس بل کی وجہ سے رواداری اور برداشت کرنے کی جو شبیہ ہندوستان کی رہی ہے اس کو نقصان پہنچے گا۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی سیکولر شبیہ رہی ہے۔بنگلہ دیش میں امریکی سفیر روبرٹ میلر سے ملاقات کرنے کے بعد انہوں نے شہریت ترمیمی بل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے اس قدم کے ذریعہ ایک قدم نیچے آ گیا ہے۔

ہندوستان کا تاریخی کردار کمزور ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ بل پر بحث کے دوران بنگلہ دیش کے صورت حال سے متعلق جو باتیں کہی گئی ہیں کہ وہ درست نہیں ہے۔انہوں نے کا کہ بنگلہ ددیش میں فرقہ وارنہ ہم آہنگی کا ماحول ہے۔ہمارے ملک میں لوگ مل جل کر رہتے ہیں۔یہاں تمام مذاہب کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں۔سرکاری ملازمین میں بڑی تعداد میں کئی مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔بنگلہ دیشی وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان حکومت کے وزراء نے پارلیمنٹ میں بنگلہ دیش سے متعلق جو باتیں کہی ہیں وہ جھوٹ پر مبنی ہے، یہاں اقلیتوں کو کبھی بھی پریشان نہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایسا کچھ نہیں کرے گا جس سے بنگلہ دیش اور ہندوستان کے تعلقات متاثر ہوں اور یہاں کا ماحول متاثر ہو۔

مختصر مختصر

موغادیشو: دہشت گردانہ حملہ، 4 ہلاک، 4 زخمی

موغادیشو (ایجنسیاں)
صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو کے ایک ہوٹل پر شدت پسند گروپ الشباب کے حملہ میں کم از کم چار افراد کی موت ہوگئی اور چھ دیگر زخمی ہوگئے۔

پولیس افسر کے مطابق الشباب کے پانچ مسلح دہشت گردوں نے منگل کو ایس وائی ایل ہوٹل پر حملہ کیا اور ہوٹل کے سیکورٹی عملہ پر گولیاں چلائیں، جس سے چار افراد کی موت ہوگئی اور چھ دیگر زخمی ہو گئے۔انہوں نے کہا جب وہ وہاں پہنچے تو ہم نے گولیوں کی آواز سنی۔ہمیں پتہ چلا کہ پانچ دہشت گرد ہوٹل کے اندر گھسے ہوئے ہیں۔لیکن اب فوج ہوٹل کے اندر اس سے لڑ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حملے میں مارے گئے لوگوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے کیونکہ پارلیمنٹ ارکان سمیت کئی لوگ ہوٹل کے اندر موجود ہیں۔

بی آر ٹی منصوبے پر ایف آئی اے کی تحقیقات شروع

پشاور (ایجنسیاں)
وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف آئی اے نے پشاور میں بی آر ٹی یعنی بس ریپڈ ٹرانزٹ منصوبے کی انکوائری شروع کر دی ہے اور اس کے لیے تحقیقاتی اہلکاروں کی خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔پشاور ہائی کورٹ کے احکامات کے تحت وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف آئی اے نے پاکستان تحریک انصاف کی صوبائی حکومت کے گذشتہ دور میں شروع کیے گئے اس بڑے منصوبے کی تحقیقات کا آغاز کیا ہے جسے پارٹی کے قائدین بین الاقوامی طرز کا منصوبہ قرار دیتے رہے ہیں۔ایف آئی اے کی انسداد بدعنوانی سیل کی ٹیم ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی سربراہی میں تشکیل دی گئی ہے اور اس ٹیم کی نگرانی ایف آئی اے کے ایڈیشنل ڈائریکٹر کریں گے۔

لاہور اسپتال میں وکلا کی ہنگامہ آرائی، 4 مریض ہلاک

لاہور (ایجنسیاں)
لاہور میں پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی (پی آئی سی) میں وکلا نے ہنگامہ آرائی کرکے ہسپتال کے اندر اور باہر توڑ پھوڑ کی جس کے باعث طبی امداد نہ ملنے سے 4 مریض جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہوگئے جبکہ وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے واقعے کا نوٹس لے لیا۔تاہم گرینڈ ہیلتھ الائنس کے چیئرمین ڈاکٹر سلمان حسیب کے مطابق اس پرتشدد مظاہرے کے دوران 4 مریض اپنی زندگی کی بازی ہار گئے۔

مذکورہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب وکلا نے الزام عائد کیا کہ وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں ینگ ڈاکٹرز وکلا کا مذاق اڑا رہے تھے جس پر انہوں نے سوشل میڈیا پر مہم چلائی۔تاہم ڈاکٹر کے مطابق وکلا کا ایک گروپ انسپکٹر جنرل کے پاس گیا تھا اور انہیں کہا تھا کہ 'دو ڈاکٹرز' کے خلاف اے ٹی اے کی دفعہ 7 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا، تاہم ان کے بقول آئی جی نے اس معاملے پر انکار کردیا۔بعد ازاں آج وکلا کی بڑی تعداد 'ویڈیو' کے خلاف مظاہرہ کرنے کے لیے پی آئی سی کے باہر جمع ہوئی، تاہم یہ احتجاج پرتشدد ہوگیا اور وکلا نے پہلے ہسپتال کے داخلی وخارجی راستے بند کردیے۔

رپورٹس کے مطابق مظاہرین نے ہسپتال کے گیٹ توڑتے ہوئے ہسپتال میں داخل ہوگئے، وکلا نے نہ صرف ہسپتال پر پتھر برسائے بلکہ ہسپتال کی ایمرجنسی کے شیشے توڑے اس کے ساتھ ڈنڈوں اور لاتوں سے باہر کھڑی گاڑیوں کو توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا۔

ہنگامہ آرائی کے باعث کچھ مریض ہسپتال نہیں پہنچ سکے جبکہ ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کے ساتھ ڈاکٹروں کو دکھانے کے لیے آنے والے مریضوں اور ان کے اہلِ خانہ کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔وکلا کی جانب سے ہسپتال کے آئی سی یو، سی سی یو اور آپریشن تھیٹر کی جانب بھی پیش قدمی کی گئی جبکہ ہسپتال کے کچھ عملے کی جانب سے بھی وکلا پر تشدد کیا گیا۔ہسپتال پر دھاوے، توڑ پھوڑ کے باعث اپنی جان بچانے لیے عملہ فوری طور پر باہر نکل گیا۔یہی نہیں بلکہ مشتعل وکلا نے میڈیا کے نمائندوں پر بھی پتھراؤ کیا جس سے ڈان نیوز ٹی وی کی خاتون رپورٹر زخمی ہوگئیں جبکہ ان کا موبائل بھی چھین لیا گیا۔

بگڑتی صورتحال کے پیش نظر پولیس کی اضافی نفری موقع پر پہنچی اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی، تاہم اس دوران مشتعل افراد نے ایک پولیس موبائل کو بھی آگ لگادی۔ادھر پولیس نے مشتعل وکلا کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا اور لاٹھی چارج بھی کیا۔پولیس نے کچھ وکلا کی کو گرفتار کرلیا، جس پر وکلا نے سول سکریٹریٹ کے اطراف کی سڑک کو بند کردیا۔

پاکستان آٹوموبائل شعبہ بری طرح مندی کا شکار، فروخت میں 44 فیصد کی کمی

کراچی (یو این آئی)
پاکستان کی آٹو صنعت بری طرح مندی کا شکار ہے۔رواں مالی سال کے پہلے پانچ ماہ جولائی سے نومبر کے دوران مسافر کاروں کی فروخت میں 44 فیصد کی زبردست کمی کے بعد 49 ہزار 110 یونٹ رہ گئی ہے۔ویگنآر، بولن، ٹیوٹا کورولا اور ہونڈا اسیوک، سٹی مسافر کاروں کی فروخت میں 35 سے 75 فیصد تک کی کمی آئی ہے۔

ڈان نیوز کے مطابق ملت ٹریکٹرز لمٹیڈ (ایم ٹی ایل) جو میسے فریوسن ٹریکٹر کو اسمبل کرتا ہے، منگل کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کو بتایا کہ کمپنی 11 دسمبر سے تین جنوری تک پیداوار بند کردے گی۔کمپنی نے کہا ہے کہ پیداوار 6 جنوری سے پھر شروع کی جائے گی۔

پاکستان اور روس کے درمیان بین الحکومتی کمیشن کا اجلاس

اسلام آباد (ایجنسیاں)
پاکستان اور روس میں بین الحکومتی کمیشن کے چھٹے اجلاس کے دوران روسی وزیر تجارت نے کہا کہ گیس پائپ لائن اور جیالوجیکل سروے کی صلاحیت میں دلچسپی ہے، ہوائی جہاز سازی سمیت صنعتی شعبے میں تعاون بڑھائیں گے۔تفصیلات کے مطابق پاکستان اور روس میں بین الحکومتی کمیشن کا چھٹا اجلاس منعقد ہوا۔وزیر برائے اقتصادی امور اور روسی وزیر تجارت نے سیشن کی مشترکہ صدارت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اقتصادی امور حماد اظہر کا کہنا تھا کہ پاکستان روس کے ساتھ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔

شہباز شریف فیملی کے اثاثے منجمد کرنیکا حکم

اسلام آباد (ایجنسیاں)
احتساب عدالت نے شہباز شریف فیملی کے اثاثے منجمد کرنے کا حکم دے دیا، شہباز شریف فیملی 14 دن میں اعتراضات فائل کرسکتی ہے۔تفصیلات کے مطابق لاہور کی احتساب عدالت کے جج چوہدری امیر محمد خان نے نیب کی درخواست پر محفوظ فیصلہ سنایا، فیصلے میں عدالت نے نیب کی درخواست منظور کرتے ہوئے شہباز شریف، حمزہ شہباز، سلمان شہباز، نصرت شہباز، تحمینہ درانی کے 15 اثاثے منجمد کرنے کا حکم دے دیا۔

نیب کی جانب سے عدالت میں شہباز شریف فیملی کے 15 اثاثوں کا ریکارڈ پیش کیا گیا، جن میں ماڈل ٹاون میں دو رہائش گاہیں، چنیوٹ میں 389 کنال زمین، ایبٹ آباد میں نشاط لاجز، ڈی ایچ اے کے دو گھر، پیر سوہاوہ میں 3 جائیدادیں، جوہر ٹاون اور جوڈیشل کالونی میں پلاٹس جبکہ نو کمپنیوں میں شیئرز شامل ہیں۔یاد رہے نیب نے آمدن سے زائد اثاثہ جات کیس میں شہباز شریف فیملی 15 اثاثے منجمد کرنے کی درخواستیں دائر کررکھی تھیں، اثاثوں میں شہباز شریف فیملی کے گھر، اراضی اور کمپنیوں میں شیئرز شامل ہیں۔درخواست میں کہا گیا تھا کہ شہباز شریف، ان کی اہلیہ اور بیٹوں کے تمام اثاثے منجمد کیے جائیں کیونکہ وہ منی لانڈرنگ کے ذریعے بنائی گئیں اور اثاثے ان کی آمدن سے مطابقت نہیں رکھتے، نیب کی جانب سے استدعا کی گئی کہ یہ اثاثے منجمد کرنے کا حکم دیا جائے۔نیب نے جائیداد منجمد کرنے سے متعلق ریکارڈ عدالت میں جمع کرایا تھا، جس پر عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔

سعودی عرب میں پہلے سنیما گھر کا افتتاح

درعیہ گُھڑسواری فیسٹول: سعودی عرب میں پہلی مرتبہ مرد اور خواتین کھلاڑی ایک ساتھ

ریاض (ایجنسیاں)
سعودی عرب کے جنوبی علاقے جازان میں پہلے سینما گھر کا افتتاح کیا گیا۔العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق جنوبی سعودی عرب کے علاقے جازان کے ڈپٹی گورنر شہزادہ محمد بن عبدالعزیز بن عبدالعزیز نے سینما گھر کا افتتاح کیا۔اس سینما کی تیاری پر 42 ملین ریال کی لاگت آئی ہے۔سینما میں 10 ہال ہیں جن میں سے دو بچوں کے لیے مختص ہیں۔

ان میں 80 سے 120 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے رہتے ہیں۔یہ سینما گھر آج بدھ کی شام سے عوام کے لیے بھی کھول دیا جائے گا۔جازان کے علاقے میں سینما گھر کا افتتاح علاقے کے عوام کو تفریح کا موقع فراہم کرنا، ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں ان کی مدد کرنا اور ویژن 2030ء کے منصوبوں کو آگے بڑھانا ہے۔

دریں اثناء سعودی عرب میں گُھڑسواری کے میلے "درعیہ فیسٹول" کا آغاز جمعرات کے روز ہورہا ہے۔اس ایونٹ میں دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے 100 سے زیادہ مرد اور خواتین گھڑسوار شرکت کریں گے۔یہ کھلاڑی درعیہ فیسٹول میں زیادہ سے زیادہ پوائنٹس اسکور کرنے کی کوشش کریں گے جو انہیں 2020 میں ٹوکیو اولمپکس اور گھڑسواری کی عالمی چیمپین شپ میں کوالیفائی کرنے میں مددگار ثابت ہوں۔درعیہ گھڑسواری فیسٹول کے سلسلے میں خصوصی پریس کانفرنس منگل کے روز منعقد ہوئی۔کانفرنس میں میڈیا پرسنز کے گروپ اور گھڑسواری کے کھیل کی نمائندہ شخصیات نے شرکت کی۔

اس موقع پر Saudi Arabian Equestrian Federation کے صدر شہزادہ عبداللہ بن فہد بن عبداللہ آل سعود نے ایونٹ سے متعلق تفصیلات بتائیں۔اپنی گفتگو کے آغاز پر شہزادہ عبداللہ نے کھیلوں بالخصوص گھڑسواری کے کھیل کے لیے بے پناہ سپورٹ پر سعودی فرماں روا، سعودی ولی عہد اور مملکت کی جنرل اسپورٹس اتھارٹی کے چیئرمین کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

روہنگیاؤں کی نسل کشی تسلیم کرنے سے سوچی کا انکار

روہنگیا کا بحران میانمار کا اندرونی معاملہ، گیمبیا کا نامکمل اور گمراہ کن حقائق

ہالینڈ(ایجنسیاں)

آنگ سان سوچی نے ہالینڈ کے شہر دی ہیگ میں واقع بین الاقوامی عدالت انصاف ہیگ کے ججز کے سامنے اپنے طویل بیان میں کہا کہ روہنگیا کا بحران میانمار کا اندرونی معاملہ ہے۔اس مناسبت سے گیمبیا نے نامکمل اورگمراہ کن حقائق بیان کئے ہیں۔

عدالت میں بیان دیتے ہوئے سوچی نے کہا، "اگر جرائم ہوئے ہیں تو قانون کے تحت ان کے خلاف ملکی قانون کے تحت کارروائی کی جائے گی''۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ فوج مسلح باغیوں کے خلاف ملک کا دفاع کر رہی تھی کیونکہ سن 2016 میں پولیس اسٹیشنوں پر حملے ہوئے تھے۔سوچی عدالت کو یقین دلایا کہ جو جرائم کیے گئے ہیں، اُن میں ملوث سویلین افراد کے خلاف بھی مناسب کارروائی کی جائے گی۔آنگ سان سوچی نے اپنے طویل بیان میں میانمار کی ریاست راکھین کی صورتحال کو پیچیدہ قرار دیا۔انہوں اس کا بھی اعتراف کیا کہ وہ مسلمانوں کی تکالیف کوتسلیم کرتی ہیں اوراسی باعث وہ اپنی جان بچاتے ہوئے بنگلہ دیش ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے۔سوچی کے مطابق گیمبیا نے اپنی درخواست میں راکھین ریاست کی پیچیدہ صورتحال کی نامکمل اور گمراہ کن تصویر کشی کی ہے۔ سوچی نے بین الاقوامی عدالت کے ججوں کے سامنے اپنے طویل بیان میں لفظ روہنگیا یا مسلمان اقلیت استعمال کرنا بھی گوارانہ کیا بلکہ لفظ غیر قانونی تارکین وطن، مہاجرین اوردہشتگرد کا لفظ استعمال کرتی رہیں۔ انھوں نے اس معاملے کو قطعی طور پر میانمار کاایک داخلی مسئلہ قرار دیتے ہوئے اسے نسل کشی ماننے سے انکار کردیا۔آنگ سان سوچی کے دفتر نے گزشتہ روز اُن کی دی ہیگ آمد کے حوالے سے دیے گئے بیان میں کہا تھا کہ وہ قومی مفاد کا دفاع کرنے گئی ہیں۔

سوچی کی حمایت میں ینگون میں ہزاروں افراد نے ریلی بھی نکالی تھی۔یادر ہے کہ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس میں منگل دس دسمبر کو استغاثہ کی جانب سے روہنگیا مسلمان خاندانوں کومبینہ طور پران کے گھروں میں زندہ جلائے جانے، بڑے پیمانے پر عصمت دری اور درجنوں بچوں کوذبح کرنے کا شواہد پیش کیے۔ یہ مقدمہ افریقی ملک گیمبیا کی جانب سے بدھ مت کے پیروکار ملک میانمار کے خلاف نومبر میں دائر کیا تھا۔گیمبیا کے وزیرانصاف نے اپنے ابتدائی کلمات میں کہا کہ اُن کا ملک صرف یہ چاہتا ہے کہ میانمار یہ قتل وغارت گری بند کرے۔یاد رہے کہ روہنگیا میں فوجی کریک ڈاون کے بعد سات لاکھ تیس ہزار سے زائد روہنگیا مسلمان میانمار سے فرار ہو کر بنگلہ دیش کی سرحد پر کیمپوں میں زندگی بسر کررہے ہیں۔

روہنگیاؤں پر مظالم، میانمار کے فوجی سربراہ پر پابندی

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکہ نے میانمار کے چارفوجی رہنماؤں پر تعزیرات عائد کرنے کا اعلان کیا ہے جن میں کمانڈر ان چیف بھی شامل ہیں۔انسانی حقوق کی پامالی کے الزام پر امریکہ کی جانب سے میانمار کے خلاف یہ اب تک کا سخت ترین اقدام ہے۔ایک طرف فوجی سربراہ مِن آنگ ہلینگ کو بھی پابندیوں کا ہدف بنایا گیا ہے جبکہ دوسری جانب آج ہی کے دن میانمار کی نوبل انعام یافتہ سویلین رہنما آنگ سان سوچی نے دی ہیگ میں اقوام متحدہ کی اعلیٰ ترین عدالت کی پہلی سماعت میں شرکت کی، جہاں وہ قتل عام کے الزامات پر میانمار کی دفاعی ٹیم کی قیادت کر رہی ہیں۔دو ہزار سترہ میں میانمار میں فوجی کارروائی کے دوران سات لاکھ 30 ہزار سے زائد روہنگیا مسلمانوں نے ہمسایہ ملک بنگلہ دیش میں پناہ لی تھی۔اقوام متحدہ کے تفتیش کاروں نے کہا ہے کہ میانمار کی کارروائی میں اجتماعی ہلاکتیں، جنسی تشدد، نذر آتش کرنا اور 'نسل کشی' جیسے جرائم شامل ہیں۔میانمار نے بڑے پیمانے پر خلاف ورزیاں کرنے کے الزامات کی تردید کی ہے۔اس نے کہا ہے کہ فوج کا اقدام دہشت گردی کے خلاف لڑائی کا حصہ تھا۔

دنیا کے 18 اہلکاروں پر امریکہ کی پابندی

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکا نے پاکستان میں جعلی پولیس مقابلوں کے لیے بدنام سابق ایس ایس پی ملیر راؤ انوار پر پابندیاں عائد کردیں۔امریکی محکمہ خزانہ سے جاری بیان کے مطابق راؤ انوار، سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس (ایس ایس پی) ملیر کے طور پر متعدد جعلی پولیس انکاؤنٹرز کے ذمہ دار ہیں جن میں پولیس کے ہاتھوں کئی افراد ہلاک ہوئے۔

بیان میں کہا گیا کہ راؤ انوار 190 سے زائد پولیس انکاؤنٹرز میں ملوث رہے جن میں 400 سے زائد اموات ہوئیں، جن میں نقیب اللہ محسود کا قتل بھی شامل ہے۔امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق راؤ انوار نے پولیس اور مجرمانہ ریکارڈ رکھنے والے ٹھگوں کے نیٹ ورک کی مدد کی جومبینہ طور پر بھتہ خوری، زمینوں پر قبضے، منشیات کی فروخت اور قتل کی وارداتوں میں ملوث تھے۔بیان میں کہا گیا کہ راؤ انوار پر بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث ہونے پر پابندیاں عائد کی جارہی ہیں۔انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزام میں دنیا بھر سے مجموعی طور پر 18 افراد پر امریکی پابندیاں عائد کی گئیں۔امریکی محکمہ خزانہ نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث دیگر ممالک میانمار، لیبیا، سلواکیہ، جنوبی سوڈان، کانگواور روس کے متعدد افراد پر بھی اقتصادی پابندیاں عائد کی ہیں، جبکہ دو افراد پر امریکا میں داخل ہونے کی پابندی عائد کی گئی جن میں استنبول میں سابق سعودی قونصل جنرل بھی شامل ہیں۔

محمد العُطیبی پر سعودی صحافی جمال خاشقجی کے قتل میں مبینہ طور پر کردار ادا کرنے پر پابندی عائد کی گئی۔پابندیوں کی زد میں آنے والے افراد کی امریکا میں جائیدادیں منجمد ہوجائیں گی جبکہ امریکی شہریوں پر ان فراد کے ساتھ لین دین پر پابندی ہوگی۔یادر ہے کہ رواں سال جنوری میں نقیب اللہ محسود سمیت 444 افراد کے مبینہ طور پر قتل کے الزامات میں مقدمات کا سامنا کرنے والے راؤ انوار پولیس سروسز سے ریٹائر ہوگئے تھے۔13 جنوری 2018 کو نقیب اللہ محسود سمیت 4 افراد کے قتل کا معاملہ سامنے آیا، جنہیں سابق ایس ایس پی ملیر راؤ انوار کی جانب سے مبینہ پولیس مقابلے میں قتل کردیا گیا تھا۔

جنوبی وزیرستان سے تعلق رکھنے والے 27 سالہ نقیب اللہ کے مبینہ پولیس مقابلے میں قتل کا معامہ سوشل میڈیا پر سامنے آیا، جس کے بعد راؤ انوار کے خلاف ایک مہم کا آغاز ہوا۔ابتدائی طور پر پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ شاہ لطیف ٹاؤن کے عثمان خاصخیلی گوٹھ میں مقابلے کے دوران 4 دہشت گرد مارے گئے، جن کا تعلق کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے تھا۔اس وقت ایس ایس پی ملیر راؤ انوار کی جانب سے الزام لگایا گیا تھا کہ پولیس مقابلے میں مارے جانے والے افراد دہشت گردی کے بڑے واقعات میں ملوث تھے اور ان کے لشکر جنگھوی اور عسکریت پسند گروپ داعش سے تعلقات تھے۔

تاہم نقیب اللہ کے ایک قریبی عزیز نے پولیس افسر کے اس متنازع بیان کی تردید کرتے ہوئے بتایا تھا کہ مقتول حقیقت میں ایک دکان کا مالک تھا اوراسے ماڈلنگ کا شوق تھا۔سوشل میڈیا پر اس مہم کے سامنے آنے کے بعد چیف جسٹس میاں ثاقب نثار نے واقعے کا ازخودنوٹس لیا تھا جبکہ ان کا نام ای سی ایل میں ڈال دیا گیا تھا۔بعدازاں مذکورہ کیس کی متعدد سماعتیں ہوئیں تھی جن میں سپریم کورٹ نے راؤ انوار کو عدالت میں پیش ہونے کا موقع بھی دیا گیا تھا، تاہم 21 مارچ 2018 کو ایس ایس پی ملیر راؤ انوار عدالت عظمیٰ میں پیش ہوئے، جہاں انہیں گرفتار کرلیا گیا تھا۔

صحافیوں کی سب سے زیادہ تعداد چین اور ترکی میں قید

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی شہر نیویارک میں قائم صحافیوں کی تنظیم نے بتایا ہے کہ اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ صحافی چین کی جیلوں میں ہیں۔سن 2018 میں یہ تعداد 47 تھی۔رواں برس ایک صحافی اور گرفتار کرلیا گیا ہے اور اس طرح اب چین میں زیر حراست جرنلسٹس کی تعداد اڑتالیس ہوگئی ہے۔

گرفتار ہونے والے صحافیوں میں سے بیشتر کو ریاست کے خلاف کام کرنے اور غلط خبریں دینے کے ریاستی الزامات کا سامنا ہے۔اس بیان میں بتایا گیا کہ ترکی، سعودی عرب، مصر، اریٹیریا، ویتنام اور ایران ایسے ممالک ہیں، جہاں کئی صحافیوں کوگرفتار کر کے جیلوں میں رکھا گیا ہے۔اس رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ چین کے بعد دوسرا ملک ترکی ہے جہاں تقریباً چار درجن صحافیوں کو پسِ دیوارِزنداں رکھا گیا ہے۔ترکی میں سینتالیس صحافی مقید ہیں۔گزشتہ برس سب سے زیادہ صحافی ترکی کی جیلوں میں تھے۔

سن 2018 میں ترک حکومت نے اڑسٹھ صحافیوں کوحراست میں لیا تھا۔ان میں سے بعض کو ترک عدالتوں سے ضمانتوں پر رہائی حاصل ہو چکی ہے۔کمیٹی برائے تحفظِ جرنلسٹس نے یہ بھی بتایا کہ ترکی میں درجنوں صحافیوں کواس وقت بھی مقدمات کا سامنا ہے۔ایسا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ضمانتوں پر رہا صحافیوں کو عدالت کی جانب سے سزائیں سنائی جاسکتی ہیں۔یہ امر اہم ہے کہ ترک عدالتوں نے کئی صحافیوں کو اُن کی عدم موجودگی میں سزائیں سنارکھی ہیں۔

یہ صحافی غیرممالک میں پناہ لیے ہوئے ہیں۔صحافیوں کے تحفظ کی کمیٹی کے مطابق جن ممالک میں مطلق العنان حکمران یا آمریت والی حکومتیں قائم ہیں، وہاں صحافیوں کوحق بات یا صحیح رپورٹنگ میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔رپورٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ کے ممالک میں صحافیوں کی گرفتاریاں بڑھ رہی ہیں۔سعودی عرب اورمصر میں گرفتار صحافیوں کی تعداد چھبیس چھبیس ہے۔سعودی عرب میں کم از کم اٹھارہ صحافیوں کے مقدمات ابھی تک شروع نہیں ہوسکے ہیں۔

امریکہ میں فائرنگ 6افراد ہلاک

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی ریاست نیو جرسی کے جرسی سٹی میں چار گھنٹے تک جاری رہنے فائرنگ کے اس تبادلے میں دو مسلح حملہ آوروں کے علاوہ ایک پولیس افسر اور تین عام شہری بھی ہلاک ہوئے۔جرسی شہر کے پولیس چیف مائک کیلی نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تصادم کے واقعات دو مقامات پر پیش آئے۔پہلے ایک قبرستان کے نزدیک حملہ کیا گیا اوراس کے بعد ایک یہودی سپر مارکیٹ کو نشانہ بنایا گیا۔مائک کیلی نے بتایا کہ افسران اور مشتبہ حملہ آوروں کے درمیان ابتدائی فائرنگ قبرستان میں ہوئی، جہاں پولیس افسر جوسیلس گولی لگنے سے ہلاک ہوگئے۔

میکسیکو کی سرحد پر دیوار بنانے پر ٹرمپ کے منصوبہ کو جھٹکا

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکہ میں ٹیکساس کی ایک عدالت نے میکسیکو کے ساتھ لگنے والی 275 کلومیٹر طویل سرحد پر دیوار کی تعمیر کے لئے دفاعی بجٹ فنڈز کا استعمال کرنے سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبہ کے خلاف فیصلہ سنایا ہے۔

مغربی ٹیکساس کی ایک ضلعی عدالت کے وفاقی جج ڈیوڈ برینس نے اس معاملہ پر منگل کو دیئے اپنے فیصلہ میں کہا کہ امریکی انتظامیہ کا فوجی مقاصد کے لئے پارلیمنٹ کی طرف سے جاری دولت کو میکسیکو سرحد پر دیوار بنانے کیلئے استعمال کرنے کا فیصلہ غلط ہے۔ٹرمپ انتظامیہ فوجی فنڈ سے 3.6 ٹریلین ڈالر کی لاگت سے میکسیکو سرحد پر تقریباً 275 کلو میٹر طویل دیوار بنانا چاہتا ہے۔اس سے پہلے ستمبر میں وزیر دفاع مارک ایسپر نے دیوار کے وسائل اکٹھے کرنے کے لئے ممبران پارلیمنٹ سے کچھ فوجی تعمیراتی منصوبوں کومنسوخ کرنے کے لئے بھی کہا تھا۔

قابل غور ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے صدارتی انتخابات کی مہم کے دوران امریکہ میکسیکو سرحد پر دیوار بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ان کا خیال ہے کہ دیوار بننے سے غیر قانونی امیگریشن پر لگام کسا جا سکے گا اور انسانی اور منشیات کی اسمگلنگ کو بھی روکنے میں مدد ملے گی۔امریکی صدر کا یہ منصوبہ فی الحال التو میں چلا گیا ہے۔اس سے قبل امریکی پارلیمنٹ نے سرحد پر دیوار بنانے کے کئی ٹریلین ڈالر کے منصوبہ کو منظوری دینے سے انکار کر دیا تھا، اس کے بعد سے مسٹر ٹرمپ فنڈ اکٹھے کرنے کے لئے جدوجہد کررہے ہیں۔

ٹرمپ کے مواخذے کے ضابطہ کار کا اعلان

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹ پارٹی کے سرکردہ ارکان نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف مواخذے سے متعلق الزامات کے دو ضابطہ کار طے کرنے کا اعلان کردیا ہے۔صدر پر الزام لگایا گیا ہے کہ انھوں نے ذاتی سیاسی فائدے اور کانگریس کی انکوائری روکنے کے لیے عہدے کا غلط استعمال کیا۔امریکہ کی 243 سالہ تاریخ میں یہ چوتھی موقع ہوگا کہ کسی صدر کے خلاف مواخذے کے الزامات عائد کیے جائیں گے۔

ایوانِ نمائندگان کی جوڈیشری کمیٹی مواخذے کے ضابطوں کے طریقہ کار کوزیرغور لائے گی۔کمیٹی کے سربراہ جیرولڈ نیڈلر نے الزام لگایا کہ ٹرمپ اپنے آپ کو قانون سے بالاتر سمجھتے ہیں۔نیڈلر نے کہا کہ ''یوکرین کوکلیدی فوجی امداد روک کر صدر ٹرمپ نے امریکہ کی قومی سلامتی اور 2020ء کے انتخابات کی حرمت کوخطرے میں ڈالا۔وہ تسلسل کے ساتھ اپنی ذات کوملک سے بالاتر رکھ رہے ہیں۔'' انٹیلی جنس کمیٹی کے چیئر مین ایڈم شف نے صدر ٹرمپ کے خلاف دو ہفتے سے جاری مواخذے کی کارروائی کی قیادت کی۔انھوں نے صدر پرلگائے گئے الزامات کو''غالب اور مباحثے سے بالاتر'' قرار دیا۔اس کے برعکس صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ انھوں نے کوئی غلطی نہیں کی اور کانگریس میں ان کے ریپبلکن حامیوں میں سے کسی نے بھی ان کا مواخذہ کرنے اورعہدے سے ہٹانے کی بات نہیں کی۔الزامات لگائے جانے سے قبل صدر ٹرمپ نے ٹوئٹر پر اپنے خلاف مقدمے کو''مضحکہ خیز'' قرار دیا۔

آب وہوا کے تحفظ کیلئے 180 کمپنیوں کا اقدام کرنے کا فیصلہ

میڈرڈ(ایجنسیاں)

دنیا بھرکی 180 سے زائد کمپنیوں نے موسمیاتی تحفظ کی سمت میں پرعزم قدم اٹھانے کا فیصلہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں اہم کٹوتی کے تئیں سنجیدہ ہیں۔اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں دو دسمبر سے شروع ہونے والی اقوام متحدہ کی ماحولیاتی تبدیلی کانفرنس (سی او پی25) میں کمپنیوں نے اس عزم کا اظہار کیا۔ 13 دسمبر تک چلنے والی اس کانفرنس کی صدارت چلی کررہا ہے۔

گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کٹوتی کرنے کا عزم کرنے والی 180 کمپنیوں میں تقریبا چھ لاکھ ملازمین کام کررہے ہیں اور 36 ممالک میں ان کے ہیڈ کوارٹرز ہیں۔موسمیاتی تبدیلی پر کنٹرول رکھنے کے لئے -'بزنس امبیشن فار 1.5 ڈگری سیلسیس -آوراونلی کمپین' کے تحت دنیا کی 177 دیگر کمپنیاں بھی اس کانفرنس میں شرکت کر رہی ہیں۔ انہوں نے گلوبل وارمنگ کو 1.5 [؟] C سے نیچے رکھنے کا عہد کیا ہے۔ انہوں نے اس کے علاوہ 2050 تک صفر کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کا ہدف رکھا ہے۔حال ہی میں نیوزی لینڈ نے سال 2050 تک کاربن کے اخراج کومکمل طور پر ختم کرنے کے مقصد سے 'زیرو کاربن' بل منظور کیا ہے۔

اس ملک نے پیرس موسمیاتی معاہدے کے تئیں اپنے وعدوں کوواضح کرتے ہوئے یہ قدم اٹھایا ہے جبکہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسے اپنے ملک کے مفادات کے خلاف قرار دیتے ہوئے اس سے الگ ہونے کا اعلان کیا تھا۔ٹرمپ انتظامیہ نے باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کو مطلع کرتے ہوئے پیرس معاہدے سے الگ ہونے کے عمل کوشروع کر دیا ہے۔یہ عمل مکمل ہونے پر امریکہ اس معاہدے سے الگ ہونے والا پہلا ملک بن جائے گا۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے ترجمان نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ امریکہ نے جنرل سکریٹری کو پیرس معاہدے سے ہٹنے کی باضابطہ چار نومبر 2019 کواطلاع دے دی ہے۔یہ معاہدہ 12 دسمبر 2015 کو ہوا تھا۔امریکہ نے 22اپریل 2016 کو پیرس معاہدے پر دستخط کئے تھے اور تین ستمبر 2016 کو معاہدے پرعمل کرنے کی منظوری دی تھی۔

پیرس معاہدہ ایک اہم ماحولیاتی معاہدہ ہے جسے موسمیاتی تبدیلی اوراس کے منفی اثرات سے نمٹنے کیلیے دنیا کے تقریبا تمام ممالک نے تسلیم کیا تھا۔اس معاہدہ کا مقصد عالمی پیمانہ پر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کوکافی حدتک کم کرنا ہے، تاکہ اس صدی میں عالمی درجہ حرارت میں اضافہ کے لیے پہلے سے صنعتی سطح سے دوڈگری سینٹی گریڈ کم رکھا جاسکے۔

مختصر مختصر

روس کی جوہری معاہدے کے تحفظ پر تاکید

ماسکو (ایجنسیاں)

روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاؤروف نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ سیکورٹی اور اسٹریٹجک تعلقات سمیت مختلف ایشوز پر مذاکرات ناکام ہوگئے ہیں۔اسپوتنک کی رپورٹ کے مطابق روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاؤروف نے امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو کی پریس کانفرنس میں جوہری معاہدے کے تحفظ پر تاکید کرتے ہوئے کہا کہ روس اس عالمی معاہدے کے تحفظ کے لئے کسی بھی کوشش سے دریغ نہیں کرے گا۔روس کے وزیرخارجہ نے کہا کہ امریکی حکام کے ساتھ ملاقات میں کسی بھی معاملہ پرکوئی عام رائے قائم نہیں ہوسکی۔لاؤروف نے کہا کہ مختلف ایشوز کے لئے مذاکرات کے دوران اتفاق رائے نہیں ہوسکا اور بات چیت کی تاریخوں کو لے کرکوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔

امریکہ کے ساتھ بات چیت بحالی کی رضامندی نہیں بن سکی

واشنگٹن(ایجنسیاں)

روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاؤروف نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ سیکورٹی اور اسٹریٹجک استحکام سمیت مختلف ایشوز پر بات چیت بحال کرنے کولے کر رضامندی نہیں بن سکی۔روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاؤروف نے منگل کوامریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ دونوں رہنماؤں نے اس ضمن میں بات چیت کی لیکن کسی بھی معاملہ پرکوئی عام رائے قائم نہیں ہوسکی۔مسٹر لاؤروف نے کہا کہ یہ نہیں کہا جاسکتا ہے کہ کچھ ایشوز کے لئے بات چیت، اس کے مسودہ اور پلیٹ فارم کو بحال کرنے کے لئے ہم کیا اور کب لاگو کریں گے، مذاکرات کے دوران اتفاق رائے نہیں ہوسکا۔

انتخابات میں مداخلت پر ٹرمپ کی روس کو سخت وارننگ

واشنگٹن(ایجنسیاں)

وائٹ ہاؤس نے اعلان کیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی وزیر خارجہ سیرگی لاوروف سے ملاقات کے دوران ماسکو کو متنبہ کیا کہ آئندہ امریکی صدارتی انتخابات میں اس کی مداخلت خطرناک ہوگی۔امریکی صدر نے ٹرمپ اور لاوروف کے مابین اوول آفس میں منعقدہ اجلاس کے اختتام پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ امریکی انتخابات میں روس کی مداخلت کی کسی بھی کوشش کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

انہوں نے روس پرزور دیا کہ وہ یوکرائن کا تنازع پرامن طریقے سے حل کرے۔دوسری طرف روسی وزیرخارجہ سیرگی لاوروف نے کہا ہے کہ امریکی صدر کے ساتھ بند کمرہ اجلاس میں امریکی انتخابات میں روسی مداخلت سے متعلق کسی معاملے پر بات چیت نہیں کی گئی۔لاوروف نے ٹرمپ سے ملاقات کے بعد واشنگٹن میں پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ حقیقت میں ہم نے انتخابات کے بارے میں بھی بات نہیں کی ہے۔لاوروف کا انکار وائٹ ہاؤس کے اعلان کے فورا بعد سامنے آیا۔جب کہ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ نے روسی وزیرخارجہ کوخبردار کیا ہے کہ ماسکو آئندہ سال ہونے والے صدارتی انتخابات میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا۔

منگل کے روز امریکی وزیرخارجہ مائیک پومپیو نے اپنے روسی ہم منصب، سرگئی لاوروف کو 2020 میں ہونے والے امریکی صدارتی انتخابات میں کسی مداخلت سے خبردار کیا تھا۔پومپیو نے واشنگٹن میں لاوروف کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ میں نے روس سے واضح طور پراس کی توقع کی ہے۔

میکرون کا ایران سے گرفتار فرانسیسی محققین کی فوری رہائی کا مطالبہ

پیرس(ایجنسیاں)

فرانس کے صدر امانوئل میکران نے ایران سے فرانسیسی محققین کوفوری طور پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔میکران نے ٹوئٹ کرکے کہا ''اس 'انسانی حقوق ڈے' پر میرے خیال میں ایران میں حراست میں لیے گئے ہمارے شہری فریبہ ادلخ اور رونالڈ مارچل کے ساتھ ہیں۔ہمیں ان کی گرفتاری قبول نہیں۔انہیں فوری رہا کیا جانا چاہئے''۔ایرانی حکام نے جولائی میں بتایا تھا کہ انہوں نے فرانکو-ایرانی نظام تعلیم میں محقق اور ایک اہم ماہر بشریات اور پیرس انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹکل اسٹڈیز میں پروفیسر فریبہ ادلخ اور سائنسز پو میں ایک معاون -صحارا افریقہ ماہر رونالڈ مارچل کوگرفتار کیا ہے۔

ایتھوپیائی وزیراعظم سمیت 15 افراد نوبل انعام سے سرفراز

سویڈن(ایجنسیاں)

دنیا کا سب سے معتبر ایوارڈ دینے والی سویڈن کی سویڈش اکیڈمی آف نوبل پرائز نے سال 2019 کے نوبل انعام جیتنے والے افراد کو ان کے انعامات سے نواز دیا۔نوبل کمیٹی نے رواں برس اکتوبر میں 6 کیٹیگریز میں نوبل انعامات دینے کا اعلان کیا تھا۔کمیٹی نے نوبل انعام جیتنے والی شخصیات کو 10 دسمبر کو منعقد ہونے والی 2 مختلف تقریبات میں انعامات سے نوازا۔

نوبل کمیٹی کے مطابق انعامات تقسیم کرنے کی 2 مختلف تقریبات سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم سمیت یورپی ملک ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں منعقد کی گئیں۔ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں منعقد کی جانے والی تقریب میں صرف امن کا نوبل انعام دیا گیا جو پہلی بار ایتھوپیا کے کسی بھی شخص کو دیا گیا۔امن کا نوبیل انعام ایتھوپیا کے وزیراعظم ابی احمد کو دیا گیا جنہوں نے اپنے ملک اور اریٹیریا کے درمیان خانہ جنگی کا خاتمہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا 1998 سے 2000 کے دوران ایتھوپیا اوراریٹیریا کے درمیان سرحدی جنگ لڑی گئی تھی اور کئی سال تک دونوں ملکوں کے درمیان جاری رہنے والی دشمنی کے بعد جولائی 2018 میں دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات بحال ہو گئے تھے اوراس کا کریڈٹ وزیراعظم ابی احمد کو دیا جاتا ہے۔ابی احمد کی امن کوششوں کا اعتراف کرتے ہوئے سویڈن کی نوبل کمیٹی نے انہیں امن کا نوبل انعام دیا، وہ یہ ایوارڈ جیتنے والی ایتھوپیا کی پہلی شخصیت ہیں۔

اسی طرح دیگر پانچ کیٹیگریز کے نوبل انعامات تقسیم کرنے کے لیے سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں ایک شاندار تقریب منعقد کی گئی، جہاں 'ادب، اقتصادیات، طب، کیمیا اورطبیعات کے شعبوں میں انعام جیتنے والی شخصیات کوایوارڈ سے نوازا گیا۔اس سال طبیعات (فزکس) کا ایوارڈ سوئٹزرلینڈ اور امریکا کے تین سائنسدانوں کو مشترکہ طور پر دیا گیا، یہ انعام امریکی نژاد کینیڈین سائنسدان جیمز پیبلز وسوئٹزرلینڈ کے سائنسدانوں مائیکل میئر اور دیدیر کوئلوز کودیا گیا۔

اسی تقریب میں کیمسٹری کا نوبیل انعام بھی شترکہ طور پر امریکا، برطانیہ اورجاپان تین سائنسدانوں کودیا گیا، اس بار یہ ایوارڈ امریکی سائنسدان 97 سالہ جان گڈناف، جاپانی سائنسدان آکرا یوشینو و برطانوی سائنسدان ایم اسٹینلی وٹنگھم کو دیا گیا۔اس سال طب کا نوبیل انعام آکسفورڈ یونیورسٹی کے سر پیٹر ریٹکلیف، ہارورڈ یونیورسٹی کے ولیم کیالین اور جونز ہوپکنز یونیورسٹی کے گریگ سیمنزا دیا گیا۔اس سال ایوارڈ تقریب میں ادب کے 2 سال کے نوبیل انعام دیے گئے، کیوں کہ گزشتہ برس اکیڈمی میں جنسی ہراسانی کے الزامات آنے کی وجہ سے ادب کا نوبیل انعام نہیں دیا گیا تھا اورگزشتہ سال کا انعام بھی اس سال دیا گیا۔سال 2018 کا ادب کا نوبیل انعام پولینڈ کی خاتون لکھاری و ناول نگار 57 سالہ اولگا توکارزک اور 2019 کا ادب کا نوبیل انعام آسٹریا کے ناول نگار ولکھاری 76 سالہ پیٹر ہینڈ کودیا گیا۔

تقریب میں اقتصادیات کا نوبیل انعام فرانسیسی و بھارتی نژاد تین امریکی ماہرین کودیا گیا، یہ انعام میاں اور بیوی 46 سالہ ایستھر ڈوفلو اور 58 سالہ بھارتی نژاد ابھیجیت بینر سمیت 54 سالہ مائیکل کریمر کودیا گیا، تینوں کا تعلق امریکا سے ہے، تاہم انعام حاصل کرنے والے میاں اور بیوی بھارتی وفرانسیسی نژاد ہیں۔

امریکہ میں زیرتربیت سعودی طلباء کردیے گئے گراونڈ

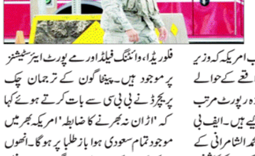

فلوریڈا (ایجنسیاں)

امریکہ کی ریاست فلوریڈا میں گزشتہ ہفتے سعودی طالبعلم کی جانب سے ایک بحری اڈے پر حملے کے بعد امریکہ نے ہوا بازی کے شعبے میں زیر تعلیم سینکڑوں سعودی طلبا کوگراؤنڈ کردیا ہے۔

اگرچہ زیر تعلیم طلبا کلاس کی حدتک تعلیم حاصل کرسکیں گے مگران کے طیارے اڑانے یا ہوا بازی سے متعلقہ دیگر عملی مشقیں کرنے کا سلسلہ فی الحال منقطع کر دیا گیا ہے۔یادر ہے کہ گذشتہ ہفتے سعودی ایئر فورس سے تعلق رکھنے والے طالبعلم محمد الشامرانی نے فائرنگ کر کے فلوریڈا کے بحری اڈے پر موجود تین زیرتربیت طلبا کو ہلاک کر دیا تھا۔امریکہ میں موجود زیرتربیت سعودی طلبا پر پابندی کا اطلاق ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب امریکہ کہ وزیر دفاع مارک ایسپر نے اس واقعے کے حوالے سے ایک جامع تحقیق اور جائزہ رپورٹ مرتب کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ایف بی آئی کا کہنا ہے کہ وہ حملہ آور محمد الشامرانی کے حملہ کرنے کی وجوہات کا تعین کرنے کی کوشش کررہی ہے۔تفتیش کاروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ اس مفروضے پر بھی کام کررہے ہیں کہ آیا یہ واقع دہشت گردی تو نہیں تھی۔

بحریہ کے لیفٹیننٹ کمانڈر میگن آئزک نے بی بی سی کو بتایا کہ 'سعودی عرب کے ہواباز طلبا کیلیے حفاظتی اقدامات اور آپریشنل توقف کا آغاز پیر کے روز سے ہوا ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'پرواز پر پابندی' کا ضابطہ لاگو ہونے سے 303 سعودی طلبا متاثر ہوں گے۔یہ طلبا فلوریڈا، وائٹنگ فیلڈ اور مے پورٹ ایئر سٹیشنز پر موجود ہیں۔پینٹاگون کے ترجمان چک پریچرڈ نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'اڑان نہ بھرنے کا ضابطہ' امریکہ بھر میں موجود تمام سعودی ہوا باز طلبا پر ہوگا۔انھوں نے کہا کہ امریکہ میں ملٹری پروگرامز میں داخل 852 سعودی طلبا پراس کا اطلاق ہوگا۔

تاہم ان کا کہنا تھا کہ کلاسز میں پڑھائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔پینٹاگون کے ایک سینیئر اہلکار نے سی بی ایس نیوز کو بتایا کہ عملی مشقوں میں تعطل پانچ سے دس روز تک جاری رہے گا۔انھوں نے بتایا کہ امریکی محکمہ دفاع ملک میں موجود دوسرے ممالک کے تمام پانچ ہزار زیر تربیت ملٹری سٹوڈنٹس کا سکیورٹی جائزہ لے رہا ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com
کھیل کھلاڑی

خطابی مقابلہ میں ٹیم انڈیا نے ماری بازی

ہندوستان کا ٹی-20 سیریز پر قبضہ، سلامی جوڑی کی قابل تعریف کارکردگی، ویسٹ انڈیز کی شرمناک شکست

ممبئی (پی این این)

سلامی بلے باز لوکیش راہل (91)، روہت شرما (71) اور کپتان وراٹ کوہلی (ناٹ آوٹ 70) کی بہترین نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے بدھ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف تیسرے اور آخری ٹی-20 میچ میں 67 رنوں جیت حاصل کرتے ہوئے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کرلی۔

ہندوستانی گیند بازوں کے سامنے کیریبین ٹیم پوری طرح بے بس نظر آئی۔ ویسٹ انڈیز کے سلامی بلے باز سستے میں آوٹ ہو گئے۔ ویسٹ انڈیز کی پہلی وکٹ 12 کے اسکور پر برینڈن کنگ کے طور پر گری۔ کنگ بھونیشور کی گیند پر راہل کے ہاتھوں کیچ آوٹ ہوکر پویلین لوٹ گئے۔ 17 کے اسکور پر دوسری وکٹ سیمنس کے طور پر گری جن کو محمد سمیع نے ایّر کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ حالانکہ ہیٹمائر اور کیرن پولارڈ نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے ٹیم کو کچھ بہتر مقام پر پہنچایا۔ اس سے پہلے ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی اور راہل اور روہت نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ دونوں نے شروع سے ہی شاندار بلے بازی کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان پہلے وکٹ کیلئے 135 رن کی مضبوط شراکت ہوئی۔ 34 گیندوں میں چھ چوکوں اور پانچ چھکے کی مدد سے 71 رنز بنائے اور ٹی-20 کیریئر کی اپنی 19 ویں نصف سنچری مکمل کی۔

روہت اگرچہ کیسرک ولیمز کی گیند پر ہیڈن والش کو کیچ تھما بیٹھے اور پویلین لوٹ گئے۔ پہلا وکٹ گرنے کے بعد وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت میدان پر اترے اور دوسری ہی گیند پر کیرون پولارڈ نے انہیں آوٹ کردیا۔ پنت بغیر کھاتہ کھولے آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد راہل نے وراٹ کے ساتھ اننگز کو آگے بڑھایا اور دونوں نے تیسرے وکٹ کیلئے 95 رنز کی بڑی شراکت کی۔ راہل اگرچہ اپنی سنچری مکمل نہیں کر سکے۔ انہیں شیلڈن کاٹریل نے آوٹ کیا۔ راہل نے 56 گیندوں میں 91 رن کی اننگز میں نو چوکے اور چار چھکے لگائے۔

ہندوستان نے دو بڑی شراکت کے دم پر 240 کا اسکور بنایا اور ویسٹ انڈیز کے سامنے اس فیصلہ کن مقابلے میں بڑا ہدف رکھنے میں کامیاب رہی۔ ہندوستان کی اننگز میں وراٹ نے محض 29 گیندوں میں چار چوکوں اور سات چھکوں کی بدولت ناٹ آوٹ 70 رن بنائے جبکہ شریس ایر بغیر کھاتہ کھولے ناٹ آوٹ رہے۔

انٹرنیشنل مقابلے میں 400 چھکے لگانے والے پہلے ہندوستانی بنے روہت

ممبئی (پی این این)

ٹیم انڈیا کے نائب کپتان اور سلامی بلے باز روہت شرما نے آج یہاں وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ایک بہترن کارنامے کو انجام دیا ہے۔ روہت شرما نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ایک بڑا عالمی ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ روہت شرما نے ویسٹ انڈیز کے اسپنر کھیری پیئر کی گیند پر چھکا لگاتے ہی اپنے نام 400 بین الاقوامی چھکے پورے کرلئے۔ روہت شرما بین الاقوامی کرکٹ میں 400 چھکا لگانے والے پہلے ہندوستانی اور دنیا کے تیسرے کھلاڑی ہیں۔ روہت شرما سے پہلے کرس گیل اور شاہد آفریدی اس کارنامے کو انجام دے چکے ہیں۔ حالانکہ روہت شرما نے سب سے تیزی سے 400 چھکے لگانے کا کارنامہ کیا ہے۔ 400 چھکوں کیلئے روہت شرما نے 360 اننگ کھیلی۔ وہیں شاہد آفریدی کو 437 اور کرس گیل نے 486 اننگوں میں اپنے 400 بین الاقوامی چھکے پورے کئے۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ روہت شرما نے اپنے 100 چھکے پورے کرنے کیلئے 166 اننگ کھیلی تھیں۔

دھون ون ڈے ٹیم سے باہر

شکھر کے صحتیاب نہ ہونے کی وجہ سے مینک کو ملا موقع

نئی دہلی (ایجنسیاں)

بہترین فارم میں چل رہے بلے باز مینک اگروال کو زخمی شکھر دھون کی جگہ ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے انٹرنیشنل سیریز کیلئے ہندوستانی کرکٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ آل انڈیا سینئر سلیکشن کمیٹی نے مینک کو زخمی شکھر کی جگہ ون ڈے ٹیم میں شامل کیا ہے۔

ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے بدھ کے روز اس کی اطلاع دی۔ دھون کو گھریلو ٹی-20 ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی کے دوران دہلی کی جانب سے مہاراشٹر کے خلاف کھیلتے ہوئے بائیں گھٹنے میں گہرہ کٹ لگ گیا تھا۔ اسی وجہ سے دھون ویسٹ انڈیز کے خلاف موجودہ ٹوئنٹی 20 سیریز سے بھی باہر ہیں جس میں سنجو سیمسن کو ان کی جگہ شامل کیا گیا تھا۔ بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم کے مطابق دھون کے گھٹنے میں لگے ٹانکے کاٹ دیئے گئے ہیں لیکن ان کی زخم بھرنے میں ابھی وقت لگے گا اور انہیں میچ کے لیے مکمل طور پر تیار ہونے کیلئے بالکل فٹ ہونے کی ضرورت ہے۔ جس میں ابھی مزید وقت لگ سکتا ہے۔ اگرچہ بورڈ نے جاری کی گئی اطلاعات میں یہ نہیں بتایا کہ دھون کب تک واپس آ جائیں گے۔ ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی جانی ہیں جس کا پہلا میچ چنئی میں 15 دسمبر، دوسرا میچ 18 دسمبر کو وشاکھاپٹنم اور تیسرا میچ کٹک میں 22 دسمبر کو کھیلا جائے گا۔

> تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا میچ 15 کو چنئی میں کھیلا جائیگا۔

مینک فی الحال ڈنڈیگل میں رنجی ٹرافی کے پہلے راؤنڈ میں کرناٹک کے لیے تمل ناڈو کیخلاف کھیل رہے ہیں۔ ان کے قومی ٹیم میں شامل کئے جانے سے اب وہ 17 دسمبر سے شروع ہو رہے رنجی میچ کے دوسرے راؤنڈ میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ یہ اس سال مسلسل دوسرا موقع ہے جب مینک کو ون ڈے ٹیم میں کسی کھلاڑی کی جگہ شامل کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے انہیں آل راؤنڈر وجے شنکر کی جگہ ورلڈ کپ میں جگہ ملی تھی جن کے انگوٹھے میں چوٹ لگ گئی تھی۔ اس سال مینک بہترین فارم میں کھیل رہے ہیں اور گھریلو اور بین الاقوامی کرکٹ کے سبھی فارمیٹس میں انہوں نے اچھی بلے بازی کی ہے۔ انہوں نے ہندوستانی ٹیم کے گھریلو ٹیسٹ سیشن میں دو ڈبل سنچریاں اور ایک سنچری لگائی ہے اور وہ ٹاپ اسکورر بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف تین اور بنگلہ دیش کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں میں حصہ لیا تھا۔ ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی نے بھی مینک کی فارم کی تعریف کی ہے۔

اپنے گھریلو سیشن میں بھی مینک نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جنوبی افریقہ سیریز کے بعد وہ وجے ہزارے ٹرافی میں کرناٹک کیلئے کھیلنے اترے تھے اور ٹیم کے سیمی فائنل اور فائنل میچ میں کھیلے تھے۔ مینک نے چھتیس گڑھ کے خلاف سیمی فائنل میں ناٹ آوٹ 69 رن بنائے تھے اور کرناٹک کی خطابی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔

آسٹریلیائی باکسر ہندوستان میں کریں گے ٹریننگ

نئی دہلی (پی این این)

چین میں اولمپک کوالیفائر کی تیاری کر رہے ہندوستانی باکسر 5 سے 25 جنوری تک پٹیالہ میں آسٹریلیائی باکسروں کے ساتھ ٹریننگ کریں گے۔ قومی مردوں کے کوچ سی اے کٹپا نے بدھ کے روز پی ٹی آئی کو یہ جانکاری دی۔

آسٹریلیا نے 3 سے 14 فروری تک چین کے ووہان میں اولمپک کوالیفائر سے قبل جنوری میں پٹیالہ میں ہندوستانی باکسروں کے ساتھ ٹریننگ کیلئے ہندوستان کی دعوت قبول کرلی ہے۔

'ہم نے دو تین ممالک کو مدعو کیا تھا اور آسٹریلیا نے تصدیق کی ہے کہ وہ 5 سے 25 جنوری تک یہاں تربیت اور باکسنگ میں حصہ لیں گے۔' کٹپا نے نیپال میں حالیہ اختتام پذیر ہوئے ساؤتھ ایشین گیمز سے واپسی کے بعد کہا کہ اولمپک کوالیفائر میں تربیت حاصل کرنے والے باکسروں سے توقع کررہے ہیں۔

پہلے ٹیسٹ کا پہلا دن | پاکستان نے سری لنکا پر بنایا دبدبہ

دمتھ کرونارتنے کی شاندار نصف سنچری، نسیم شاہ کا اٹیک جاری

راولپنڈی (ایجنسیاں)

سڑک سے لے کر آسمان تک کی حفاظت کے بیچ پاکستان کی سرزمین پر ایک دہائی بعد ہو رہے پہلے کرکٹ ٹسٹ کے پہلے دن سری لنکا کی ٹیم نے بدھ کو اسٹمپس تک میزبان ٹیم کے خلاف پہلی اننگز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 202 رنز بنا لئے۔ سری لنکا کرکٹ ٹیم کی بس پر سال 2009 میں لاہور کے قذافی اسٹیڈیم کے باہر دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا جس کے بعد سے پاکستان میں بین الاقوامی کرکٹ میچ تقریبا ٹھپ ہوگیا تھا۔

اس واقعہ کے بعد پاکستان کی سرزمین پر ہونے والی یہ پہلی باہمی سیریز ہے جس میں دلچسپ طور پر سری لنکا کی ہی ٹیم حصہ لے رہی ہے۔ سخت حفاظت کے بیچ درمیان سری لنکا کی ٹیم نے یہاں راولپنڈی میدان پر اس تاریخی ٹیسٹ میں ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور پانچ وکٹ پر 202 رن بنا لئے۔ اسٹمپس کے وقت دھننجے ڈی سلوا 38 رنز اور نروشن ڈکویلا 11 رن بنا کر ناٹ آوٹ کریز پر تھے۔ سری لنکا کا ٹاس جیت کر بیٹنگ کرنے کا فیصلہ ابتدائی طور پر بالکل درست ثابت ہوا اور پہلے سیشن میں کپتان دمتھ کرونارتنے اور اوشادا فرنینڈو نے اپنی ٹیم کو عمدہ آغاز فراہم کیا۔

دن کے پہلے سیشن میں پاکستانی باؤلرز مہمان بلے بازوں کیخلاف بالکل بے بس نظر آئے اور کوئی بھی وکٹ نہ لے سکے جس کی بدولت کھانے کے وقفے تک سری لنکا نے بغیر کسی نقصان کے 89 رنز بنا لیے۔ تاہم وقفے کے بعد پاکستان نے یکے بعد دیگرے کامیابیاں حاصل کر کے میچ بھرپور انداز میں واپسی کی جہاں مجموعی اسکور میں 7 رنز کے اضافے سے 59 رنز بنانے والے کرونارتنے فاسٹ باؤلر شاہین شاہ آفریدی کو وکٹ دے بیٹھے۔

اسکور 109 تک پہنچا تو نسیم شاہ نے بھی ٹیم کو کامیابی دلاتے ہوئے فرنینڈو کی 40 رنز کی اننگز کا خاتمہ کردیا۔ کوشل مینڈس کا قیام بھی وکٹ پر محدود رہا اور کیریئر کا پہلا ٹیسٹ میچ کھیلنے والے عثمان شنواری نے وکٹ کیپر محمد رضوان کی مدد سے ٹیسٹ کرکٹ میں پہلی وکٹ حاصل کی۔ پاکستان کی جانب سے نسیم شاہ نے 51 رن پر دو وکٹ نکالے جبکہ محمد عباس، شاہین شاہ آفریدی اور عثمان شنواری نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔

سپورٹنگ کلب سیمی فائنل میں داخل

نئی دہلی: نوجوان دھماکہ خیز بلے باز سنچت سبھر وال کی شاندار بلے بازی اور اسپنر وجن پنچال کی ہیٹرک کی بدولت سپورٹنگ کلب نے میزبان یگ اسپورٹس کو دلچسپ مقابلے میں ایک گین باقی رہتے ہوئے دو وکٹ سے شکست دیکر پہلے آر این سنگھ ٹی-20 کرکٹ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا ہے۔ اسی کے ساتھ وہ سیمی فائنل میں پہنچنے والی دوسری ٹیم بن گئی ہے۔ اس سے قبل اسکائی لارک اکیڈمی نے بھی سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا تھا۔ قادر پور کے یگ اسپورٹس کلب میدان پر کھیلے جارہے میچ میں پہلے بازی کرنے اتری یگ اسپورس نے ابھیمنیو یادو کے 73 رن، وکاس 32 اور یون کے 30 رن کی مدد سے مقررہ 20 اووروں میں 9 وکٹ پر 175 رنوں کا عزت دارانہ اسکور بنایا۔ سپورٹنگ کی طرف سے وجن پنچال نے تین، ستیندر اور منیش نے دو دو وکٹ کے جواب میں سپورٹنگ کلب نے سچت سبھر وال کی طوفانی 51 رن کی اننگز، انکت کے 42 رن اور راجیش کے 30 اور لوکیندر کمار نے ناٹ آوٹ 21 رنوں کی اننگز سے آٹھ وکٹ پر 179 رن بنا کر ٹیم کو سیمی فائنل میں پہنچایا۔ یگ اسپورٹس کی طرف سے کلدیپ دیوان اور پنیت مہرہ نے 3،3 وکٹ لئے جبکہ ان کی تیز طرار اننگز کے لئے انہیں مین آف دی میچ منتخب کیا گیا۔

روس اپنے کھلاڑیوں کے مفادات کیلئے فکرمند

ماسکو: روسی حکومت نے بین الاقوامی پابندیوں کی وجہ سے اپنے کھلاڑیوں کے مفادات پر تشویش کا اظہار کیا ہے، لیکن ساتھ ہی کھلاڑیوں کے مفادات کی حفاظت کے لئے مناسب اقدامات اٹھانے کا بھی یقین دلایا ہے۔ کریملن ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ ''اہم بات یہی ہے کہ ہمارے کھلاڑیوں کے کسی بھی طرح سے مفادات متاثر نہ ہوں۔ ہم اس کے لیے مل کر قدم اٹھائیں گے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے''۔ انہوں نے کہا کہ روس کے پاس ایک ملک کے طور پر اپنے مفادات کی حفاظت کرنے کے بہت سے طریقے ہیں اور آنے والے وقت میں اس کا استعمال کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے ملک کے صدر ولادیمیر پوتن نے بھی کہا تھا کہ کسی جرم کی سزا اجتماعی طور پر نہیں دی جانی چاہیے، یہ ذاتی ہونی چاہیے۔ پیر کے روز عالمی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (واڈا) نے روس کے شرکت کرنے پر بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں اگلے چار برسوں کیلئے بین لگا دیا تھا جس کے بعد وہ ٹوکیو اولمپکس 2020 اور عالمی چمپئن شپ میں بھی حصہ نہیں لے سکے گا۔ وہیں پوتن نے واڈا پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عالمی تنظیم نے اولمپک چارٹر کی خلاف ورزی کی ہے اور وہ اس کے اس فیصلے کے خلاف عدالت جائیں گے۔ روس کی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (روسادا) کے پاس واڈا کے فیصلے کے خلاف کھیل ٹریبونل میں اپیل کرنے کے لیے تین ہفتے کا وقت ہے۔

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹیسٹ میچ آج

پرتھ (ایجنسیاں)

جمعرات کو یہاں نیوزی لینڈ کے خلاف شروع ہونے والی تین میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے پہلے میچ میں آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم بغیر کسی تبدیلی کے اپنا پہلا الیون کھیلے گی۔ آسٹریلیائی ٹیم بغیر کسی تبدیلی کے مسلسل تیسرا ٹیسٹ مقابلہ کھیلے گی۔

آسٹریلیائی کپتان ٹم پین نے بدھ کے روز اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پرتھ میں وہی ٹیم نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گی جس کے ساتھ انہوں نے پاکستان کے خلاف دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز جیتی تھی۔

دوسری جانب نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز ٹرینٹ بولٹ کا آسٹریلیا کیخلاف پرتھ میں جمعرات سے شروع ہونے والے پہلے کرکٹ ٹیسٹ میں کھیلنا مشکوک ہے۔

کپتان کین ولیمسن نے اگرچہ کہا ہے کہ وہ بولٹ کو فٹنس ثابت کرنے کا پورا موقع دیں گے جس سے ان کے پاس پرتھ میں کھیلنے کا متبادل کھلا ہوا ہے۔ دراصل پرتھ کے میدان پر ہونے والے ڈے نائٹ ٹیسٹ میں زیادہ سوئنگ ہونے کی توقع ہے، بولٹ جس کے ماہر مانے جاتے ہیں۔ مہمان ٹیم ایسے میں بولٹ کو ہر حال میں میچ میں اتارنا چاہتا ہے۔ ولیمسن نے کہا کہ بدھ کو ٹیم کے ٹریننگ سیشن کے بعد بولٹ کے میچ میں دستیاب رہنے سے متعلق پوزیشن واضح ہو سکے گی۔

انہوں نے کہا کہ ''ہم ٹریننگ سیشن میں بولٹ کے کھیل کو پرکھیں گے اور اس کے بعد میچ سے پہلے ان کے کھیلنے سے متعلق حتمی فیصلہ کیا جائے گا''۔ آسٹریلیا کے دورے پر آئی پڑوسی ٹیم نیوزی لینڈ کو اپنے کھلاڑیوں کی چوٹوں کا سامنا ہے جس میں بولٹ کے علاوہ تجربہ کار بلے باز راس ٹیلر بھی شامل ہیں جن کے انگوٹھے میں چوٹ لگی ہے جبکہ آل راؤنڈر کولن ڈی گرینڈھوم کے پیٹ کے پٹھوں میں کھنچاؤ ہے۔ کپتان نے کہا کہ ''راس اب ٹھیک ہیں اور ان کی چوٹ سنجیدہ نہیں ہے وہیں کولن بھی چوٹ سے ابھر رہے ہیں''۔ غیر تجربہ کار تیز گیند باز لاکی فرگیوسن کے پرتھ میں اترنے کی توقع ہے۔ ولیمسن نے کہا کہ ''ہم خوش ہیں کہ ہماری ٹیم میں لاکی ہیں۔

اصغر افغان ایک مرتبہ پھر بنے کپتان، راشد کی چھٹی

نئی دہلی (پی این این)

اصغر افغان کو ایک بار پھر افغانستان کرکٹ ٹیم کا کپتان بنایا گیا ہے۔ وہ تینوں فارمیٹس (ون ڈے، ٹیسٹ اور ٹی-20) میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے اس کا اعلان کیا۔ اصغر افغان اسپنر راشد خان کی جگہ لیں گے، جنہیں اسی سال 12 جولائی کو ٹیم کا کپتان بنایا گیا تھا۔

راشد سے پہلے گلبدین نائب قومی ٹیم کے کپتان تھے، لیکن ورلڈ کپ میں ملی شکست کے بعد قومی کرکٹ بورڈ نے ان کو ہٹا دیا اور تینوں فارمیٹ میں اسپنر راشد خان کو کپتان مقرر کیا گیا تھا۔ پچھلے 9 ماہ میں تیسری مرتبہ ٹیم کے کپتان کو تبدیل کیا گیا ہے۔ رواں سال افغانستان کرکٹ بورڈ نے 5 اپریل کو اصغر افغان کو کپتانی سے ہٹاتے ہوئے تینوں فارمیٹ میں مختلف کھلاڑیوں کو یہ ذمہ داری سونپی۔ گلبدین نائب کو ون ڈے، راشد خان کو ٹی-20 اور ٹیسٹ میں ٹیم کی کمان رحمت شاہ کو سونپی گئی۔ حالانکہ 0192 ورلڈ کپ سے عین قبل اصغر سے کپتانی کے فیصلے پر سخت تنقید کی گئی تھی۔

خود محمد نبی اور راشد خان نے بھی اس کی تردید کی تھی۔ راشد نے کہا تھا کہ ورلڈ کپ شروع ہونے میں ابھی چند ماہ باقی ہیں۔ ایسی صورتحال میں کپتان کو تبدیل کرنے سے ٹیم میں عدم اطمینان بڑھے گا اور کارکردگی بھی خراب ہوگی، اصغر ٹیم کے تجربہ کار کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے 104 میچوں میں ٹیم کی کمان سنبھالی ہے۔ افغانستان نے پہلا ٹیسٹ ہندوستان کیخلاف جون 2018 میں ان کی کپتانی میں کھیلا تھا۔

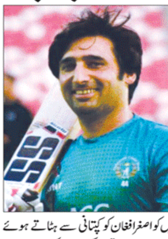

پینتھرز کو مات دے کر گجرات سرفہرست

نئی دہلی (ایجنسیاں)

گجرات جوائنٹس نے یہاں اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم کمپلکس کے ڈی جادھو حال میں بگ باٹ باکسنگ لیگ میں ایم سی میری کام کی کپتانی والی پنجاب پینتھرز کو منگل کی رات 25 سے شکست دیکر پوائنٹ ٹیبل میں پہلا مقام حاصل کرلیا ہے۔

پینتھرز کیلئے میری کام اور تجربہ کار مرد باکسر منوج کمار میچ جیتنے میں کامیاب رہے لیکن باقی کھلاڑیوں کی شکست کی وجہ سے پینتھرز جیت نہیں سکی۔ امت پنگھل کی کپتانی والی گجرات نے پہلے تین مقابلے جیت کر جیت کی جانب قدم بڑھا دئے تھے۔ 15 لیگ میچوں کے اس ٹورنامنٹ میں گجرات کے تین میچوں میں 14 پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ پہلے مقام پر پہنچ گئی ہے۔

پینتھرز کے تین میچوں میں سے 12 پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ دوسرے مقام پر کھسک گئی ہے۔ پنجاب پینتھرز کی کپتان میری کام کا ماننا ہے کہ انہوں نے 91 کلوگرام وزن کے زمرے کے مقابلے کے لیے بلاک کر کے اپنی ٹیم کی مدد کی ہے کیونکہ اس مقابلے میں گجرات کے برٹش چمپئن اسکاٹ فوریسٹ پوائنٹس حاصل کر سکتے تھے۔ میری کام کو اس وقت جھٹکا لگا جب 57 کلوگرام وزن کے زمرے کے مقابلے میں ان کی ٹیم کے عبدالمالک خالاکوف کو گجرات جوائنٹس کے دیپک کے ہاتھوں حیرت انگیز شکست ملی۔

دیپک کو معلوم تھا کہ ان نوجوان اولمپک کھیلوں کے چمپئن خالاکوف کے خلاف اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ وجہ یہ تھی کہ خالاکوف نے اوڈیشہ واریئرس اور بمبئی بلٹس ٹیموں کے خلاف اپنے مقابلے آسانی سے جیتے تھے۔ عالمی ملٹری گیمز میں کانسے کا تمغہ جیتنے والے چراغ نے اگرچہ ہار نہیں مانی اور الٹ پھیر کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو پوائنٹس دلا دئے۔ تجربہ کار آشیش کمار نے 75 کلوگرام وزن کے میں نوجوان موہت کو شکست دے کر اپنی ٹیم کو پورے پوائنٹس دلا دئے۔

سوراشٹر کی ہماچل پر 5 وکٹ کی جیت

دھرم شالہ (یواین آئی)

سوراشٹر نے ہماچل پردیش سے ملے 162 رن کے آسان ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے پانچ وکٹ پر 165 رن بنانے کیساتھ رنجی ٹرافی گروپ اے اور بی میچ میں بدھ کو تیسرے دن پانچ وکٹ سے جیت اپنے نام کر لی۔ ہماچل نے اپنی پہلی اننگز میں 120 رن بنائے تھے جبکہ دوسری اننگز میں وہ 182 رن ہی بنا سکی۔ وہیں سوراشٹر نے پہلی اننگز میں 141 رن بنائے تھے۔

کیرالہ کیخلاف دہلی فالوآن کھیلنے پر مجبور، پرتھوی کا ڈبل اٹیک ممبئی فرنٹ فٹ پر

رنجی ٹرافی راؤنڈ اپ

دہلی فالو آن

تھومبا: کیرالہ نے جلج سکسینہ کی 63 رن پر چھ وکٹ کی زبردست گیند بازی کے دم پر رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ اے میچ میں بدھ کو دہلی کی پہلی اننگز 142 رنز پر ڈھیر کرنے کے بعد اسے فالوآن کھیلنے پر مجبور کردیا۔

دہلی کے لیے دوسری اننگز میں انوج راوت نے 87 رنز اور کنال چندیلا نے ناٹ آوٹ 51 رنز کی اننگز کھیلی، ان کے ساتھ کپتان دھروشوری (2) ناٹ آوٹ ہیں اور اسٹمپس تک 38 اوور کے کھیل میں اس نے ایک وکٹ کے نقصان پر 142 رن بنا لئے۔ دہلی اب بھی کیرالہ کے اسکور سے 241 رنز پیچھے ہے، جس نے اپنی پہلی اننگز میچ کے دوسرے دن نو وکٹ پر 525 رن کا بڑا اسکور بنا کر ڈکلیئر کردی تھی۔ صبح دہلی نے پہلی اننگز میں کل کے دو وکٹ پر 23 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا تھا۔ اس کے کپتان شوری 6 رنز اور نتیش رانا صفر پر ناٹ آوٹ تھے لیکن کیرالہ کی گیند بازی کے سامنے وہ صرف 83 رن جوڑ کر اپنے آٹھ وکٹ گنوا بیٹھی۔ دھرو نے 19 رن بنائے جبکہ رانا نے 25 رن بنائے۔ دسویں نمبر پر کھیلنے آئے نتین سینی نے بھی 25 رن جوڑے۔ کیرالہ کے جلج نے 63 رن پر سب سے زیادہ چھ وکٹ لے کر دہلی کو سنبھلنے نہیں دیا۔ ایس جوزف کو 7 رن پر دو وکٹ ملے۔

پرتھوی کا ڈبل اٹیک

بڑودا: نوجوان بلے باز پرتھوی شا (202 رن) کی پہلی فرسٹ کلاس ڈبل سنچری اوران کے ساتھ کپتان سوریہ کمار یادو (ناٹ آوٹ 102) کی سنچری کی بدولت ممبئی نے بڑودا کے خلاف رنجی ٹرافی گروپ اے اور بی مقابلے میں تیسرے دن بدھ کو اپنی دوسری اننگز چار وکٹ پر 409 رن بنا کر ڈکلیئر کردی۔ اسی کے ساتھ ممبئی نے بڑودا کے سامنے جیت کیلئے 534 رنز کا بڑا ہدف بھی رکھا۔ ممبئی نے پہلی اننگز میں 431 رن بنائے تھے۔ وہیں بڑودا نے پہلی اننگز میں اوپنر کیدار دیودھر کی ناٹ آوٹ 160 رنز کی اننگز کی مدد سے 307 رن بنائے۔ بڑودا کی اننگز میں ممبئی کے شمس ملانی نے 99 رن پر چھ وکٹ لئے۔

اس کے بعد ممبئی دوسری اننگز میں کھیلنے اتری جس کیلئے سلامی بلے باز پرتھوی نے 179 گیندوں میں 19 چوکوں اور 7 چھکوں کی مدد سے 202 رنز بنا ڈالے۔ بی سی سی آئی سے ڈوپنگ کے الزام میں آٹھ ماہ کی پابندی کا سامنا کرنے والے 20 سال کے پرتھوی کی یہ پہلی فرسٹ کلاس ڈبل سنچری ہے۔

ان کے ساتھ جے بستا (68) نے پہلے وکٹ کیلئے 190 رن جوڑے جبکہ کپتان سوریہ کمار نے بھی بڑے اسکور والے اس میچ میں ناٹ آوٹ 102 رنز کی سنچری اننگز کا تعاون دیا۔ ان کے ساتھ آدتیہ تارے 19 رنز پر ناٹ آوٹ رہے جس کے ساتھ ممبئی نے اپنی اننگز ڈکلیئر کردی۔ بڑودا کے سامنے پھر ممبئی نے دوسری اننگز میں 534 رنز کا تقریبا ناممکن سا ہدف رکھ دیا جس کے جواب میں اس نے اسٹمپس تک تین وکٹ کے نقصان پر 74 رنز بنا لئے ہیں۔ وراج بھوسلے نے 41 رن بنائے۔